

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ۚ وَلَقَدْ يَسَرْنَا الْقُرْآنَ لِلَّذِيْنَ كُرِّفَهُ مُدَّكِّرٍ ۖ ۝ ۱۷

”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے (اس) قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا۔“

تین رنگوں کی مدد سے گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصنیع القرآن

وَلَوْ أَنَّا ۖ ۸

پڑھ فہرست عرب الرحمن طاہر



بَيْتُ الْقُرْآنِ
لاہور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن (رجسٹرڈ) محفوظ ہیں

مصابح القرآن وَلَوْ آثَنَا پارہ نمبر 8

مرتب
ریسرچ اسکالرزٹیم
ایڈیشن دوم
ناشر
اشاعت فنڈ

.....

.....

.....

.....

.....

پبلشرنوت

ادارہ "بیت القرآن" درحقیقت قرآن فہمی کی ایک عظیم تحریک ہے جس کا مقصد لوگوں تک اللہ کے کلام کو نہایت آسان اور عام فہم انداز میں پہنچانا ہے۔ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات اپمورٹل کاغذ پر، انتہائی اعلیٰ اور دیدہ زیب پرنٹنگ کرو کر معمولی منافع بطور اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے، جسے صرف اور صرف ادارے کی ترقی کے لیے ہی استعمال کیا جاتا ہے۔ الحمد للہ 2001ء سے تاحال قرآن فہمی کے لیے ریسرچ اینڈ ڈیلپمنٹ کا کام جاری و ساری ہے، اللہ کی توفیق سے "مصابح القرآن" کی تتمیل کے بعد اب اس مشن کو سکولز، کالجز، یونیورسٹیز اور عوامی حلقوں میں پھیلانے اور منظم کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ لہذا اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے آپ اپنے عطیات کے ذریعے "بیت القرآن" کے ساتھ بھرپور مالی تعاون کیجیے، جزاکم اللہ خیراً۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65MUCB 0075 9525 6100 0334

برائے رابطہ: ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے، اردو بازار، لاہور۔ فون: 0321-4163595
 البلاغ، مرکز G10 اسلام آباد۔ فون: 0300-5511552
 دارالسلام طارق روڈ، کراچی۔ فون: 0321-7796655
 مکتبہ اسلامیہ، کوتولی روڈ، فیصل آباد۔ فون: 0321-4163595
 البلاغ، بوسن روڈ، ملتان۔ فون: 0300-6112240

بیت القرآن

103 بیبی طیب شادمان 2، جیل روڈ لاہور۔
 موبائل: 0092-321-8844700 ایکسٹینشن: 115
 موبائل: 0092-322-8844700 ایکسٹینشن: 115
 ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org
 ای میل: info@bait-ul-quran.org

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

① دائیں طرف پہلے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مقام القرآن“ (لائگ کورس) اور ”علم القرآن“ (شارٹ کورس) میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ”مقام القرآن“ اور ”علم القرآن“ کی ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

② بائیں طرف دوسرے صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث خود بخود یاد ہو جاتے ہیں ان کے بارے میں بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ انداز 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔

تیسرا قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور بالکل نئے ہیں انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور ان کو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے، اس صفحہ کا ترجمہ بامحاورہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں، البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے، نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہو کر خود بخود ہی یاد ہو جاتے ہیں اور صرف سرخ الفاظ یاد کر لیے جائیں تو یقیناً قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (Vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ۔

^٤ وَكُلَّهُمْ	^٣ الْمَلِئَةَ	^١ إِلَيْهِمْ	^١ أَنَّا نَزَّلْنَا	^٥ وَلَوْ
اور کلام کرتے ان سے	فرشتہ	ان کی طرف	یقیناً ہم نازل کرتے	اور اگر
^٦ وَلَكِنَّ	^٦ إِلَّا أَنَّ	^٦ لِيَوْمِنُوا	^٦ مَا كَانُوا	^٧ قُبْلًا
اور لیکن	اللَّهُ چاہتا	کہ وہ سب ایمان لاتے	مگر یہ کہ	کُلَّ شَيْءٍ عَلَيْهِمْ
نہیں تھے وہ سب	اور لیکن	کہ وہ سب ایمان لاتے	کہ وہ سب ایمان لاتے	وَحَشَرْنَا
ان کے لئے	اللَّهُ چاہتا	کہ وہ سب ایمان لاتے	کہ وہ سب ایمان لاتے	الْمُوقِتُ
سامنے	ہر چیز (کو)	ان پر	اوہم اٹھا کر دیتے	مُرْدَه
^٨ بَعْضُهُمْ	^٩ يُوحِي	^٧ شَيْطَنَ الْإِنْسَ	^٨ عَدُوا	^٩ أَكْثَرُهُمْ
بعض	وَالْجِنِّ	شَيْطَنَ الْإِنْسَ	عَدُوا	يَجْهَلُونَ
ان کا بعض	دل میں ڈالتا ہے	اور جنوں (کو)	اسناؤں کے شیطانوں (کو)	جَعَلْنَا
رَبِّكَ	وَلَوْ شَاءَ	غُرُورًا	سب جہالت سے کام لیتے ہیں	وَكَذَلِكَ
آپ کارب	اور اگر چاہتا	اور جو کہ	ہر جنی کے لیے	لِكُلِّ نَبِيٍّ
^{١٠} لَا يُؤْمِنُونَ	^{١١} الَّذِينَ	^٩ أَفِدَّةٌ	^٩ مَا	^{١٢} يَفْتَرُونَ
اور تاکہ مائل ہو جائیں	(ان لوگوں کے) جو	اور تاکہ وہ سب ایمان رکھتے ہیں	وَمَا	فَدَارُهُمْ
آخرت پر	اور تاکہ وہ سب راضی ہوں اس سے	اور جو	فَعْلُوهُ	فَدَارُهُمْ
^{١١} وَهُوَ	^{١٢} أَبْتَغِيَ اللَّهَ	^{١٣} لِيَرْضُوهُ	^{١٠} وَ	^{١١} لِيَقْتَرِفُوا
سب کرنے والے (بیں)	تو کیا اللہ کے علاوہ میں تلاش کروں	اور تاکہ وہ سب راضی ہوں اس سے	لِيَقْتَرِفُوا	مَا هُمْ
^{١٢} وَالَّذِينَ	^{١٣} مُفَصَّلًا	^{١٤} الْكِتَبَ	^{١١} وَ	^{١٢} مَاهِمْ
اور (ہو لوگ) جو (ک)	تفصیل بیان کی ہوئی	کتاب	لِيَرْضُوهُ	بِالْأُخْرَةِ
^{١٣} مُنَزَّلٌ	^{١٤} آنَهُ	^{١٥} يَعْلَمُونَ	^{١٢} الْكِتَبَ	^{١٣} مُقْتَرِفُونَ
نازل کی گئی ہے	کہ بیشک وہ	وہ سب جانتے ہیں	کتاب	أَتَيْنَاهُمْ
● سرنگ: ایک علامت کے لیے	● میلانگ: دوسری علامت کے لیے	● کالانگ: اصل لفظ کے لیے	● کالانگ: اصل لفظ کے لیے	● زبر میں کیا گیا مفہوم ہوتا ہے۔

۱ آنَا کے نا اور نَّا نَّا کے نا دونوں کا ملکر ترجمہ ہم ہے۔

۲ فعل کے آخر میں علامت نا سے پہل سکون ہو تو ترجمہ ہم یا ہم نے کیا جاتا ہے۔

۳ یہاں واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہاں جمع کے لیے ہے۔

۴ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں، ان کو یا ان سے کیا جاتا ہے۔

۵ فعل کے شروع میں لکا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاپے کہ کیا جاتا ہے۔

۶ یہاں يُنَّ جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

۷ علامت فَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

۸ علامت فَا کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

۹ علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۱۰ لا کے بعد فعل کے آخر میں وَنْ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خوبی ہے۔

۱۱ کام عوام از جہے سے ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

۱۲ بول حركت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

۱۳ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۴ یعنی یہ مفصل کتاب آپ علیہ السلام کی نبوت کی صداقت پر دلیل کے لیے کافی ہے دراصل کفار مکہ چاہتے تھے کہ ان کے اور نبی علیہ السلام کے درمیان جو اختلافات ہیں

ان کے لیے اہل کتاب کو حکم بنالیا جائے وہ جو فیصلہ کریں ہم سب اسے مانیں، اس آیت میں اس تجویز کا جواب دیا گیا ہے۔

وَ شَان و شوکت، حرم و کرم۔
نَزَّلْنَا : بازل، نزوں، نزال۔
إِلَيْهِمْ : الداعی الی اخیر، مرسل الیہ۔
الْمَلِّيَّةَ : ملک الموت، ملائکہ۔
كَلَمَّهُمْ : کلمہ، کلام، کلمات، متکلم۔
الْمَوْتُ : موت و حیات، حیات و ممات۔
حَشَرْنَا : حشر، روزِ حشر، حشر و نشر۔
عَلَيْهِمْ : علیہم، علی الاعلان، علی العموم۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء خود و نوش۔
لِيُوْمِنُوا : امن، ایمان، مومن۔
إِلَّا : إلا، امامشاء اللہ، إلا قليل، إلا یک۔
يَشَاءُ : ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
يَجْهَلُونَ : جاہل، جہالت، مجہول۔
كَلِيلَكَ : کم احتک، کا عدم، عوام کا لاعام۔
لُكْلُ : الحمد للہ، لہذا / کل نمبر۔
عَدُواً : عدو، اعداء، عداوت۔
الْأَنْسُ : جن و انس، انسان، انسانیت۔
يُوْحَى : وحی، وحی متوات، وحی الہی۔
غُرُورًا : غور، غور۔
يَقْتَدُونَ : افتخاری پر داری، منظری۔
لَا : لاتعاد، لاعلان، لاعلم۔
يُؤْمِنُونَ : امن، ایمان، مومن۔
بِالْآخِرَةِ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔
لِيَرَضُوا : راضی، مرضی، رضاۓ الہی۔
مَا : باہل، ماحتک، ماجد۔
حَكْمًا : حکم، احکام، حکم، حکوم۔
أَنْزَلَ : بازل، نزوں، منزل من اللہ۔
إِلَيْهِمْ : مرسل الیہ، الداعی الی اخیر۔
مُفَصَّلًا : تفصیل، مفصل۔
يَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

وَلَوْ أَنَّا نَزَّلْنَا إِلَيْهِمُ الْمَلِّيَّةَ اور اگر واقعی ہم ان کی طرف فرشتے نازل کرتے
وَكَلَمَّهُمُ الْمَوْتُ وَحَشَرْنَا اور ان سے مُردے کلام کرتے اور ہم اکٹھا کر دیتے
عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبْلًا مَا كَانُوا ان پر ہر چیز کو سامنے لا کر (پھر بھی) نہیں تھے
لِيُوْمِنُوا إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ کہ وہ ایمان لاتے مگر یہ کہ اللہ چاہتا
وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُونَ اور لیکن انکے اکثر جہالت سے کام لیتے ہیں۔
وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُواً اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن بنادیا
شَيْطَيْنُ الْأَنْسُ وَالْجِنُّ انسانوں اور جنوں کے شیطانوں کو
يُوْحِي بَعْضُهُمُ إِلَى بَعْضٍ ان کا بعض بعض کی طرف دل میں ڈالتا رہتا ہے
رُخْرُفُ الْقَوْلِ غُرُورًا ملک کی ہوئی بات دھوکہ دینے کے لیے
وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ اور اگر آپ کا رب چاہتا (تو) وہ ایمانہ کرتے
فَدَرْهُمُ وَمَا يَفْتَرُونَ پس چھوڑ دیجیے انہیں اور جو وہ جھوٹ گھوڑتے ہیں^[112]
وَتَصْنَعُ إِلَيْهِ أَفِدَّةً اور تاکہ اس (جوہت) کی طرف (ان دلوں کے) دل مائل ہو جائیں
الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے
وَلَيَرَضُوا وَلَيَقْتَرِفُوا اور تاکہ وہ اسے پسند کریں اور تاکہ یہ (وہی) کریں
مَا هُمْ مُفْتَرُونَ جو وہ کرنے والے ہیں^[113]
أَفْغَيَ اللَّهُ أَبْتَقَ حَكْمًا تو کیا اللہ کے علاوہ میں کوئی (او) منصف تلاش کروں
وَهُوَ الَّذِي أَنْزَلَ إِلَيْكُمْ حالانکہ وہی ہے جس نے تمہاری طرف نازل کی
الْكِتَبَ مُفَصَّلًا (یہ) کتاب (قرآن) جو تفصیل کے ساتھ ہے
وَالَّذِينَ أَتَيْنَاهُمُ الْكِتَبَ اور وہ (لوگ) جنہیں ہم نے کتاب دی
يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنَزَّلٌ وہ جانتے ہیں کہ بے شک وہ نازل شدہ ہے
• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
• سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے
• نیلا رنگ: بارہا استعمال ہونے والے الفاظ کے لیے

مِنْ الْمُتَرِّينَ	فَلَا تَكُونَنَّ	بِالْحَقِّ	مِنْ رَبِّكَ
شک کرنے والوں میں سے	تو ہرگز نہ آپ ہوں	حق کے ساتھ	آپکے رب (کی طرف) سے
وَعَدْلًا	صِدْقًا	رَبِّكَ	كَلِمَتُ
اور عدل (میں)	سچائی	آپ کے رب (کی)	بات
الْعَلِيُّمُ	وَ هُوَ السَّمِيعُ	لِكَلِمَتِهِ	لَا مُبَدِّلٌ
کوئی نہیں تبدیل کر نیوالا	اس کی باتوں کو اور وہی خوب سننے والا	کوئی نہیں تبدیل کر نیوالا	خوب جانے والا (ہے)
وَانْ	يُضْلُوكَ	أَكْثَرَ مَنْ	طَرْعُ
اور اگر آپ اطاعت کریں	زین میں (یہیں)	اکثر کی جو	من فی الارض
وَإِنْ هُمْ	إِلَّا الظَّنُّ	إِنْ يَتَبَعُونَ	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
اللہ کے راستے سے	نہیں وہ سب پیروی کرتے	گر (پہنچ) گمان کی اور نہیں (یہیں)	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
إِلَّا يَخْرُصُونَ	مَنْ يَضْلُلُ	إِنَّ رَبَّكَ	هُوَ أَعْلَمُ
وہ بھکڑتا ہے	وہ خوب جانے والا (اسے جو)	بیشک آپکا ب	من
فَكُلُوا	بِالْمُهْتَدِينَ	أَعْلَمُ	عَنْ سَبِيلِهِ
ہدایت پانے والوں کو	تو تم سب کھاؤ	وہو	وَهُوَ
إِلَّا تَأْكُلُوا	وَمَا لَكُمْ	ذُكْرٌ	مِنَ
سب ایمان رکھنے والے اور کیا (ہے)	تمہارے لیے یہ کہہ تم سب کھاؤ (اس سے جو	اسم اللہ	إِلَيْهِ
مُؤْمِنِينَ	تَأْكُلُوا	أَسْمُ اللَّهِ	إِنْ كُنْتُمْ بِإِيمَانِهِ
اس نے تفصیل سے بیان کر دیا	تمہارے لیے حالانکہ یقیناً	اللہ کا نام	اُس پر اگر ہوتا
لَكُمْ	وَقَدْ	ذُكْرٌ	ذُكْرٌ
تمہارے لیے جو	جو اُس نے حرام کیا	اللہ کا نام	ذکر کیا گیا
مَا	عَلَيْهِ	أَسْمُ اللَّهِ	إِلَيْهِ
جو	تم پر مگر	اللہ کا نام	اُس پر
إِلَّا	حَرَمٌ	أَسْمُ اللَّهِ	إِنْ كُنْتُمْ بِإِيمَانِهِ
تمہارے لیے	اُس نے حرام کیا	ذکر کیا گیا	اس نے تفصیل سے بیان کر دیا
أَضْطُرْدُتُمْ	لَيُضْلُلُونَ	إِلَيْهِ	لَيُشَيِّرَا
تم مجبور کر دیے جاؤ	اور بیشک بہت (سے لوگ)	اُس کی طرف	وَإِنْ

۱۔ پہ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

۲۔ لَا کے بعد فعل کے آخر میں ہوتا ہے، میں تاکید کے ساتھ فتح فتح کا حکم ہوتا ہے۔

۳۔ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ مکن نہیں ہے۔

۴۔ یہاں **كَلِمَة** کو قرآنی کتابت میں **كَلِمَت** لکھا گیا ہے۔

۵۔ یہاں بات سے مراد قرآن مجید ہے یعنی قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کی ہربات و اقتات یا مستقبل کے وعدوں کے لحاظ سے سچی ہے اور جتنے احکام اس میں بیان ہوئے ہیں وہ سب عدل و انصاف پر مشتمل ہیں۔

۶۔ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہوتا اس میں پوری جنس کی فتح کا مفہوم ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

۷۔ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۸۔ **هُوَ** کے بعد الہ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ وہی لکھا جاتا ہے۔

۹۔ علامت **وَفَا** کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" رج جاتا ہے۔

۱۰۔ **إِنْ** کے بعد اگر اسی جملے میں **إِلَّا** ہوتا اس **إِنْ** کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

۱۱۔ اسم کے شروع میں م ایں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

۱۲۔ **مَعَادِرِ اصلِ مِنْ + مَا** کا مجموعہ ہے۔

۱۳۔ اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے، مثلاً:

عُتَّبَ: فرض کیا گیا۔ قُتَّلَ: قتل کیا گیا۔

۱۴۔ **إِلَّا** دراصل **أَنْ + إِلَّا** کا مجموعہ ہے۔

مِنْ رَبِّكَ بِالْحَقِّ

فَلَا تَكُونُنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ

وَتَنَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا

وَعَدْلًا لَا مُبَدِّلٌ لِكَلِمَتِهِ

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي الْأَرْضِ

يُضْلُلُوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا لَفَظَنَ

وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ مَنْ يَضْلِلُ

عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ

بِالْمُهَتَّدِينَ فَلَكُلُوا

مِمَّا ذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

إِنْ كُنْتُمْ بِآيَتِهِ مُؤْمِنِينَ

وَمَا لَكُمْ إِلَّا تَأْكُلُوا

مِمَّا ذَكَرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ

وَقَدْ فَصَّلَ

لَكُمْ مَاحَرَّمَ عَلَيْكُمْ

إِلَّا مَا اضْطُرْدُتُمْ إِلَيْهِ

وَإِنَّ كَثِيرًا لَيُضْلُلُونَ

مِنْ	آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ
مِنْجَابٍ، مِنْ حِيثِ الْقَوْمِ۔	
بِإِكْلٍ / حَقٍ وَبَاطِلٍ۔	
لِلْأَعْلَانِ، لِلْأَعْدَادِ، لِلْأَعْلَمِ۔	
إِنْتَمْ جُنْتٌ، تَمْتَ بَانِيْرٌ۔	
كَلْمَهُ، كَلَمٌ، كَلَمَاتٌ، بَلْكَمٌ۔	
صَدَاقَةً، صَادَقَةً، صَادِقَةً۔	
عَدْلًا، عَادِلٌ، عَدْلِيَّةً۔	
مُبَدِّلٌ، تَبَادِلٌ، تَبَادِلَةً۔	
سَمْعٌ بِصَرٍ، آلَّهُ سَاعَةً۔	
الْعَلِيُّمُ، عَلَيْمٌ، عَالِمٌ، عَالِمَةً، تَعْلِيمٌ۔	
إِطْعَامٌ، مَطْعَنٌ، فَرِبَانٌ، دَارٌ۔	
أَكْثَرٌ، كَثُرَتْ، أَكْثِيرٌ۔	
فِي الْحَالِ، فِي الْفُورِ، فِي الْوَاقِعِ۔	
أَرْضٌ، وَسَمَاءٌ، قَطْعَهُ أَرْضٌ۔	
مَذَالِيلٌ وَمَكَاهِيْرٌ۔	
فِي سَمِيلِ اللَّهِ، سَمِيلٌ زَكَانَةً۔	
إِتَابَةً، تَابَلَ، تَبَعَّدَ سَنَتٌ۔	
سَوْءَةٌ، طَنْ، حَسَنَ طَنَ۔	
بِالْمُهَتَّدِينَ: بَدَائِيْتَ، بَادِيْرَ حَرَقَ۔	
إِكْلٌ وَشَرْبٌ، إِكْلٌ حَلَالٌ۔	
مِنْجَابٍ، مِنْ وَعِنْ / مَاجُولٌ	
ذَكْرٌ، اذْكَارٌ، تَذَكِّرَهُ، مَذَاكِرٌ۔	
أَسْمُ، أَسْمَ اَغْرَائِيٍّ۔	
عَلِيَّدَهُ، عَلَى الْأَعْلَانِ۔	
تَفْصِيلٌ، مَفْصِلٌ۔	
حَرَمٌ، حَرَمٌ، تَحْرِيمٌ۔	
إِلَّا إِلَامَ الشَّاهِدَةِ، إِلَّا قَلِيلٌ۔	
إِضْطُرِرُتُمْ: اضْطَرَارِيِّ حَالَتِ۔	
إِلَيْهِ: مَرْسَلٌ إِلَيْهِ، مَكْتُوبٌ إِلَيْهِ۔	
إِلَيْهِ: مَذَالِيلٌ وَمَكَاهِيْرٌ۔	

قرآنی الفاظ کی ضروری و صاحت

هُوَ	رَبِّكَ	إِنَّ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	بِأَهْوَاءِهِمْ
وہ	آپ کا رب	بے شک	علم کے بغیر	ابنی خواہشات سے
ظَاهِرُ الْأَثْمِ	وَذْرُوا	بِالْمُعْتَدِلِينَ		أَعْلَمُ
ظاہر گناہ (کو)	اوہ تم سب چھوڑو	حد سے بڑھنے والوں کو		خوب جانے والا
الْأَثْمَ	يَكُسِبُونَ	إِنَّ	بَاطِنَهُ	وَ
گناہ	وہ سب کماتے ہیں	بیشک	(اُسے) چھپے ہوئے (کو)	اور
وَ	كَانُوا يَقْتَرِفُونَ	بِهَا		سَيِّجُزُونَ
اور	وہ سب کیا کرتے تھے	(اس) کا جو	عنقریب وہ سب بدله دیے جائیں گے	
عَلَيْهِ	اسْمُ اللَّهِ	لَمْ يَدْكُرِ	مِمَّا	لَا تَأْكُلُوا
اُس پر	اللہ کا نام	نہ لیا گیا ہو	(اس) میں سے جو	مت تم سب کھاؤ
الشَّيْطِينَ	إِنَّ	لِغِسْقٍ	إِنَّهُ	وَ
شیاطین	بیشک	(یقیناً) نافرمانی (ہے)	بے شک وہ	اور
وَ	لِيُجَادِلُوكُمْ	إِلَى أَوْلَئِكُمْ		لَيَوْحُونَ
اور	تاکہ وہ سب جھکڑا کریں تم سے	اپنے دوستوں کی طرف	قیقیاً وہ سب (دل میں) ڈالتے ہیں	
أَوْ	لَمُشْرِكُونَ	إِنَّكُمْ	أَطْعَمُوهُمْ	إِنْ
اور کیا	یقیناً سب مشرک (ہو جائے گے)	بیشک تم	تم نے اطاعت کر لی انکی	اگر
لَهُ	فَاحْيِنَهُ	وَ جَعَلَنَا	مَيْتًا	مَنْ
اُس کے لیے	پھر ہم نے زندہ کیا اسے	اور ہم نے بنادیا	مردہ تھا	جو
كَمْ	فِي النَّاسِ	بِهِ	بِمَشَائِي	نُورًا
مِنْہَا	(اکی) طرح (ہے) جو	لوگوں میں	وہ چلتا ہے اس کے ساتھ	نور
مِنْهَا	بِخَارِجٍ	لَيْسَ	فِي الظُّلْمِ	مَثَلُهُ
اُن سے	ہر گزوہ نکلنے والا	نہیں	اندھروں میں	اُس کی مثال
كَذِيلَكَ	لِلْكُفَّارِينَ	مَا	ذُرِّينَ	كَذِيلَكَ
کاذب طرح	تھے وہ سب عمل کرتے	کافروں کے لیے	مزین کر دیا گیا	اسی طرح
كَذِيلَكَ	كَانُوا يَعْمَلُونَ	جَوْ		
کاذب طرح				

- ۱** پکا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

۲ یہاں پر کے ترجمے کی ضرورت نہیں کیونکہ یہاں وہ اصل لفظاً کا حصہ ہے۔

۳ ک اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا پنا، لپن، اپنے کیا جاتا ہے

۴ اسم کے شروع میں امیں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

۵ یا اصل میں سیجزیون تھا علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کامفہوم ہوتا ہے، وُن کے ساتھ والی یہ کو قاعدے کے مطابق گردایا جاتا ہے۔

۶ یہاں وَا وَوْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

۷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۸ مِنْاً دراصل منْ+ما کا مجموعہ ہے۔

۹ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ عموماً ماضی میں کیا جاتا ہے۔

۱۰ شروع میں علامت لَتَکید کے لیے ہے۔

۱۱ علامت وُ کے بعد اگر کوئی اور علامت لکانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

۱۲ لُمْ کے ساتھ کوئی اور علامت لکانی ہو تو لُمْ اور اس کے درمیان وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

- [13] جب اُ کے بعد یا فہرتوس میں بھلا کیا کام مفہوم ہوتا ہے۔

[14] مَثَلَةٌ سے مراد اس کا حال ہے۔

[15] بِ سے پہلے نفی والا لفظ گزرا ہو تو اس بِ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

بِاهُوَآءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ	اِنَّ رَبَّكَ اپنے خواہشات سے علم کے بغیر، بیشک آپ کا رب
بِغَيْرِ	بِغَيْرِ علم، بغیر اجازت۔
عِلْمٍ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
ظَاهِرًا	ظاہر، ظاہرہ، مظہر۔
بَاطِنَةً	ظاہر و باطن، بطن مادر۔
يَكُسِبُونَ	کسب حلال، الکتاب فیض۔
سَيِّجُزُونَ	جز اوسرا، جزاے خیر۔
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
لَا	لاعلان، لا تعداد، لا علم۔
تَأْكُلُوا	اکل و شرب، اکل حلال۔
يُذَكِّرِ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔
اسْمُ	اسم، اسم گرامی، اسم باممی۔
عَلَيْهِ	علی یحیہ علی العموم، علی الاعلان۔
فَسْقٌ	فتن و فجور، فناق و فاجر۔
لَيْوَحُونَ	دھی مسلحوں یا الہی۔
إِلَى	الداعی الی الخیر، مرسل الی۔
أَوْلَئِكُمْ	دونی، اولیاء، دونی اللہ۔
لِيُجَادِلُونَ	جنگ و جدل، جدال۔
أَطْعَمُوهُمْ	اطاعت، مطبع۔
لَمْشُرِّكُونَ	شرک، شریک، شرکت۔
مَيْتَانًا	موت و حیات، سماع موتي۔
فَاحْيِيْنَةً	حیات، احیائے سنت۔
نُورًا	نور، انوار، نورانیت۔
فِي	فی الحال، فی الواقع۔
النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔
كَمْ	کما حقہ، عوام کا الانعام۔
بِخَارِجٍ	خارج، خروج، اخراج۔
مِنْهَا	من جانب، من حیث القوم۔
رُؤْيَنَ	مزین، تزئین و آراکش۔
ما	ما جوں، ما تخت، ما جردا۔

بِاهُوَآءِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ	اِنَّ رَبَّكَ اپنے خواہشات سے علم کے بغیر، بیشک آپ کا رب
هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِلِينَ	وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِلِينَ
وَذَرُوا ظَاهِرَ الْأَثْمَ وَبَاطِنَهُ	او تم چھوڑو ظاہر گناہ کو اور اُسکے چھپے ہوئے کو (بھی) بے شک (وہ لوگ) جو گناہ کرتے ہیں
إِنَّ الَّذِينَ يَكُسِبُونَ الْأَثْمَ	عنقریب ضرور وہ بدله دیے جائیں گے
سَيِّجُزُونَ	سیجزوں
بِمَا كَانُوا يَقْتَرِفُونَ	اس (گناہ) کا وجود کرتے تھے۔ اور تم مت کھاؤ
مِسَالَمْ يُذَكِّرِ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ	اس میں سے جس پر (کہ) اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو
وَإِنَّهُ لِفُسُقٍ طَ وَإِنَّ الشَّيْطِينَ	اور بیشک وہ یقیناً فرمائی ہے اور بیشک شیاطین
لَيُوْحُونَ إِلَى أَوْلَئِكُمْ	یقیناً اپنے دوستوں کی طرف (شہبات) ڈالتے ہیں
لِيُجَادِلُوكُمْ	تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں
وَإِنْ أَطْعَمُوهُمْ	اور اگر تم نے ان کی اطاعت کر لی
إِنَّكُمْ لَمُشْرِكُونَ	(ت) بے شک تم (بھی) یقیناً مشرک ہو جاؤ گے
أَوْمَنْ كَانَ مَيْتَانَ فَاحْيِيْنَةً	اور جلا کیا جو شخص مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ کیا
وَجَعَلْنَا لَهُ نُورًا	اور ہم نے اس کے لیے نور بنایا (کہ)
بِيَمِشْتِيِّ بِهِ فِي النَّاسِ	وہ جس کے ساتھ لوگوں میں چلتا ہے
كَمَنْ مَثَلُهُ	وہ اس کی طرح (و سکتا ہے) جسکی مثال (یہ کہ) ہے
فِي الظُّلْمِتِ	اندھیروں میں ہے
لَيْسَ بِخَارِجٍ مِنْهَا	(اور وہ) ان سے ہرگز نکلنے والا نہیں ہے
كَذِيلَكَ زُبِينَ لِلْكُفَّارِينَ	اسی طرح کافروں کے لیے مزین کر دیے گئے
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ	(وہ عمل) جو وہ کیا کرتے تھے۔

۱ گشروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، ماں، جسے یاکی طرح کیا جاتا ہے۔

۲ فعل کے آخر میں قا سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

۳ اسم کے آخر میں وہ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۴ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۵ اس جملے کا ایک ترجمہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ”ہم نے ہر بستی میں وہاں کے بڑوں کو جرام کا مرتب بنایا۔“

۶ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۷ جائے اور قَالُوا فعل باضی ہیں، ادا کے بعد ان کا ترجمہ زمانہ حال میں کیا جاتا ہے۔

۸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۹ اسم کے شروع میں مُ ایں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

۱۰ یہاں کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۱ کانَ کا ترجمہ گویا کہ ہوتا ہے، اور اگر اس کے ساتھ مَا آجائے تو اس میں گویا کہ یونہی ہے کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

۱۲ یہ اصل میں یتَصَدَّقُ تھا جس کا ترجمہ وہ کوشش سے چڑھتا ہے ہوتا ہے۔

۱۳ یعنی جس شخص کا سینہ اللہ تنگ کر دے اس میں ایمان اور توحید کا داعی ہونا یہی ناممکن ہے جیسے زور لگا کر آسمان پر چڑھنا ممکن ہے۔

۱۴ لا کے بعد فعل کے آخر میں وُن ہوتا تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

۵ [۴] مُجْرِمٍ يَهَا	۱ وَكَذِيلَكَ	۲ جَعَلَنَا	۳ فِي كُلِّ قَرِيَةٍ	۴ أَكْبَرَ
او راسی طرح اسکے جرام کر نیوالے سب سے بڑے	ہم نے بنادیا	ہم نے بنادیا	ہر بستی میں	اکے جرام کر نیوالے
۶ [۶] إِلَّا يَمْكُرُونَ	۷ [۶] جَاءَتْ هُنَّمْ	۸ [۶] مَا يَشْعُرُونَ	۹ [۶] وَإِذَا	۱۰ [۶] حَتَّىٰ
تاکہ وہ سب مکروفریب کریں اور نہیں وہ سب مکروفریب کرتے مگر اور جب آئے اُنکے پاس	آئے ہم دیے جائیں گے	اور نہیں وہ سب شعور رکھتے	اور نہیں وہ سب شعور رکھتے	ہر گز نہیں ہم دیے جائیں گے
۱۱ [۷] لَنْ تُؤْمِنَ	۱۲ [۷] قَالُوا	۱۳ [۷] أَيَّةٌ	۱۴ [۷] حَتَّىٰ	۱۵ [۷] لُوقْتٌ
کوئی نشانی سب کہتے ہیں سب کہتے ہیں ہم دیے جائیں گے	کوئی نشانی سب کہتے ہیں سب کہتے ہیں	کوئی نشانی سب کہتے ہیں سب کہتے ہیں	کوئی نشانی سب کہتے ہیں سب کہتے ہیں	کوئی نشانی سب کہتے ہیں سب کہتے ہیں
۱۶ [۸] أَعْلَمُ	۱۷ [۸] مَا	۱۸ [۸] مِثْلٌ	۱۹ [۸] دُرْسُ اللَّهِ	۲۰ [۸] أَلَّهُ
بڑوں کو جرام کا مرتب بنایا۔	جو	مثل	اللہ کے رسولوں (کو)	اللہ
بڑوں کو جرام کا مرتب بنایا۔	دیا گیا	مثل	اللہ کے رسولوں (کو)	اللہ
بڑوں کو جرام کا مرتب بنایا۔	جہاں	جہاں	خوب جانے والا (ہے)	خوب جانے والا (ہے)
۲۱ [۹] سَيِّصِيبُ	۲۲ [۹] يَجْعَلُ	۲۳ [۹] حَيْثُ	۲۴ [۹] دِسَالَتَةٌ	۲۵ [۹] الَّذِينَ
عقریب ضرور پہنچے گی	وہ رکھتا ہے	جہاں	رسالت (کو)	جن
عقریب ضرور پہنچے گی	این رسالت (کو)	جہاں	رسالت (کو)	عقریب ضرور پہنچے گی
۲۶ [۱۰] شَدِيدٌ	۲۷ [۱۰] وَعَذَابٌ	۲۸ [۱۰] أَجْرُمُوا	۲۹ [۱۰] عِنْدَ اللَّهِ	۳۰ [۱۰] شَدِيدٌ
سخت	اور عذاب	سب نے جرم کیے	اللہ کے پاس	اور عذاب
سخت	اور عذاب	سب نے جرم کیے	اللہ کے پاس	سخت
۳۱ [۱۱] فَمَنْ	۳۲ [۱۱] يَمْكُرُونَ	۳۳ [۱۱] كَانُوا	۳۴ [۱۱] يَهْدِيهِ	۳۵ [۱۱] أَنْ
(اس) وجہ سے جو تھے وہ سب	وہ سب مکروفریب کرتے پھر جسے	اللہ چاہتا ہے	وہ کھول دیتا ہے	وہ ہدایت دے اُسے
(اس) وجہ سے جو تھے وہ سب	وہ سب مکروفریب کرتے پھر جسے	اللہ چاہتا ہے	وہ کھول دیتا ہے	اسکا سینہ
۳۶ [۱۲] لِلْإِسْلَامِ	۳۷ [۱۲] يَسْرَحُ	۳۸ [۱۲] أَنْ يَهْدِيَهُ	۳۹ [۱۲] صَدَرَةً	۴۰ [۱۲] صَدَرَةً
لیں جس شخص کا سینہ اللہ تنگ کر دے	لیں جس شخص کا سینہ اللہ تنگ کر دے	لیں جس شخص کا سینہ اللہ تنگ کر دے	لیں جس شخص کا سینہ اللہ تنگ کر دے	لیں جس شخص کا سینہ اللہ تنگ کر دے
اس میں ایمان اور توحید کا داعی ہونا یہی ناممکن ہے جیسے زور لگا کر آسمان پر چڑھنا ممکن ہے۔	اس میں ایمان اور توحید کا داعی ہونا یہی ناممکن ہے جیسے زور لگا کر آسمان پر چڑھنا ممکن ہے۔	اس میں ایمان اور توحید کا داعی ہونا یہی ناممکن ہے جیسے زور لگا کر آسمان پر چڑھنا ممکن ہے۔	اس میں ایمان اور توحید کا داعی ہونا یہی ناممکن ہے جیسے زور لگا کر آسمان پر چڑھنا ممکن ہے۔	اس میں ایمان اور توحید کا داعی ہونا یہی ناممکن ہے جیسے زور لگا کر آسمان پر چڑھنا ممکن ہے۔
۴۱ [۱۳] كَذِيلَكَ	۴۲ [۱۳] يَصْعَدُ	۴۳ [۱۳] كَانَمَا	۴۴ [۱۳] حَرَّاجًا	۴۵ [۱۳] ضَيْقاً
اسی طرح	وہ چڑھ رہا ہے	گویا کہ	بہت گھٹا ہوا	تگ
اسی طرح	وہ چڑھ رہا ہے	گویا کہ	بہت گھٹا ہوا	اسی طرح
۴۶ [۱۴] لَا يُؤْمِنُونَ	۴۷ [۱۴] عَلَى الَّذِينَ	۴۸ [۱۴] الرِّجَسُ	۴۹ [۱۴] يَجْعَلُ اللَّهُ	۵۰ [۱۴] ڈُلتا ہے اللَّهُ
نہیں وہ سب ایمان لاتے	(ان لوگوں) پر جو	(گندگی) (کو)	ڈُلتا ہے اللَّهُ	سرنگ: ایک علامت کے لیے
کالانگ: دوسری علامت کے لیے	●	●	●	●

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

يَعْمَلُونَ	: عمل، عالم، معمول، تعیل۔
شَانٌ وْ شُوكَتٌ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
فِي الْحَالِ	: فی الحال، فی الغور، فی الوقت۔
كُلُّ	: کل نمبر، کل تعداد، کلی طور۔
قَرِيَةٌ	: قریہ قریہ بستی بستی۔
كَبِيرٌ	: بکیر، اکبر، تکبیر، متکبیر۔
مُجْرِمٍ مِيهَا	: مجرم، مجرم، جرام پیشہ۔
لَيْمَدُرُوا	: بمکروه فریب، مکار۔
إِلَّا	: إلا (اماشاء الله، إلا) اقلیل۔
بِأَنْفُسِهِمْ	: نفس، نفس قدسیہ۔
يَشْعُرُونَ	: عقل، شعور، شعوری طور پر۔
قَالُوا	: قول، اقوال، اقوال زرین۔
تُؤْمِنَ	: اکن، ایمان، مومن۔
حَتَّىٰ	: حتی الامکان، حتی کہ۔
مِثْلٌ	: مثل، مثائل، امثالہ، تمثیل۔
أَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
حَيْثُ	: جیھیت، من جیھیت، جیھیت، جیھیت۔
رِسَالَةٌ	: رسول، مرسل، ترسیل۔
سَيْصِيبُ	: مصیبت، آلام و مصائب۔
عَنْدَ	: عندها، عندها، عند اللہ ما جاور۔
شَدِيدٌ	: شدید، شدرا، شدرا۔
يَمْكُرُونَ	: بمکروه فریب، مکار۔
يُرِيدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
يَهْدِيَةٌ	: بہایت، بہادی، برق۔
يَسْرَخُ	: شرخ، جوش، شرخ صدر۔
صَدَرَةٌ	: صدری علم، شرخ صدر۔
يُصْلَلَةٌ	: ضلالات و گمراہی۔
ضَيْقًا	: ضيق الصدر، ضيق النفس۔
حَوَاجًا	: کوئی حرج نہیں۔
السَّمَاءُ	: ارض و سماہ، کتب سماویہ۔

او ر اسی طرح ہم نے ہر بستی میں بنادیا
سب سے بڑے اس (بستی) کے مجرموں کو
تاکہ وہ اس میں کمکرو فریب کریں
اور نہیں وہ مکرو فریب کرتے مگر اپنے نفسوں سے
اور وہ شعور نہیں رکھتے۔ ⁽¹²³⁾

او ر جب اسکے پاس کوئی نشانی آئے (ت) کہتے ہیں
ہم ہرگز نہیں مانیں گے یہاں تک کہ ہمیں دیا جائے
اُس کی مثل جو اللہ کے رسولوں کو دیا گیا
اللہ خوب جانے والا ہے جہاں وہ رکھتا ہے
اپنی رسالت، عتقیریب ضرور پہنچ گی
بڑی ذلت ان (لوگوں) کو جنہوں نے جرم کیے
اللہ کے ہاں اور بہت سخت عذاب (بھی)
اس وجہ سے جو وہ مکرو فریب کرتے تھے۔ ⁽¹²⁴⁾

پھر جسے اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ وہ اسے ہدایت دے
(ت) اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے
اور جسے وہ چاہتا ہے کہ اسے گمراہ کر دے
(ت) اسکے سینے کو تنگ بہت گھٹا ہوا کر دیتا ہے
گویا کہ وہ آسمان میں چڑھ رہا ہے
اسی طرح اللہ گندگی کو ڈالتا ہے
ان (لوگوں) پر جو ایمان نہیں لاتے۔ ⁽¹²⁵⁾

وَكَذِيلَكَ جَعَلْنَا فِي كُلِّ قَرِيَةٍ
أَكَبِرُ مُجْرِمِيهَا
لِيمَدُرُوا فِيهَا
وَمَا يَمْكُرُونَ إِلَّا بِأَنْفُسِهِمْ
وَمَا يَشْعُرُونَ ⁽¹²³⁾
وَإِذَا جَاءَتِهِمْ أَيَّةٌ قَالُوا
لَنْ نُؤْمِنَ حَتَّىٰ نُوتَّقُ
مِثْلَ مَا أَوْتَ رَسُولُ اللَّهِ
أَلَّا اللَّهُ أَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ
رِسَالَتَهُ سَيِّصِيبُ
الَّذِينَ أَجْرَمُوا صَغَارٌ
عِنْدَ اللَّهِ وَعَذَابٌ شَدِيدٌ
بِمَا كَانُوا يَمْكُرُونَ ⁽¹²⁴⁾
فَمَنْ يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُ
يَشْرَحُ صَدْرَةٌ لِلْإِسْلَامِ
وَمَنْ يُرِيدُ أَنْ يُضْلِلَهُ
يَجْعَلُ صَدْرَةٌ ضَيْقًا حَرَجًا
كَانَنَا يَصَدَّدُ فِي السَّمَاءِ
كَذِيلَكَ يَجْعَلُ اللَّهُ الرِّجَسَ
عَلَى الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ ⁽¹²⁵⁾

قَدْ	مُسْتَقِيمًا	رَبِّكَ	صِرَاطٌ	وَهَذَا
بِلَا شَيْءٍ	سَيِّدُهَا	آپکے رب (۶)	راستہ (بے)	اور یہ
يَدَكُرُونَ ^۳	يَدَكُرُونَ ^{۱۲۶}	الْأَيْتِ ^۲	الْقَوْمِ ^۱	فَصَلَنَا ^۱
ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں	(جو) وہ سب نصیحت حاصل کرتے ہیں	آیات (اس) قوم کیلئے	آیات (اس) قوم کیلئے	ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں
لَهُمْ ^۵	وَهُوَ ^۵	عِنْدَ رَبِّهِمْ ^۵	دَارُ السَّلَمِ ^۴	لَهُمْ ^۴
اُنکا دوست (بے)	اور وہ	اُنکے رب کے پاس	سلامتی کا گھر (بے)	اُن کے لیے
يَحْشِرُهُمْ ^۶	وَيُوْمَ ^۷	كَانُوا يَعْمَلُونَ ^۷	يَمِّنًا ^۶	يَمِّنًا ^۶
وہ اکٹھا کریگا انہیں	اور (جس) دن	وہ اکٹھا کریگا انہیں	وَيَوْمَ ^۷	وَيَوْمَ ^۷
مِنَ الْإِنْسِينَ ^۸	أَسْتَكْثَرْتُمْ ^۸	فَرِّ ^۸	يَمِّنَ الْإِنْسِينَ ^۸	يَمِّنَ الْإِنْسِينَ ^۸
انسانوں سے	انسانوں سے	یقیناً	تم نے بہت زیادہ حاصل کیا	(اور کہے) اے جنوں کے گروہ!
أَسْتَمْتَعَ ^۹	رَبَّنَا ^۹	مِنَ الْإِنْسِينَ ^۹	أَوْلَيُوهُمْ ^۹	وَقَالَ ^۹
فاکہ حاصل کیا	اے (اے) ہمارے رب!	انسانوں میں سے	ان کے دوست	اُن کہیں گے
الَّذِي أَجَلْتَ ^{۱۰}	أَجَلَنَا ^{۱۰}	وَبَلَغْنَا ^{۱۰}	بِعَضٍ ^۶	بَعْضُنَا ^۶
جو تو نے مقرر کیا (تھا)	اور ہم پہنچ گئے	اپنے وقت (کو)	بعض سے	ہمارے بعض نے
خَلِدِينَ ^{۱۱}	مَثُونُكُمْ ^{۱۱}	النَّارُ ^{۱۱}	قَالَ ^۹	لَنَا ^۹
سب ہمیشہ رہنے والے (ہو)	تمہارا ٹھکانا (بے)	آگ	ہمارے لیے	ہمارے لیے (اللہ) فرمائے گا
حَكِيمٌ ^{۱۲}	رَبَّكَ ^{۱۲}	إِنَّ ^{۱۲}	إِلَّا ^{۱۲}	فِيهَا ^{۱۲}
بہت حکمت والا	آپکا رب	بیشک	مگر	أَنْ میں
بَعْضُ الظَّالِمِينَ ^{۱۳}	وَكَذِيلَكَ ^{۱۳}	نُولٌ ^{۱۳}	عَلِيهِمْ ^{۱۲۸}	إِلَّا ^{۱۲}
بعض ظالموں (کو)	ہم مسلط کر دیتے ہیں	اور اسی طرح	خوب علم والا (بے)	فِيهَا ^{۱۲}
يَمِّنَ الْإِنْسِينَ ^{۱۴}	كَانُوا يَكْسِبُونَ ^{۱۲۹}	بِمَا ^{۱۴}	بِمَا ^{۱۴}	بَعْضًا ^{۱۴}
اے جنوں کے گروہ!	تھے وہ سب کمایا کرتے	(اس) وجہ سے جو	(اس) وجہ سے جو	بعض (پر)
مِنْكُمْ ^{۱۵}	رُسُلٌ ^{۱۵}	يَا تِكُمْ ^{۱۵}	الْأَمْ ^{۱۶}	وَالْإِنْسِينَ ^{۱۶}
تم میں سے	رسول	وہ آئے تمہارے پاس	کیا نہیں	اور انسانوں (کے)

۱) فاعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے
سکون ہو تو ترجمہ ہم یا ہم نے کیا جاتا ہے۔

۲) اس کے آخر میں جمع مؤنث کی
علامت ہے، الگ ترجمہ مکن نہیں ہے۔

۳) یہ اصل میں يَتَّقَدُّمُونَ تکہ اگر امر کے
اصول کے مطابق تکہ سے بدلا جاتا ہے
نیز تکہ اور شد میں کام کو اعتمام سے کرنے کا
مفہوم ہوتا ہے۔

۴) لَهُمْ میں اے اور لَنَا میں اے دراصل لَهُمْ
جس کا ترجمہ لے ہوتا ہے، یہ پڑھنے میں
آسانی کے لیے اے استعمال ہو جاتا ہے۔

۵) هُمْ یا ہمْ اگر اس کے آخر میں ہوں
تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا،
اپنے، اپنے کیا جاتا ہے۔

۶) پُکا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا،
کی، کے، کو کبھی بسیب، بوجہ، بذریعہ اور
کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

۷) بیہاں وَاورونَ دونوں کا ملا کر ترجمہ
سب کیا گیا ہے۔

۸) فعل کے شروع میں اسْتَ میں طلب و
چانت کا مفہوم ہوتا ہے۔

۹) قَالَ فعل پاشی ہے ضرور ترجمہ فعل
مستقبل میں کیا گیا ہے۔

۱۰) تُولِي کا ایک ترجمہ ہم ایک دوسرے کے
ساتھی بنا دیں کے بھی کیا گیا ہے یعنی جیسے
دنیا میں گناہ کرنے میں ایک دوسرے کے
ساتھی تھے اسی طرح آخرت کا عذاب
بھجنے میں بھی ایک دوسرے کے ساتھ
شریک حال ہونگے۔

۱۱) بیہاں مِنْکُمْ سے مراد انسانوں اور
جنات کا مجموعہ ہے البتہ تمام رسول انسان
ہی تھے کیونکہ جنات میں سے کوئی الگ
رسول نہیں آیا۔

عَلَى	: علیہم، علی الاعلان۔
وَهُدًا	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
صِرَاطٌ	: حائل رقعہ بذاء، الہزار۔
مُسْتَقِيمًا	: صراط مقتیم، بل صراط۔
فَضَلْنَا	: تفصیل، مفصل، تفصیلات۔
الْأَيْتِ	: آیت، آیات قرآنی۔
لَقَوْمٍ	: الہذا، الحمد للہ / قوم، اقوام۔
يَدَّكُرُونَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔
دَارُ	: دار ارقہ، دار فانی۔
عَنْدَ	: عندر الطلب، عندریہ۔
وَلَيْهُمْ	: ولی، اولیائے کرام، مولی۔
يَعْمَلُونَ	: عمل، عامل، معمول۔
يَوْمَ	: یوم، یام، یوم آخرت۔
يَحْشُرُهُمْ	: حشر، روزِ محشر، حشر و نشر۔
يَمْعَشُرَ	: یا اللہ / معاشرہ، معاشرت۔
اسْتَكْثَرْتُمْ	: اکثر، کثیر، کثرت۔
الْإِنْسُنُ	: جن و انس، انسان۔
قَالَ	: قول، مقولہ، اقوال زرین۔
اسْتَمْتَعَ	: منتع کارواں، مال و متاع۔
بَلَغَنَا	: بالغ، درائے الایام، بملغ۔
أَجَلَنَا	: فرشتہ اجل، لقہ اجل۔
الثَّارُ	: نوری و ناری مخلوق۔
خَلِيلِينَ	: خالد، خلد بریں۔
شَاءَ	: نشاء اللہ، مشیت الہی۔
حَكِيمٌ	: حکیم، حکمت، حکمل۔
عَلَيْهِمْ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
بِمَا	: ناحول، نماحت، ناجر۔
يَكْسِبُونَ	: بکسب حال، الکتاب پ فیض۔
رُسُلٌ	: رسول، مرسل، رسالت۔

وَهَذَا صِرَاطُ رَبِّكُمْ مُسْتَقِيمًا اور یہ آپ کے رب کا راستہ ہے سیدھا بلاشبہ ہم نے آیات کھول کھول کر بیان کر دی ہیں (۱۲۶) (س) قوم کیلئے (جو) نصیحت حاصل کرتے ہیں اُن کے لیے سلامتی کا گھر ہے اُن کے رب کے پاس اور وہ اُن کا دوست ہے اس وجہ سے جو وہ اعمال کرتے تھے۔ اور جس دن وہ انہیں اکٹھا کرے گا سب کو (تو کہہ گا) اے جنوں کے گروہ! یقیناً تم نے انسانوں سے بہت (فواہ) حاصل کیے اور انسانوں میں میں سے اُن کے دوست کہیں گے اے ہمارے رب! ہمارے بعض نے فائدہ اٹھایا بعض سے اور (آخر) ہم اپنے اس وقت کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لیے مقرر کیا تھا (اللہ) فرمائے گا آگ (تی) تمہارا ٹھکانا ہے، اس میں ہمیشہ رہنے والے ہو مگر جو اللہ چاہے بیکنک آپکاب بہت حکمت والاخوب علم والا ہے (۱۲۸) ان رَبِّكَ حَكِيمٌ عَلِيمٌ اور اسی طرح ہم مسلط کردیتے ہیں بعض ظالموں کو بعض پر اس وجہ سے جو وہ کمایا کرتے تھے۔ (۱۲۹) کیا تمہارے پاس تم میں سے کوئی رسول نہیں آئے اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! بعضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

وَهَذَا فَصَلْنَا الْأَيْتِ لَقَوْمٍ يَدَّكُرُونَ

لَهُمْ دَارُ السَّلَمِ عِنْدَ رِبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا

يَمْعَشَ الرِّجَنَ قَدْ أَسْتَكْثَرْتُمْ مِنَ الْإِنْسِينَ

وَقَالَ أَوْلَيُهُمْ مِنَ الْإِنْسِينَ رَبَّنَا أَسْتَمْتَعَ بَعْضًا بِعَيْضٍ وَلَبَغاْنَا أَجَلَنَا

الَّذِي أَجَلْتَ لَنَا

قَالَ النَّارُ مَثُونٌكُمْ خَلِيلِينَ فِيهَا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ

وَكَذَلِكَ نُولِي بَعْضَ الظَّلَمِينَ بَيْكَنک آپکاب بہت حکمت والاخوب علم والا ہے (۱۲۸)

بَعْضًا بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ

يَمْعَشَ الرِّجَنَ وَالْإِنْسِينَ

الَّهُ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مُنْكِمُ

يُنْذِرُونَكُمْ	وَ	أَيْتَنِي	عَلَيْكُمْ	يَقْصُدُونَ
وَسْبَ ڈراتے (تھے) تمہیں	اور	میری آئتیں	تم پر	وَ سب بیان کرتے (تھے)
شَهِدْنَا	قَالُوا	يَوْمَكُمْ هَذَا	لِقاءَ	
تمہارے اس دن کی	وَ سب کہیں کے	ہم گواہی دیتے ہیں	ملقات (سے)	
عَلَى آنفِسِنَا	وَ	غَرَّهُمْ	الْحَيَاةُ الدُّنْيَا	وَ
اور دنیوی زندگی (نے)	اور دھوکہ دیا انہیں	اور	اپنے آپ پر	
كَانُوا كُفَّارِينَ	أَنَّهُمْ	عَلَى أَنفُسِهِمْ	شَهِدُوا	
کافرین (130)	کہ بیشک وہ	پہنچوں کے خلاف	وَ سب گواہی دیں گے	
رَبُّكَ	لَمْ يَكُنْ	أَنْ	ذَلِكَ	
رب کارب	ہے نہیں	کہ	کہ	
غَفِلُونَ	أَهْلُهَا	وَ	الْقُرْدِ	
بستیوں (کو) سب بے خبر (ہوں)	اسکے باشدے	جلد	ظلم کے ساتھ	
وَمَا	عَمِلُوا	دَرَجَتٌ	وَلِكُلٌ	
اور نہیں	ان سب نے عمل کیے	(اس میں) سے جو	درجے (ہیں)	
وَرَبُّكَ	يَعْمَلُونَ	عَمَّا	رَبُّكَ	
اور آپ کارب	وَ سب کر رہے ہیں	(اس) سے جو	ہرگز بے خبر	
يُذْهِبُكُمْ وَ	يَشَاءُ	ذُو الرَّحْمَةٍ	الْغَنِيُّ	
اور وہ چاہے	اگر وہ لے جائے تمہیں	ان رحمت والا (ہے)	بہت بے پروا	
كَيْمًا	يَشَاءُ	مِنْ بَعْدِكُمْ	يَسْتَخْلُفُ	
بس طرح	تمہارے بعد	جسے وہ چاہے	و جانشین بنادے	
أَنْشَاءُكُمْ	مِنْ دُرِّيَّةٍ	إِنَّ مَا	لَا تِ	تُوعَدُونَ
کا	دوسرے لوگوں کی	اوادسے	اوڑت	
بِعِزْيَّتِنَ	أَنْتُمْ	وَمَا	لَا تِ	
تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	اور نہیں	تم	اوڑت لا	
● سرنگ: ایک علامت کے لیے	● میلانگ: دوسری علامت کے لیے	● کالانگ: اصل لفظ کے لیے		

- ۱ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا
میری، میرے یا پانہ، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے
۲ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال یا
مستقبل میں کیا گیا ہے۔
- ۳ علامت، اور اس مؤنث کی علامتیں
بیان، ان کا الگ ترجمہ مکن نہیں۔
- ۴ علی کا اصل ترجمہ پر ہوتا ہے یہاں علی
سے مراد کے خلاف ہے۔
- ۵ یہاں والوں کا ملا کر ترجمہ
سب کیا گیا ہے۔
- ۶ ذلیک کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے کبھی
ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔
- ۷ علامت کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- ۸ اسم کے شروع میں اور آخر سے پہلے
زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
- ۹ و کاترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کبھی حلال کہ
یا جبکہ کبھی قسم ہے بھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔
- ۱۰ میما ادارا صل من + ما کا مجموعہ ہے۔
- ۱۱ اگر ما کے بعد علامت پر آئے تو اس
پر کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ
اس سے بات میں تاکید کا مفہوم شامل ہو
جاتا ہے اور ترجمہ میں ہرگز کا اضافہ کیا جاتا
ہے۔
- ۱۲ علما ادارا صل عن + ما مجموعہ ہے۔
- ۱۳ اگر لفظ بعد سے پہلے من ہو تو اس من
کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- ۱۴ قوم لفظ احادیث ہے اور معنی جمع ہے اس
وجہ سے اس کے ساتھ لفظ کے آخر میں
جمع کی علامت نہ آئی ہے جس کے الگ
ترجمہ کی ضرورت نہیں ہے۔
- ۱۵ فعل کے شروع میں تپر پیش اور آخر
سے پہلے زر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے
یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَقُصُونَ عَلَيْكُمْ أَيْتَىٰ

وَيُنِذِرُونَكُمْ

لِقاءَ يَوْمَكُمْ هَذَا طَقَالُوا

شَهِدْنَا عَلَىٰ أَنْفُسِنَا

وَغَرَّتْهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا

وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ

أَنَّهُمْ كَانُوا لَكَفِيرِينَ

ذُلِكَ أَنْ لَمْ يَكُنْ

رَبُّكَ مُهْلِكُ الْقُرْبَىٰ بِظُلْمٍ

وَاهْلُهَا غَفِلُونَ

وَلِكُلٍ دَرَجَتٌ مِّمَّا

عَمِلُوا وَمَا رَبَّكَ

بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ دُوَ الرَّحْمَةِ

إِنْ يَشَا يَدِهِبُكُمْ

وَيَسْتَخْلِفُ مِنْ بَعْدِكُمْ

مَا يَشَاءُ كَمَا أَنْشَأَكُمْ

مِنْ ذُرِّيَّةٍ قَوْمٌ أَخْرِيُّنَ

مَا تُوعَدُونَ لَاتِ

وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِنَ

(ج) تم پر میری آئیں بیان کرتے ہوں

اور وہ تمہیں ڈراتے ہوں

تمہارے اس دن کی ملاقات سے، وہ کہیں گے

ہم اپنے نفوس کے خلاف گواہی دیتے ہیں

اور انہیں دنیوی زندگی نے دھوکہ دیا

اور وہ اپنے نفوس کے خلاف گواہی دیں گے

کہ بے شک وہ کافر تھے۔^[130]

یہ (پیغمبر و اور کتابوں کا بھیجا اس لیے تھا) کہ نہیں ہے

آپ کا رب بستیوں کو ظلم کے ساتھ ہلاک کرنیوالا

جبکہ اس کے باشدے بے خبر ہوں۔^[131]

اور ہر ایک کیلئے (ختف) درجے ہیں اس (لحاظ) سے جو

انہوں نے عمل کیے اور آپ کا رب نہیں ہے

ہرگز بے خبر اس سے جو وہ کر رہے ہیں۔^[132]

اور آپ کا رب ہے ہی بے پروا رحمت والا

اگر وہ چاہے تو تمہیں لے جائے

اور تمہارے بعد جانشین بنادے

جسے چاہے، جیسا کہ اُس نے تمہیں پیدا کیا

دوسرے لوگوں کی اولاد سے۔^[133] بیشک

جس (چیز) کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے ضرور آئیوالی ہے

اور تم ہرگز عاجز کر دینے والے نہیں ہو۔^[134]

منْتَهٰ : منجانب، من و عن۔

يَقُصُونَ : قصہ گئی، قصص اقرآن۔

عَلَيْكُمْ : علی العموم، علی الاعلان۔

أَيْتَىٰ : آیت، آیات قرآنی۔

وَ : شان و شوکت، رحم و کرم۔

لِقاءً : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

يَوْمَكُمْ : یوم، یام، یوم آخرت۔

هَذَا : حائل رفعہ بذہا، ہذا۔

قَالُوا : قول، مقولہ، اقوال زین۔

شَهِدْنَا : شاهد، شہید، شہادت۔

أَنْفُسِنَا : نفس، نفساً نفسی، نفس۔

غَرَّتْهُمُ : غرور، مغزور۔

الْحَيَاةُ : موت و حیات۔

مُهْلِكٌ : ہلاک، ہلاکت، مہلک۔

الْفُرْقَىٰ : ترقیہ قریہ بستی بستی۔

ظُلْمٌ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

أَهْلُهَا : اہل و عیال، اہل محلہ۔

غَفَلُونَ : غافل، غفلت، تغافل۔

لُكْلٌ : الحمد للہ، ہذا / کل نمبر۔

دَرَجَتٌ : درجہ، درجات۔

مَمَّا : منجانب / ماحول، ماختہ۔

عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، قابل۔

الْغَنِيُّ : غنی، مستغنی، اغیار۔

دُو : ذوالجلال، ذو معنی، ذوالماں۔

يَشَا : مشارء اللہ، مشیت الہی۔

يَسْتَخْلِفُ : خلیفہ، خلافت، خلف۔

الْأَنْشَاءُ : انشاء پروازی، نشوونماں۔

ذُرِّيَّةٍ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔

أَخْرِيُّنَ : آخرت، یوم آخرت، آخری۔

تُوعَدُونَ : وعدہ، وعدہ، مسحی موعود۔

^٣ عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	عَلٰى اعْمَلُوا	يَقُومِ	قُلْ
اپنی جگہ پر	تم سب عمل کرو	اے (یری) قوم!	آپ کہہ دیجیے
مَنْ	تَعْلَمُونَ لَا	فَسَوْفَ	عَامِلٌ
جو	تم سب جان لوگے	تو غرقیب	عمل کرنے والا (ہوں)
إِنَّهُ	الدَّارِط	عَاقِبَةٌ	لَهُ تَكُونُ
یہ یقینی بات ہے کہ	گھر (کا)	(چھا) انجام	ہوتا ہے
لِلَّهِ	جَعَلُوا	وَ	لَا يُفْلِحُ
اللہ کے لیے	ان سب نے مقرر کیا	اور سب ظلم کرنیوالے	نہیں فلاخ پاتے
وَ	مِنَ الْحَرْثِ	ذَرَا	مِمَا
اور	کھیت میں سے	اُس نے پیدا کیا	(اس) میں سے جو
لِلَّهِ	هَذَا	فَقَالُوا	الْأَنْعَامِ
اللہ کے لیے	پھر انہوں نے کہا	ایک حصہ	چوپاؤں (میں سے)
فَهَا	لِشَرَكَائِنَا	هَذَا	بِزَعِيمِهِمْ
اللہ تک	ہمارے شریکوں کے لیے	اور یہ	ان کے خیال سے
إِلَى اللَّهِ	فَلَلَّا يَصُلُّ	لِشَرَكَائِهِمْ	كَانَ
	تو وہ نہیں پہنچتا	ان کے شریکوں کے لیے	ہے
يَصُلُّ	فَهُوَ	لِلَّهِ	مَا
	اللہ کے لیے	تو وہ	وَ
يَحْكُمُونَ	ما	كَانَ	مَا
	وہ سب فیصلہ کرتے ہیں	ہے	وَ
مِنَ الْمُشْرِكِينَ	لِكَثِيرٍ	زَبَّنَ	سَاءَ
مشرکوں میں سے	اکثریت کے لیے	مزین بنا دیا	إِلَى شَرَكَائِهِمْ
لِيَرِدُوهُمْ	شَرَكَائِهِمْ	أَوْلَادِهِمْ	قَتْلَ
تاتک وہ سب ہلاک کر دیں انہیں	ان کے شریکوں نے	اپنی اولاد (کو)	قتل کرنا

۱) **قُلْ قُولْ** سے بنتا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے ”و“ گراہوا ہے۔

۲) **يَقُومِ** اصل میں **يَقُوْنِي** تھا آخر سے نی تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے، اسی کا ترجمہ میری ہے۔

۳) **لَهُ** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، یا پہا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۴) **فَاعِلُ** کے سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں کرنے والے کامفہوم ہوتا ہے۔

۵) **سَوْفَ** جب فعل کے شروع میں ہو تو اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔

۶) یہاں **وَ** اور **وَاحِدِ مَوْتَى** کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۷) یہاں **وَ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۸) اس کے شروع میں **كَاتِرْجِمَه عَوْمَابِلْ** لی اور فعل کے شروع میں **كَاتِرْجِمَه تَكَ** کیا جاتا ہے۔

۹) **مَيَادِ رَاصِلِ مِنْ + مَا** کا مجموعہ ہے۔

۱۰) لفظ کے شروع میں **كَاتِرْجِمَه عَوْمَابِلْ** تو پھر اور کبھی سمجھی کیا جاتا ہے۔

۱۱) **كَ** کا عموم آر جس سے، ساتھ بھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

۱۲) **عَلَامَت هُمْ يَا هُمْ** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

۱۳) **كَانَ** کاتِرْجِمَه بھی تھا کبھی ہے اور کبھی ہوا بھی کیا جاتا ہے۔

۱۴) **عَلَامَت وَفَا** کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ”اگر“ جاتا ہے۔

بِمُعْجِزِينَ	: عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔
قُلْ	: قول، مقولہ، اقوال زیر۔
يُقْوِمُ	: یا اللہ، یار حمان / قوم، اقوام۔
عَلَىٰ	: علی الاعلان، علی اعموم۔
مَكَانِتُهُ	: کون و مکان، مکانات، کین
عَاملٌ	: عمل، عامل، معمول، تعیل۔
تَعْلَمُونَ	: علم، عام، معلوم، تعلیم۔
عَاقِبَةُ	: عام عقبی، عاقبت نا اندریش۔
الَّدَّارِ	: دار ارم، دار فانی، دار الکتب۔
لَا	: لاتعداد، لاعلان، لا جواب۔
يُفْلِحُ	: فوز، فلاح، فلاں دارین۔
الظَّالِمُونَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
لِلَّهِ	: الہند، الحمد للہ۔
مِمَّا	: مجانب، من و عن / ما حول۔
نَصِيبًا	: نصیب اپنا پنا خوش نصیب۔
هَذَا	: حائل رقدہ، الہند۔
بِذَعِيهِمْ	: زعم میں بتلاہونا زعم باطل۔
لَشَرِكَاتِنَا	: شرک، شریک، مشرک۔
فَلَا	: لامحالہ، لامحدود، لاتعداد۔
يَبْصِلُ	: وصل، وصول، موصول۔
إِلَىٰ	: مرسل الیہ، الدائی الی الخیر۔
سَاءَ	: علماً سوء، اعمال سیئہ۔
مَا	: ما حول، ما تحت، ما جرا۔
يَحْكُمُونَ	: حکم، احکام، حاکم، حکومت۔
زَيْنَ	: مزین، تزئین و آراش۔
لِكَثِيرٍ	: الحمد للہ، الہند / لکھیر، کثرت۔
مِنْ	: مجانب، من جملہ، من و عن۔
قَتْلَ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
أَوْلَادِهِمْ	: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔

قُلْ يَقُومٌ أَعْمَلُوا
عَلَىٰ مَكَانِتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ^۱
فَسُوْفَ تَعْلَمُونَ^۲
مَنْ تَكُونُ لَهُ عَاقِبَةُ الدَّارِ^۳
إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الظَّالِمُونَ^۴
وَجَعَلُوا لِلَّهِ
مِمَّا ذَرَّا مِنَ الْحَرْثِ
وَالْأَنْعَامِ نَصِيبًا
فَقَالُوا هَذَا إِلَلَهٌ
بِزَعْعِيمِهِ
وَهَذَا الشُّرَكَ كَائِنٌ^۵
فَمَا كَانَ لِشُرَكَ آئِهِمْ
فَلَا يَبْصُلُ إِلَى اللَّهِ
وَمَا كَانَ لِلَّهِ فَهُوَ يَبْصُلُ
إِلَى شُرَكَ آئِهِمْ
سَاءَ مَا يَحْكُمُونَ^۶
وَكَذِلِكَ زَيَّنَ
لِكَثِيرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِينَ
قَشْلَ أَوْلَادِهِمْ شُرَكَ آئِهِمْ
لِبِرْدُوْهُمْ

آپ کہہ دیجیے اے میری قوم! تم عمل کرو
اپنی جگہ پر (او) بیشک میں (بھی) عمل کرنیوالا ہوں
تو عنقریب تم جان لو گے
جس کے لیے (اس) گھر کا (چھا) انجام ہوتا ہے
اور انہوں نے اللہ کے لیے مقرر کیا ہے
اُس میں سے جو اُس نے پیدا کیا ہے کہتی
اور چوپاؤں میں سے ایک حصہ
پھر انہوں نے کہا یہ اللہ کے لیے ہے
اُن کے خیال سے
اور یہ ہمارے شرکیوں کے لیے ہے
پھر جو (حصہ) اُن کے شرکاء (دیوتاؤں) کا ہے
تو وہ اللہ کی طرف نہیں پہنچتا
اور جو (حصہ) اللہ کا ہے تو وہ پہنچ جاتا ہے
اُن کے شرکیوں (دیوتاؤں) کی طرف
بُرا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔^(۱۳۶)
اور اسی طرح مزین بنادیا
بہت سے مشرکوں کے لیے
اپنی اولاد کو قتل کرنا اُن کے شرکیوں نے
تاکہ وہ انہیں ہلاکت میں ڈال دیں

شَاءَ اللَّهُ	وَلَوْ	دِينَهُمْ	عَلَيْهِمْ	وَلِيَلْبِسُوا
اللَّهُ جَاهَتْا	اور اگر	أُنْ كَادِينَ	أُنْ بَرَ	اور تاکہ وہ سب خلط ملط کر دیں
يَفْتَرُونَ	وَمَا	فَذْرُهُمْ	مَافَعْلُوهُ	
(137)				
او رجو	پس چھوڑ دیجیے انہیں	وہ سب اُسنے کرتے	اور جو	وہ سب جھوٹ باندھتے ہیں
حِجْرٌ	وَحْرُثٌ	أَنَعَامٌ	هُذِهِ	وَقَالُوا
منوع (بے)	اور کھیتی	چوپائے	یہ	اور ان سب نے کہا
بِزَعْمِهِمْ	ذَشَاءُ	إِلَّا مَنْ	لَا يَطْعَمُهَا	
(2) (7)		مَنْ	إِلَّا	
نہیں	کھانے گا اسے (کوئی)	مگر	جسے	کھانے گا اسے اپنے خیال سے
لَا	ظُهُورُهَا	حِرَمَتٌ	وَأَنَعَامٌ	لِيَذْكُرُونَ
نہیں	اور کچھ چوپائے	حرام کی گئی ہیں	اور کچھ چوپائے	اس میں کچھ ہوتے ہیں
عَلَيْهِ ط	أَفْتَرَاءُ	عَلَيْهَا	أَسْمَ اللَّهِ	
اوں پر	جھوٹ باندھتے ہوئے	ان پر	اللَّهُ کا نام	وہ سب ذکر کرتے
وَقَالُوا	كَانُوا يَفْتَرُونَ	بِهَا	سَيْجِزِيهِمْ	
(138)				
عنقریب وہ سزادے گا انہیں (اس) وجہ سے جو	تحے وہ سب جھوٹ باندھتے	اور ان سب نے کہا		
ما فِي بُطُونِ	هُذِهِ الْأَنَعَامُ	خَالِصَةٌ	لِيَذْكُرُونَا	
(1)				
ہمارے مردوں کے لیے	ان چوپایوں کے	خاص (بے)	پیٹوں میں (بے)	جو
وَ	عَلَى أَذْوَاجِنَّا	فِهِ	فَهُمْ	وَ مَحَرَّمٌ
وَإِنْ	ہماری بیویوں پر	شرکاءُ	مَيْتَةٌ	
وہ ہو	اور اگر	شریک (بے)	تو وہ سب	
سَيْجِزِيهِمْ		آس میں		
(4)				
عنقریب وہ سزادے گا انہیں				
عَلِيهِمْ	حَكِيمٌ	إِنَّهُ	وَصْفَهُمْ	
(139)				
خوب علم والا (بے)	بہت حکمت والا	بیشک وہ	خَسِرَ	
أَنْكَ				
بیان کی				
أَوْلَادَهُمْ	قَتَلُوا	الَّذِينَ	قَدْ	
(2)				
اپنی اولاد کی	سب نے قتل کیا	(ان لوگوں نے) جن	خارہ اٹھایا	یقیناً

۱۔ اسم کے شروع میں ل کا ترجمہ عموماً کے لیے اور فعل کے شروع میں ل کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

۲۔ هُمْ یا هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ ان کی، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیجا جاتا ہے۔

۳۔ علامت فا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

۴۔ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

۵۔ آنعام "نَعَمْ" کی جمع ہے، جس کا ترجمہ اونٹ ہوتا ہے، البتہ یہ لفظ بھیر کبری اور گائے پر بھی بولا جاتا ہے۔

۶۔ علامت پکے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۷۔ پکا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسیب، بوحہ، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

۸۔ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۹۔ ث فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

۱۰۔ یہاں دُ اور دُونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

۱۱۔ وَاحِدَةِ مُؤنَثَ کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۱۲۔ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۳۔ آذَاقْ رُزْقَ کی جمع ہے، اس کا اصل ترجمہ جوڑا ہوتا ہے کیونکہ میاں بیوی دونوں جوڑے کے مجرب ہوتے ہیں اس لیے یہ لفظ دونوں پر بولا جاتا ہے۔

۱۴۔ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

قرآنی الفاظ کا رد و استعمال

شُرَكَاؤُهُمْ	: شریک، شرکت، مشرک۔
شَانٌ وَشُوكَتٌ، رَحْمٌ وَكَرْمٌ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
عَلَى الاعْلَانِ، عَلَى الْعُوْمَمِ	: علی الاعلان، علی العموم۔
شَاءَ اللَّهُ، مُشَيْتٌ	: ماشاء اللہ، مشیت۔
فَعْلُوهُ	: فعل، فاعل، مفعول۔
يَقْتَرُونَ	: افتری پردازی، مفتری۔
قَالُوا	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
هَذِهِ	: حامل رقمہ بذلہ، البذل۔
يَطْعَمُهَا	: قیام و طعام، بعد از طعام۔
الَّا	: الاماشاء اللہ، الا تقلیل۔
بَذَعِيهِمْ	: زعم بر عزم باطل۔
حُرْمَتُ	: حرام، محمر، تحريم، حرمت۔
يَذْكُرُونَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
اسْمَهُ	: اسم گرامی، اسم بامسٹی۔
عَلَيْهَا	: علی یحده، علی الاعلان۔
أَفْتَرَأَهُ	: افتری پردازی، مفتری۔
سَيِّجِيزِيهِمْ	: جزاً سرزاً، جزاً اللہ خیل۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
بُطُونٍ	: بطن بادر۔
خَالِصَةٌ	: خالص، خلوص، مخلص۔
لَذُّ تُورَّتًا	: ممنث و منذر، تذکیر و تذمیر۔
أَذْوَاجَنَا	: زوجہ، زوجیت۔
مَيْتَةٌ	: موت و حیات، سماع موت۔
شُرَكَاءُ	: شرک، شریک، مشرک۔
وَصَفَهُمْ	: وصف، موصوف، اوصاف۔
حَكِيمٌ	: حکیم، حکمت و دانی۔
عَلَيْهِمْ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
خَسِيرٌ	: خسارہ، خاتب و خاسر۔
قَتَلُوا	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
أَوْلَادُهُمْ	: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔

وَلَيَلْبِسُوا عَلَيْهِمْ دِينَهُمْ	اور تاکہ وہ ان پر ان کا دین خلط ملط کر دیں
وَكَوْشَاءَ اللَّهُ مَا فَعَلَوْهُ	اور اگر اللہ چاہتا (تو) وہ ایسا نہ کرتے
فَدَرَهُمْ وَمَا يَفْتَرُونَ	پس چھوڑ دیجیے انہیں اور جو وہ جھوٹ باندھتے ہیں [137]
وَقَالُوا هَذِهِ آنَعَامٌ وَحَرْثٌ	اور انہوں نے کہا یہ چوپائے اور کھیتی
جُرْ لَا يَطْعَمُهَا إِلَّا	منوع بین انہیں اس کے سوا کوئی نہیں کھائے گا
مَنْ نَشَاءُ بِزَعِيمِهِمْ وَآنَعَامٌ	جسے ہم چاہیں گے ایک خیال سے اور کچھ چوپائے ہیں
حُرْمَتُ ظُهُورُهَا وَآنَعَامٌ	(ک) انکی پیچھیں حرام کی گئی ہیں اور کچھ چوپائے ہیں
لَا يَذْكُرُونَ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا	(ک) جن پر وہ اللہ کا نام نہیں لیتے
إِفْتَرَأَهُ عَلَيْهِ	اُس پر جھوٹ باندھتے ہوئے
سَيِّجِيزِيهِمْ بِمَا	عنقریب وہ انہیں اس وجہ سے سزادے گا جو
كَانُوا يَفْتَرُونَ وَقَالُوا	وہ جھوٹ باندھتے تھے۔ [138] اور انہوں نے (یہی) کہا
مَا فِي بُطُونِهِنِ الْأَعْمَامِ	جو ان چوپائیں کے پیٹوں میں (چو) ہے
خَالِصَةٌ لِذُكُورِنَا	(و) ہمارے مردوں کے لیے خالص ہے
وَمُحَرَّمٌ عَلَى آذَوَاجِنَانَا	اور ہماری بیویوں پر حرام کیا ہوا ہے
وَإِنْ يَكُنْ مَيْتَةً	اور اگر وہ مردہ ہو
فَهُمْ فِيهِ شَرَكَاءُ	تو وہ سب (یعنی مرد و عورتیں) اس میں شریک ہیں
سَيِّجِيزِيهِمْ وَصَفَهُمْ	عنقریب وہ انہیں انکے (اس) بیان کی سزادے گا
إِنَّهُ حَكِيمٌ عَلِيمٌ	بیشک وہ بہت حکمت والا خوب علم والا ہے۔ [139]
قُدْ حَسِيرَ الَّذِينَ	یقیناً (ان لوگوں نے) خسارہ اٹھایا جہنوں نے
قَتَلُوا أَوْلَادَهُمْ	اپنے اولاد کو قتل کیا

١	مَا	حَرَّمُوا	وَ	بِغَيْرِ عِلْمٍ	سَفَهًا
	جو	اُن سب نے حرام ٹھہر لیا	اور	علم کے بغیر (سے)	بے وقوفی
	قَدْ ضَلُّوا	عَلَى اللَّهِ ط	افْتَرَأَهُ	رَزَقَهُمُ اللَّهُ	
	لیقیناً وہ سب گمراہ ہو کئے	اللَّهُ پر	جھوٹ باندھتے ہوئے	رُزْقُ دِيَانِيْسِ اللَّهَ نَه	
٢	اَنْشَا	الَّذِي	وَهُوَ	كَانُوا مُهَتَّدِيْنَ	وَمَا
	پیدا کیے	جس نے	اور وہ	ع [140]	اُنکی
٣	وَالنَّخْلَ	مَعْرُوشٌ	وَغَيْرٌ	مَعْرُوشٌ	جَذْنٌ
	اور کھجور کے درخت	چڑھائے ہوئے	اور نہ	(چھتریوں پر) چڑھائے ہوئے	باغات
٤	وَالرُّمَانَ	وَالرِّيْتُونَ	أُكْلَهُ	مُخْتَلِّفًا	وَالزَّرْعَ
	اور انار	اور زیتون	اس کے پھل	مختلف ہیں	اور کھتنی
٥	مِنْ شَمْرَةٍ	كُلُّوا	وَغَيْرٌ	مُتَشَابِهٖ	مُتَشَابِهًا
	اس کی کٹائی کے دن	اس کا حق	اور تم سب دو	اور تم سب کھاؤ	باہم مشابہت رکھنے والے
٦	الْمُسْرِفِينَ	لَا يُحِبُّ	إِلَهٌ	لَا تُسْرِفُوا	إِذَا
	اور فرماں دیا	نہیں پسند کرتا	وہ	اوہ	جب
٧	وَمِنَ الْأَنْعَامِ	كُلُّوا	فَرْشَاط	وَ	أَثْمَرَ
	اور چپاکوں میں سے	زمین سے لگے ہوئے	اور	حَمْوَلَةً	وَأُتُوا
٨	لَا تَتَبَعُوا	وَ	وَ	رَزْقَكُمْ	إِذَا
	اور	اللَّهُ (نے)	تمہارے لیے	رُزق دیا تمہیں	رُزق دیا جاتا ہے
٩	عَدُوٌ	لَكُمْ	إِنَّهُ	إِنَّهُ	رَزْقَكُمْ
	شیطان کے قدموں (کی)	بے شک وہ	تمہارے لیے	وہ	رُزق دیا جاتا ہے
١٠	مِنَ الصَّانِ	أَذْوَاجٌ	ثَمِينَةٌ	مُبِينٌ	مِنَ
	دو	کھیڑ میں سے	قسمیں	آٹھ	كھلا

۱ ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کبھی کیا جاتا ہے۔
۲ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔
۳ یہاں وہ اور یہ دونوں کاملاً کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

۴ اور اس مؤنث کی علامت میں ہیں۔
۵ یہ اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا پنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
۶ اس کے شروع میں مہ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۷ اس لفظ میں موجود تاریخ میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
۸ یہ لفظ اُکلے سے نہیں، غلط امر باتے ہوئے شروع سے "اُ" کو گرا جاتا ہے۔
۹ لا کے بعد فعل کے آخر میں وہ تو اس میں کامنہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۱۰ علامت دے کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
۱۱ یہاں وہ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے اور حَمُولَةً سے مراد اوٹ، بیتل، چر، گدھا اور گھوڑا وغیرہ ہیں اور فَرْشَات سے مراد بھیڑ بکری وغیرہ ہیں۔

۱۲ میا دراصل من+ما کا مجموعہ ہے۔
۱۳ گُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

۱۴ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسمانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

۱۵ زون کا لفظ جوڑے کے ہر فرد نہ اور مادہ دونوں کے لیے بولا جاتا ہے، یہاں شَيَّانِيَةً آذوَاج سے مراد آٹھ افراد ہیں نہ کہ آٹھ جوڑے۔

۱۶ یہاں بُنْ اصل لفظ کا حصہ ہے، الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

بِغَيْرٍ	بغیر اجازت، بغیر علم۔
عِلْمٌ	علم، عالم، علوم، تعلیم۔
وَ	وشان و شوکت، شام و محر۔
حَرَمُوا	حرام، حرم، تحريم، حرمت۔
مَا	: محل، ماتحت، ماجرا۔
رَزْقَهُمْ	رزق، رزاق، رازق۔
أَفْتَرَاءٌ	: افتراضی پردازی، منفری۔
عَلَىٰ	: علی الاعلان، علی العموم۔
ضَلَّوا	: ضلال و گمراہی۔
مُهَتَّدِينَ	: ہدایت، ہادی رہن۔
أَنْشَا	: انشاء پردازی، نشوونما۔
النَّخْلَ	: نخل، نخلستان۔
الزَّرْعَ	: زراعت، زرعی زمین۔
مُخْتَلِفًا	: خلاف، مختلف، اختلاف۔
مُتَشَابِهًा	: مشابہ، شبہت، مشابہت۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
كُلُّوا	: اکل و شرب، ماکولات۔
ثَمَرَةٌ	: شمر، شمرات۔
حَقَّةٌ	: حق، حقیقت، حق و باطل۔
يَوْمٌ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
تُسْرِفُوا	: اسراف و تہذیر۔
يُحِبُّ	: حب، جیب، محب۔
الْمُسْرِفِينَ	: اسراف و تہذیر۔
حَوْلَةً	: حمل، حامل، حاملہ عورت۔
فَرْشًا	: فرش، عرش و فرش۔
كُلُّوا	: اکل و شرب، ماکولات۔
تَتَبَعُوا	: اتباع، تابع، تبع سنت۔
عَدْوٌ	: عدو، اعداء، عداوت۔
مُمْبِيْنُ	: دلیل بین، مبینہ طور پر۔
اثْنَيْنِ	: ثانی، لاثانی، عقد ثانی۔

بے توفی سے علم کے بغیر

اور انہوں نے حرام ٹھہرایا جو اللہ نے انہیں رزق دیا
اللہ پر جھوٹ باندھتے ہوئے یقیناً وہ گمراہ ہو گئے

اور ہدایت پانے والے نہ ہوئے [140]

اور (اللہ) وہی ہے جس نے باغات پیدا کیے

چھتریوں پر چڑھائے ہوئے اور نہ چڑھائے ہوئے

اور بھجور کے درخت اور کھیت، مختلف ہیں

اسکے پھل (ذائقے میں) اور زیتون اور انار (بھی پیدا کیے)

ایک دوسرے سے ملتے جلتے اور نہ ملتے جلتے

اس کے پھل میں سے تم کھاؤ جب وہ پھل دے

اور تم اس کی کلائی کے دن اس کا حق ادا کرو

اور تم اسراف مت کرو، بے شک وہ

اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ [141]

اور چوپاں میں سے کچھ بوجھ اٹھانیوالے (پیدا کیے)

اور کچھ زمین سے لگے ہوئے، تم (اس) سے کھاؤ جو

اللہ نے تمہیں رزق دیا اور تم پیروی مت کرو

شیطان کے قدموں کی

بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ [142]

(حلال جانوروں کی) آٹھ قسمیں (پیدا کیں)

بھیڑ میں سے دو (لحمی نہ اور مادہ)

سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ

وَحَرَّمُوا مَا رَزَقْهُمُ اللَّهُ

أَفْتَرَاءً عَلَى اللَّهِ طَقْدَ ضَلُّوا

وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ [140]

وَهُوَ الَّذِي أَنْشَأَ جَنَّتٍ

مَعْرُوفَتٍ وَغَيْرَ مَعْرُوفَ

وَالنَّخْلَ وَالزَّرْعُ مُخْتَلِفًا

أُكْلُهُ وَالزَّيْتُونُ وَالرَّمَانَ

مُتَشَابِهًا وَغَيْرُ مُتَشَابِهٍ

كُلُّوْمَنْ شَمَرَةً إِذَا أَثْمَرَ

وَأَنْوَاحَقَهُ يَوْمَ حَصَادِهِ [143]

وَلَا تُسْرِفُوا إِلَهَ

لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ [144]

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً

وَفَرْشَاطُ كُلُّوْمَمَا

رَزْقَهُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا

خُطُوطُ الشَّيْطَنِ

إِنَّهُ لِكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ [145]

ثَنَيْنَيَةً أَرْوَاجٍ

مِنَ الضَّانِ اثْنَيْنِ

^١ ﴿كَرَيْبِينَ﴾	^٢ قُلْ	^٣ اثْنَيْنِ ط	^٤ مِنَ الْمَعْزِ	وَ
کیا دونوں زر	آپ کہہ دیجیے	دو	بکری میں سے	اور
^١ عَلَيْهِ	^٤ اشْتَمَلتُ	^٣ أَمَا	^١ أَمِ الْأَنْثَيْبِينَ	حَرَمَ
	(ک) مشتعل ہیں	(یا جو (چ)	اس نے حرام کے یادوں مادہ	اُس نے حرام کے یادوں مادہ
^١ إِنْ	^٦ يَعْلَمُ	^٥ نَبِوْفِي	^١ الْأَنْثَيْبِينَ ط	أَرْحَامُ
				رحم
اگر	تم سب خبر دو مجھے	کسی علم کے ساتھ	دونوں مادوں (کے)	
^١ اثْنَيْنِ	^٧ مِنَ الْأَلِيلِ	^٨ وَ	^٩ صَدِيقِينَ لٰ	كُنْتُمْ
		اوٹوں میں سے		ہوتم
^١ ﴿كَرَيْبِينَ﴾	^١ قُلْ	^١ اثْنَيْنِ ط	^٧ مِنَ الْبَقْرِ	وَ
کیا دونوں زر	آپ کہہ دیجیے	دو	گائیوں میں سے	اور
^٤ اشْتَمَلتُ		^٣ أَمَا	^١ أَمِ الْأَنْثَيْبِينَ	حَرَمَ
	(ک) مشتعل ہیں	(یا جو (چ)	اس نے حرام کے ہیں	اُس نے حرام کے ہیں
^١ كُنْتُمْ	^١ أَمْ	^١ الْأَنْثَيْبِينَ ط	^٧ أَرْحَامُ	عَلَيْهِ
	یا	دونوں مادوں (کے)	رحم	اک پر
^١ بِهِذَا	^٨ وَصْكُمْ	^٩ إِذْ	^١ شَهَدَأَاءَ	شُهَدَاءَ
اس کی	وصیت کی تھی تمہیں	اللَّهُ	جب	حاضر
^١ عَلَى اللَّهِ	^{١٠} افْتَرَى	^٩ مِنْ	^٩ أَظْلَمُ	فَمَنْ
اللہ تعالیٰ پر	باندھے	(اس) سے جو	بِإِظْلَامٍ (ہے)	پھر کون
^١ إِنْ	^{١٢} بِغَيْرِ عِلْمٍ ط	^{١١} النَّاسٌ	^{١١} لِيُضْلَلَ	كَذِبًا
بیشک	علم کے بغیر	لوگوں (کو)	تاكہ وہ گمراہ کرے	جھوٹ
^٢ قُلْ	^{١٣} الْقَوْمَ الظَّلَمِيْنَ		^{١٢} لَا يَهْدِي	اللَّهُ
آپ کہہ دیجیے		سب ظالم لوگوں (کو)	نہیں وہ ہدایت دیتا	اللہ
^{١٤} إِلَى	^{١٤} أُوحِيَ	^{١٣} فِي مَا	^{١٣} لَا أَجِدُ	
میری طرف	وہی کی گئی	(اس) میں جو	نہیں میں پاتا	

۱۔ اثْنَيْنِ کا ترجمہ دو ہے اور اگر کسی لفظ
کے آخر میں یعنی ہو تو اس کا ترجمہ بھی دو
کیا جاتا ہے۔

۲۔ قُلْ قُلْ سے بناتے ہیں، گرامر کے اصول
کے مطابق درمیان سے ”و“ گراہوا ہے۔

۳۔ أَمَا دراصل آن+ما کا مجموعہ ہے۔
۴۔ ث واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ
ترجمہ ممکن نہیں۔

۵۔ علامت وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت
لگائی ہو تو اس کا ”و“ گراہوا ہے اور فعل کے
ساتھ یہ لگائی ہو تو درمیان میں نہ کا اضافہ
لازمی کیا جاتا ہے۔

۶۔ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام
ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ
کسی کیا گیا ہے۔

۷۔ الْأَلِيلُ اور الْبَقْرُ سے پوری جنس مراد
ہے، اس لیے ترجمہ اوٹوں اور گائیوں کیا
گیا ہے۔

۸۔ گُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ
تمہیں کیا جاتا ہے۔

۹۔ علامت أَمِین مفت کے زیادہ ہونے کا
مفہوم ہے۔

۱۰۔ مِنْ را صل من+من کا مجموعہ ہے۔
۱۱۔ فعل کے شروع میں علامت لے کا ترجمہ
عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔

۱۲۔ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں
زیر ہو وہ اس اس فعل کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۳۔ قَوْمًا اسم جنس ہے، لفظ واحد اور مقت
جع اس لیے ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔

۱۴۔ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے
پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۵۔ الَّهُ دراصل الی+ئی کا مجموعہ ہے۔

وَمِنَ الْمُعَزِّثَيْنِ ط

قُلْ لَكُمْ كَرِيْنِ حَرَمَ

أَمَّا الْأُنْثَيْيِنِ

أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ

أَرْحَامُ الْأُنْثَيْيِنِ طَبْسُونِيْنِ

يَعْلَمُ إِنْ كُنْتُمْ صَدِيقِيْنَ

وَمِنَ الْإِبْلِ اثَنَيْنِ

وَمِنَ الْبَقَرِ اثَنَيْنِ

قُلْ لَكُمْ كَرِيْنِ حَرَمَ

أَمَّا الْأُنْثَيْيِنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ

دونوں مادوں کے رحم؟ تم بھی خبر دو

کسی علم کے ساتھ اگر تم سچے ہو۔¹⁴³

اور اوْنُوں میں سے دو (یعنی زارو مادہ)

اور گائیوں میں سے دو (یعنی زارو مادہ)

آپ کہیے کیا اس نے دونوں زر حرام کے ہیں؟

فَمَنْ أَظَلَمُ مِنْ

إِذْ وَصَلَمُ اللَّهُ بِهِذَا

لِيُضْلِلَ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ط

إِنَّ اللَّهَ لَأَيَّهِدِي

الْقَوْمَ الظَّلَمِيْنَ

قُلْ لَا أَجُدُ فِي مَا

أُوحِيَ إِلَيَّ

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے

• سرنگ: نئے الفاظ کے لیے

وَشان و شوکت، رحم و کرم۔

مَنْ: مجاہب، من جیٹ القوم۔

اثَنَيْنِ: ثانی، لاثانی، عقدِ ثانی۔

قُلْ: قول، مقولہ، اقوال زیر۔

الَّذِيْكَرِيْنِ: مؤتث و مذکر۔

حَرَمَ: حرام، محروم، حرمت۔

اَشْتَمَلَتْ: شامل، پشمول، مشتمل۔

عَلَيْهِ: علی الاعلام، علی العموم۔

أَرْحَامُ: رحم مادر، صلمہ رحمی، ارحام۔

نَبِيُّونِ: نبی، نبوت، انبیاء۔

يَعْلَمُ: بالکل، بالشافہ، بالمقابل۔

يَعْلَمُ: علم عام، معلوم، تعیین۔

صَدِيقِيْنَ: صداقت، صادق و امین۔

أَرْحَامُ: رحم مادر، صلمہ رحمی، ارحام۔

شَهَدَآءَ: شہد، شہید، شہادت، شہود۔

وَصَلَمُ: وصیت، وصی۔

بِهِذَا: بهذا، بجدیدہ، حامل تقدیمہ۔

أَظَلَمُ: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

أَفْتَرَى: افتری، پردازی، مفتری۔

كَذَبَا: کذب، بیانی، کذاب، کاذب۔

لَيُضْلِلَ: ضلالت و گمراہی۔

النَّاسَ: عوام الناس، عامۃ الناس۔

بِغَيْرِ: بغیر اجازت، بغیر علم۔

لَا: لاتعداد، لاعلم، الاعلان۔

يَهْدِي: ہدایت، ہادی رہنم۔

الْقَوْمَ: قوم، اقوام، قومیت۔

أَجْدُ: وجود، موجود، ایجاد۔

فِي: فی الحال، فی سبیل اللہ۔

مَآ: ماحول، ماتحت، ماجر۔

أُوحِيَ: وحی متلو وحی الہی۔

اور بکری میں سے دو (یعنی زارو مادہ)

آپ کہیے کیا دونوں زر اس (اللہ) نے حرام کیے ہیں؟

پادوں مادہ

یا وہ (چ) کہ جس پر مشتمل ہیں

دونوں مادوں کے رحم؟ تم بھی خبر دو

کسی علم کے ساتھ اگر تم سچے ہو۔¹⁴³

اور اوْنُوں میں سے دو (یعنی زارو مادہ)

اور گائیوں میں سے دو (یعنی زارو مادہ)

آپ کہیے کیا اس نے دونوں زر حرام کے ہیں؟

آمِ الْأُنْثَيْيِنِ أَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ

دونوں مادوں کے رحم

یا تم (اس وقت) حاضر تھے

جب تمہیں اللہ نے اس کی وصیت کی تھی؟

پھر اس سے بڑا ظالم کون ہے جو

اللہ تعالیٰ پر جھوٹ باندھے

تالکہ وہ لوگوں کو علم کے بغیر گمراہ کرے

بے شک اللہ (برہمنی) ہدایت نہیں دیتا

ظالم قوم کو۔¹⁴⁴

آپ کہہ دیجیے میں نہیں پاتا اس (وچی) میں جو

میری طرف وحی کی گئی ہے

مُحَرَّماً	عَلٰى طَاعِمٍ	عَلٰى طَاعِمٍ	كَسِيْكَانِيْهِ	أَنَّ
كُوئي حرام کی ہوئی چیز)	کسی کھانے والے پر	(کہ) وہ کھائے اُسے	مگر یہ کہ	إِلَّا
يَكُونَ	أَوْ دَمَّا مَسْقُوْحًا	أَوْ	كَسِيْكَانِيْهِ	لَحْمَ خَنْزِيرٍ
وہ ہو	مردار	یا	خنزیر کا گوشت	بِهِلْيَا هَا وَخُون
فَانَّهُ	أَوْ فِسْقَةً	فَمِنْ	نَّاپِكَ	لِغَيْرِ اللَّهِ
تو بیشک وہ	نام پکارا گیا ہو	نیا نامانی (کاباعت ہو)	نیا پاک (ہے)	غیر اللہ کا
يَهُجَّ	أَضْطُرَّ	فِيْهِ	پھر جو	اور
اس پر	محجور کر دیا جائے	ن بغاوت کرنے والا (ہو)	مجبور کر دیا جائے	غَيْرَ بَاعِ
لَا عَادٍ	رَبَّكَ	فَإِنَّ	توبے شک	رَحِيمٌ
نہ حد سے تجاوز کرنے والا	آپ کارب	بہت بخشش والا	نہیات رحم والا (ہے)	غَفُورٌ
وَ عَلَى الَّذِينَ	هَادُوا	وَ	سب بیودی بن گئے	رَبِّكُمْ
اور	ہم نے حرام کر دیا	ہم نے	(ان) پر جو	ہر
ذَيْ طُفْرٍ	مِنَ الْبَقَرِ	وَ	کائیوں میں سے	حَرَمَنَا
ناخن والا (جانور)	اور بکریوں (میں سے)	او	ہم نے حرام کر دیں	کَلَّا
عَلَيْهِمْ	شُحُومُهُمَا	أَوْ الْحَوَالَى	ہم نے دنوں کی چربیاں	ظُهُورُهُمَا
آن پر	آن دنوں کی چربیاں	او	آن دونوں کی چربیاں	آن دونوں کی چربیاں
أَوْ الْحَوَالَى	مَا	أَوْ	یا انتڑیوں (نے)	ذِلِّكَ
یا انتڑیوں (نے)	جو	یا	یا انتڑیوں (نے)	يَهُ
جَزِيْنَهُمْ	بِغَيْهِمْ	وَ إِنَّا لَصَدِّقُونَ	وَ إِنَّا	فَإِنَّ
ہم نے سزادی انہیں	انکی سرکشی کی وجہ سے	اور بیشک ہم	اور بیشک ہم	بِهِلْيَا
وَ لَا	رَبُّكُمْ	فَقْلُ	تو کہہ دیجیے	كَذَّبُوكَ
اور نہیں	و سمع رحمت والا	تمہارا رب	تو کہہ دیجیے	و سب جھٹائیں آپ کو
وَ يَرَدُ	بَاسُهُ	وَ لَهُ	اُس کا عذاب	عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ
ہٹایا جاتا	اُس کا عذاب	کسی کرنے والے لوگوں سے	جرم کرنے والے لوگوں سے	اُن کو

ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا [1] مفہوم ہے۔

۲) اس کے شروع میں ^م اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کامفہوم ہوتا ہے۔

۳ اور **مُونٹ** کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۴) مَفْعُولٌ کے ساتھ میں ڈھلنے ہوئے اسم میں کیا ہوا کامفہوم ہے۔

۵ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کپاگپا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۶ اس کے ساتھ **ل** کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا **کی** کے، کو کپاچاتا ہے۔

۷ بکاترجمہ بھی سے، ساتھ بھی پر اور کبھی اس وجہ سے کپاچاتا ہے۔

۸] لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

۹) اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں
سانچے کا مفہوم ہوتا ہے۔

نما اگر غل کے آخر میں ہو اور اس سے سلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

الْمَقْرِ، الْغَنَمُ سے پوری جنس مراد ہے،
اگر لے ترجمہ گائے تو، بکریوں کا گلہ سے۔

[12] علامت ہما کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرنے سے۔

ذلک کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے، کبھی [13] ضرور ترجمہ۔ بھی کہ دیا جاتا ہے۔

[14] یہاں وُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
[15] علامت وہ کہ بعد اگر کوئی ادا، علم اور

لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

اصل میں یہ دو تھامات پر پیش اور آخ سے سهل نہ ہوتے۔

مُحَرَّمًا عَلَى طَاعِمٍ

يُطْعَمُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ مَيْتَةً

أَوْ دَمًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ حِنْزِيرٍ

فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا

أُهْلٌ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ

فَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ

وَلَا عَادٍ فَإِنَّ رَبَّكَ

غَفُورٌ رَحِيمٌ

وَعَلَى الَّذِينَ هَادُوا

حَرَمَنَا كُلَّ ذِي ظُفْرٍ

وَمِنَ الْبَقْرِ وَالْغَنِمِ

حَرَمَنَا عَلَيْهِمْ شُحُومُهُمَا

إِلَّا مَا حَمَلتُ ظُهُورُهُمَا

أَوِ الْحَوَالِيَا أَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظِيمٍ

ذُلِّكَ جَزَيْنَهُمْ بِغَيْرِهِمْ

وَإِنَّا لَصِدِّيقُونَ

فَإِنْ كَذَّبُوكَ فَقُلْ

رَبُّكُمْ ذُورَ حَمَةٍ وَاسْعَةٍ

وَلَا يَرِدُ بَأْسَهُ

عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ

مُحَرَّمًا	: حرام، حرمت، تحريم۔
عَلَى	: على الاعلان، على العموم۔
طَاعِمٍ	: قائم و الطعام، بعد از طعام۔
مَيْتَةً	: موت و حیات، میت۔
لَحْمَ	: لام (اللحم)، لحمیات، لحیم شیخیم۔
فَسَقًا	: فسق و فحش، فاسق و فاجر۔
لَغْبَيْرٍ	: دیار غیر، غیر اللہ۔
اضْطَرَّ	: اضطرار، اضطراری حالت۔
بَايْغٍ	: باعی، بغاوت، باعیند رویہ۔
عَادٍ	: تعدی، متعذری۔
غَفُورٌ	: استغفار، استغفار اللہ۔
رَحِيمٌ	: رحمت، رحم، رحیم، رحم۔
هَادُوا	: یہودی، یہود و نصاری۔
حَرَمَنَا	: حرام، حرم، تحريم، حرمت۔
كُلٌّ	: کل نمبر، کل کائنات۔
ذِي	: ذیشان، ذی وقار۔
عَلَيْهِمْ	: علیہم، علی العموم۔
إِلَّا	: إلا ما شاء اللہ، إلا، إلا قیلیں۔
حَلَّتْ	: حل، حامل، حاملہ عورت۔
اَخْتَلَطَ	: خلط باط، مخلوط، اختلط۔
جَزَنِيهِمْ	: جزا و سزا، جزاک اللہ خیر۔
لَصِدْقُونَ	: صداقت، صادق و میمن۔
كَذَّبُوكَ	: کذب بیانی، کاذب۔
فَقْلُ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
دُوْ	: ذو الجلال، ذو معنی، ذو ممال۔
وَاسِعَةٌ	: وسعت، وسیع و عریض۔
لَا	: لا تعداد، لا اعلان، لا وجوب۔
يُرِيدُ	: رود، مردود، تردید، مرتد۔
الْقَوْمُ	: قوم، قوم، قومیت۔
الْمُجْرِمِينَ	: جرم، حرام، مجرم۔

کوئی حرام کی ہوئی چیز کسی کھانے والے پر

(ک) وہ کھائے اسے مگر یہ کہ وہ مردار ہو

بایہیا ہو انخون ہو باخنزیر کا گوشت ہو

توبے شک و ناپاک ہے یا نافرمانی (کاباٹ) ہو (ک)

اس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو

پھر جو مجبور کر دیا جائے نہ بغاوت کرنے والا ہو

اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا ہو، تو بیشک آپ کا باب

بہت بخششے والا نہیات رحم والا ہے۔

اور ان (لوگوں) پر جو یہودی بن گئے

ہم نے حرام کر دیا ہے ہر ناخن والا (جانور)

اور گائیوں اور بکریوں میں سے

ہم نے ان پر ان دونوں کی چربیاں حرام کر دی ہیں

مگر (وہ چبی) جسے اٹھایا ہو ان دونوں کی پیٹھوں نے

یہ ہم نے انہیں ان کی سرکشی کی وجہ سے سزا دی

اور بے شک ہم میقیناً سچ ہیں۔

پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو آپ کہہ دیجیے

تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے

اور اس کا عذاب نہیں ہٹایا جاتا

محرم قوم سے۔

شَاءَ اللَّهُ	لُو	أَشْرَكُوا	الَّذِينَ	سَيْقُولُ ^١
اللَّهُ چاہتا	اگر	سَبْ نَشْرَكْ کیا	(وہ لوگ) جن	عَنْرِیبْ کہیں گے
حَرَّمَنَا	وَلَا	أَبَّا وَنَا	وَلَا	مَا أَشْرَكَنَا
هم حرام کرتے	ہم	ہمارے باپ دادا	اور نہ	(تو) ہم شریک نہ بناتے
مِنْ قَبْلِهِمْ	كَذَّبَ	الَّذِينَ	كَذَّلِكَ ^٤	مِنْ شَيْءٍ طَّ ^{٢ ٣}
(ان لوگوں نے) جو	جھٹلایا	(ان لوگوں نے) جو	اسی طرح	کوئی چیز
هَلْ	قُلْ ^٥	بَأْسَنَا	ذَاقُوا	حَتْنِي
کیا	ہمارا عذاب	آپ کہہ دیجیے	ان سب نے چکھ لیا	یہاں تک کہ
لَنَا طَ ^٨	فَتَخْرُجُوهَا ^{٧ ٦ ٩}	مِنْ عِلْمٍ ^{٢ ٣}	عِنْدَكُمْ ^٩	لگائی ہو تو اس کا "۱" کر جاتا ہے۔
تمہارے پاس (ہے)	تو تم سب نکالو اسے	کوئی علم	تَبَعُونَ ^٩	لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سوچی کیا جاتا ہے۔
إِنْ ^٩	الظَّنَ ^٩	إِلَّا ^٩	تَتَّبِعُونَ ^٩	لَنَا میں رَ دراصل لِتَحَاپُھَنے میں آسانی کے لیے رَ استعمال ہو جاتا ہے۔
نہیں	اور نہیں	تم	إِلَّا	إِنْ ^٩ کے بعد اگر اسی جملے میں إِلَّا ہو تو اس ان کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ^{١٠}	فِلَلِيٰ ^٧	قُلْ ^٥	تَخْرُصُونَ ^{١٤٨}	وَاحِدَ مَوْتَنِیٰ کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
تم سب اُنکل دوڑاتے	آپ کہہ دیجیے	پھر اللہ ہی کے لیے	فَلَوْ ^٧	أَجْمَعِينَ ^{١١} کا مکمل لفظ کا ترجمہ سب ہے اس لیے بیہاں بُنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
قُلْ ^٥ هَلْمَ ^٥	لَهْدِيٰ ^٩	شَاءَ ^٧	لَهْدِيٰ ^٩	لَهْدِيٰ ^٩ کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کامنہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
پس اگر وہ چاہتا	(تو) ضرور ہدایت دیتا چھیں	سب (کو)	فَلَوْ ^٧	أَجْمَعِينَ ^{١١} کا مکمل لفظ کا ترجمہ سب ہے اس لیے بیہاں بُنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
أَنَّ اللَّهَ حَرَّمَ	أَنَّ اللَّهَ يَشْهَدُونَ	أَنَّ اللَّهَ شَاهِدٌ	أَنَّ اللَّهَ شَهَدَأَءَكُمْ	أَنَّ اللَّهَ شَهَدَأَءَكُمْ ^{١٢} کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کامنہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
اپنے گواہوں (کو)	کہ بیٹک اللہ (نے)	جو وہ سب گواہی دیں	أَنَّ اللَّهَ شَهَدَأَءَكُمْ	أَنَّ اللَّهَ شَهَدَأَءَكُمْ ^{١٢} کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کامنہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
مَعَهُمْ ^{١٢}	فَلَا تَشْهُدُ ^{١٢ ٧}	فَإِنْ ^٧	فَإِنْ ^٧	فَإِنْ ^٧ کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کامنہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
اُن کے ساتھ	تو آپ گواہی نہ دیں	وہ سب گواہی دیں	فَإِنْ ^٧ کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کامنہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔	
كَذَّبُوا	أَهُوَاءَ	لَا تَتَّبِعُ ^{١٢}	وَ	كَذَّبُوا
اور آپ پیروی مت کریں	(اُن لوگوں کی) خواہشات کی	جِنْ	لَا تَتَّبِعُ ^{١٢}	أَهُوَاءَ
بِالْأُخْرَةِ ^{١٠ ١٣}	لَا يُؤْمِنُونَ ^{١٤}	وَالَّذِينَ ^{١٣}	وَ	بِالْأُخْرَةِ ^{١٠ ١٣}
آخر پر	وہ سب ایمان نہیں رکھتے	اور (اُن لوگوں کی) جو	بِأَيْتِنَا ^{١٣}	بِالْأُخْرَةِ ^{١٠ ١٣} کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کامنہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

سَيِّقُولُ: قول، اقوال زرین، ہتھوں
شَرِكُوا: شرک، شریک، مشرک
شَاءَ: ان شاء اللہ، مشیت الہی
وَ: و
لَا: لَا
أَبَاؤُنَا: آباؤنا
حَرَمَنَا: حرام، حرم، تحريم
مِنْ: من
شَئِيْعَ: شئیع
قَبْلِهِمْ: قبلہم
حَثَّى: حتیٰ، حتی الامکان
ذَاقُوا: خوش ذائقہ، بدذاقتہ
عِنْدَكُمْ: عندکم
فَتَخْرِجُوهُ: خارج، خروج، وزیر خارجہ
تَتَّبِعُونَ: اتباع، تابع، تعنت
إِلَّا: إلا
الظَّنَّ: سوء ظن، حسن ظن
الْحُجَّةُ: اعتمام جھتہ
الْبَالِغُهُ: بالغ، بلوغت، بالاغ، مبلغ
شَاءَ: ماشاء اللہ، مشیت الہی
لَهَدَكُمْ: بدایت، بادی برحق
أَجْمَعِينَ: جمع، جمع، جامع، مجمع
شُهَدَاءَ: شہداء، شہید، شہادت
حَرَمَ: حرام، تحريم، حرمت
هَذَا: حامل رقدہ، ہذرا
مَعَهُمْ: معہل و عیال، معیت
أَهْوَاءَ: ہوائے نفس
كَذَبُوا: کذب، بیانی، کذب
يُؤْمِنُونَ: امن، ایمان، مؤمن
بِالْآخِرَةِ: فکر آختر، اخروی زندگی

عنقریب (ہوگ) جنہوں نے شرک کیا کہیں گے
 اگر اللہ چاہتا تو ہم شریک نہ بناتے

اور نہ ہمارے باپ داد اور نہ ہم حرام ٹھہراتے
 کسی چیز کو، اسی طرح

(ان لوگوں نے) جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے

یہاں تک کہ انہوں نے ہمارا عذاب چکھ لیا

آپ کہہ دیجیے کیا تمہارے پاس کوئی علم (ند) ہے
 (اگر ہے) تو آپ اُسے ہمارے سامنے نکالو؟

تم (اپنے) گمان کے سوا کسی چیز کی پیروی نہیں کرتے

اور اسکے سوا کچھ نہیں (۱) تم انکل دوڑاتے ہو۔^[148]

آپ کہہ دیجیے پھر اللہ ہی کے لیے کامل دلیل ہے
 پس اگر وہ چاہتا

(ت) تم سب کو ضرور ہدایت دے دیتا۔^[149]

آپ کہہ دیں لا اپنے گواہوں کو جو

یَشَهِدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَمَ هَذَا^{۲۴} گواہی دیں کہ بیک اللہ نے یہ (چیزیں) حرام کی ہیں

پھر اگر وہ گواہی دے دیں

تو آپ اُن کے ساتھ گواہی مت دیں

اور نہ آپ (ان کی) خواہشات کی پیروی کریں

جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

اور (نہ ان لوگوں کی) جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

سَيَقُولُ الَّذِينَ أَشْرَكُوا

لَوْ شَاءَ اللَّهُ مَا أَشْرَكَنَا

وَلَا أَبَاوْتَا وَلَا حَرَمَنَا

مِنْ شَيْءٍ إِطْكَذِلَكَ

كَذَبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ

حَتَّىٰ ذَاوْبَابَ سَنَاطَ

قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ عِلْمٍ

فَتَخْرِجُوهُ لَنَا

إِنْ تَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ

وَإِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَخْرُصُونَ^[148]

قُلْ فِيلِهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ

فَلَوْ شَاءَ

لَهُدَكُمْ أَجْمَعِينَ^[149]

قُلْ هَلْمَ شَهَدَاءَ كُمْ الَّذِينَ

يَشَهِدُونَ أَنَّ اللَّهَ حَرَمَ هَذَا^{۲۴} گواہی دیں کہ بیک اللہ نے یہ (چیزیں) حرام کی ہیں

فَإِنْ شَهِدُوا

فَلَا تَشَهِدُ مَعَهُمْ

وَلَا تَتَّبِعَ أَهْوَاءَ

الَّذِينَ كَذَبُوا بِإِيمَنَنَا

وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ

^{١٨} ^٥	^٢ تَعَالَى	^١ قُلْ	ع ^{١٥٥}	يَعْدِلُونَ	بِرِّهُمْ	وَهُمْ
				وَهُنَّا سب	اپنے رب کیا تھے	اور وہ سب آؤ
				وہ سب برابر ٹھہراتے ہیں	آپ کہہ دیجیے تم سب آؤ	
	^٤ آلًا	عَلَيْكُمْ	^٣ رَبُّكُمْ	مَا حَرَمَ	أَتُلُّ	
				تمہارے رب نے	تم پر یہ کہہ	ترجمہ بلندی کی طرف آہوتا ہے، پھر اس کا استعمال عام بلانے کے لیے ہو گیا۔
	^٦ بِالْوَالِدَيْنِ	وَ	^٦ شَيْئًا	بِهِ	^٥ تُشْرِكُوا	
				اور اس کے ساتھ کسی چیز (کو)	تم سب شریک ٹھہراو	کہہ بلندی، تمہاری، تمہارے یا پناہی، اپنے کیا جاتا ہے اور اگر فعل کے آخر میں ہوتا تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔
	^٧ مِنْ أَمْلَاقِ	^٣ أَوْلَادُكُمْ	^٥ لَا تَقْتُلُوا	وَ إِحْسَانًا		
	مغلسی (کے ذریعے) سے			اور تم سب مت قتل کرو	اور تم سب مت احسان کرنا	آلا دراصل آن+لا کا مجموعہ ہے۔
	^٥ لَا تَقْرَبُوا	وَ	^٧ وَإِلَيْاهُمْ	^٣ نَرْزُقُكُمْ	^٩ نَحْنُ	
			اور ان کو (بھی)	اور تم سب مت قریب جاؤ	ہم ہم رزق دیتے ہیں تمہیں	میں کامنہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
	^٩ بَطَنَ	وَ	^٦ مِنْهَا	مَا ظَهَرَ	^٧ الْفَوَاحِشَ	
			اور جو ان میں سے	جو ظاہر ہوا	اور جو پوشیدہ ہوا	ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عالم ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، جس کا ترجمہ ایک، کوئی، کچھ یا کسی کیا جاسکتا ہے۔
	^٩ إِلَّا بِالْحَقِّ	^٨ حَرَمَ اللَّهُ	^٨ الَّتِي	^٨ النَّفْسَ	^٥ لَا تَقْتُلُوا	
			جسے اللہ نے حرام کیا	تم سب مت قتل کرو	تم سب مت قتل کرو جان (کو)	ایلائیم میں هم الگ لفظ نہیں بلکہ یہ مکمل لفظ ہے۔
	^{١٥١} تَعْقِلُونَ	^٣ لَعَلَّكُمْ	^٩ وَصَلَّكُمْ	^{١٠} ذَلِكُمْ		
			تم سب سمجھو	اس کی تاکہ	یہ (ہے)	پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زیر ہو تو وہ اس اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
	^{١٢} بِالْتَقْيَةِ	^٦ إِلَّا	^٥ مَالَ الْيَتَيمِ	^٥ لَا تَقْرَبُوا	^٦ وَ	
	(اس طریقے) سے جو		یتیم کے مال (کے)	اور تم سب مت قریب جاؤ	اوہ تم سب مت قریب جاؤ	لیعنی قصاص میں قتل جائز ہے۔
	^{١٢} أَشْدَدَهُ	^٧ حَتَّىٰ	^{١١} يَبْلُغُ	^٦ أَحْسَنُ	^٧ هُنَّ	
			وہ پہنچ جائے	سب سے اچھا ہو	وہ پہنچ جائے	جب ذلیک سے اشارہ کیا جا رہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکور ہوں تو یہ ذلیک سے ذلکم ہو جاتا ہے البتہ معنی وہی رہتا ہے۔
	^{١٢} وَسْعَهَا	^٨ الْكَيْلَ	^٨ نَفْسًا	^{١٣} لَا نَكْلِفُ		
	اس کی طاقت (کے مطابق)		کسی نفس (کو)	نہیں ہم تکلیف دیتے		یہاں ایس صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
	^{١٣} إِلَّا					
						یعنی اس وقت تک یتیم کے مال کی حفاظت کرو جب تک وہ شعور کی عمر کوئی پہنچ جائے۔
						لکے بعد فعل کے آخر میں پیش ہوتا تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

يَعِدُونَ	: عدل، عدالیہ، عادلانہ نظام۔
قُلْ	: قول، ہقولہ، احوال زیر۔
أَثْلُ	: تلاوت قرآن، وحی متلو۔
مَا	: ناحل، ساخت، ماجل۔
حَرَمَ	: حرام، حرمیم، حرمت۔
عَلَيْكُمْ	: علی الاعلان، علی العموم۔
تُشْرِكُوا	: شرک، شریک، مشرک۔
إِحْسَانًا	: حسن اخلاق، احسان کرنا۔
تَقْتُلُوا	: قتل، قاتل، متنقول، قفال۔
أَوْلَادُكُمْ	: ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
تَرْزُقُكُمْ	: رزق، رزاق، رازق۔
تَقْرِبُوا	: قرب، قریب، قربات۔
الْفَوَاحِشَ	: فحش، فاشی، فواش، فاحش۔
ظَاهِرٌ	: ظاہر، مظاہر، مظہر۔
بَطَنَ	: ظاہر و باطن، بطن بادر۔
النَّفْسُ	: نفس، نفساً، نفسی، نفس۔
إِلَّا	: إلا (اما شاء الله، إلا قليل)۔
بِالْحَقِّ	: حق، حقیقت، حق گوئی۔
وَصِلَةٌ	: وصیت، آخری وصیت۔
تَعْقِلُونَ	: عقل، عاقل، معقول۔
مَالٌ	: مال و دولت، مال و جان۔
أَحْسَنُ	: حسین، حسن، تحسین۔
حَتَّىٰ	: حتی کہ، حتی الامکان۔
يَبْلُغُ	: باغ، بلوغ، بلوغت، بالاغ۔
أَشَدَّهُ	: شدید، شدت۔
أَوْفُوا	: وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
الْمِيزَانَ	: وزن، اوزان، میزان۔
بِالْقِسْطِ	: قسط، اقساط۔
نُكْلُفٌ	: مکلف، تکلیف۔
وَسْعَهَا	: وسعت، وسیع و عریض۔

أَوْرُوهُ (توں کو) اپنے رب کے ساتھ برابر ہھرتے ہیں	وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُونَ
آپ کہہ دیجیے آؤ میں (تمہیں) پڑھ کر سناتا ہوں	قُلْ تَعَالَوْا أَتُلُّ
جو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے	مَا حَرَمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ
یہ کہ اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ہھراو	أَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا
اور والدین کے ساتھ احسان کرو	وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا
اور تم اپنی اولاد کو قتل مت کرو	وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ
مفلسی (کڑر) سے	مِنْ إِمْلَاقٍ
ہم (ہی) رزق دیتے ہیں تمہیں (ہی) اور ان کو سمجھی	نَحْنُ تَرْزُقُكُمْ وَإِيَّاهُمْ
اور تم بے حیائی کے (کاموں کے) قریب مت جاؤ	وَلَا تَقْرِبُوا الْفَوَاحِشَ
جو ان میں سے ظاہر ہیں اور جو چھپی ہیں	مَا ظَاهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ
اور تم اس جان کو قتل مت کرو جسے	وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي
اللہ نے حرام کیا مگر حق کے ساتھ	حَرَمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ
یہ ہے جس کا اس نے تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے	ذَلِكُمْ وَصِلَةُهُ
تاکہ تم سمجھو۔	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ
اور تم یتیم کے مال کے قریب مت جاؤ	وَلَا تَقْرِبُوا مَالَ الْيَتَيْمِ
مگر اس طریقے سے جو (وہ) سب سے اچھا ہو	إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ
یہاں تک کہ وہ اپنی پختگی کو پہنچ جائے	حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشَدَّهُ
اور تم اپ اور توں کو پورا کرو	وَأَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيزَانَ
الاصاف کے ساتھ، نہیں ہم تکلیف دیتے	بِالْقِسْطِ لَا نُكَلِّفُ
کسی نفس کو مگر اس کی طاقت کے مطابق	نَفْسًا إِلَّا وُسَعَهَا

^۲ لَوْ كَانَ	وَ	فَاعْدِلُوا	قُلْتُمْ	إِذَا	وَ
أَرْجِهْ ہو	اُس حال میں کہ	تم سب انصاف کرو	تم بات کرو	اور جب	کبھی حالات کے با جگہ کبھی قسم ہے کبھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔
^۴ ذَلِكُمْ	^۱ أَوْفُوا	^۳ بِعَهْدِ اللَّهِ	وَ	^۱ ذَا قُرْبَىٰ	^۲ لَوْ كَاتَرْجِهْ کیا جاتا ہے۔
یہ	اللَّهُ کے عہد کو	تم سب پورا کرو	اور	قربات والا	^۳ پُکَا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔
^۱ وَأَنَّ	^۵ تَذَكَّرُونَ	^۶ لَعَلَّكُمْ	^۳ بِهِ	^۱ وَصَلْكُمْ	^۴ جب ذلک سے اشارہ کیا جا رہا ہو اور جن کیلئے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دوسرے زیادہ اور مذکور ہوں تو یہ ذلک ہو جاتا ہے البتہ معنی وہی رہتا ہے۔
اور بے شک	تم سب نصیحت حاصل کرو	تاکہ تم	اس کی	وصیت کی ہے تمہیں	^۵ یہ دراصل تذکرہ اور فتنہ فرق تھا علامت ڈا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں پڑھنے میں آسانی کے لیے ایک ذرگی ہوئی ہے۔
^۳ بِكُمْ	^۸ فَتَفَرَّقَ	^۷ السُّبُلَ	^۷ لَا تَتَبِعُوا	^۱ مُسْتَقِيمًا	^۱ وَ
تم کو	ورنہ وہ الگ کر دیں گے	(اور) راستوں کی	مت تم سب پیروی کرو	سیدھا	تو تم سب پیروی کرو اُس کی یہ میرا راستہ (ہے)
^۳ لَعَلَّكُمْ	^۳ وَصَلْكُمْ	^۴ ذَلِكُمْ	^۷ عَنْ سَبِيلِهِ	^۱ صَرَاطِي	^۱ وَ
اُس کے اصل راستے سے	اُس کی	تاکہ تم	یہ	فَاتَّبِعُوهُ	کرنے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں پڑھنے میں علامت ڈا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گرجاتا ہے۔
^۱ الْكِتَبَ	^۹ مُوسَى	^۹ أَتَيْنَا	^{۱۰} ثُمَّ	^{۱۱} تَتَقْوُنَ	^۱ وَ
کتاب	موسی (ع)	پھر	ہم نے دی	تم سب قجاؤ	تَقْصِيْلًا
^{۱۰} تَقْصِيْلًا	^۱ وَ	^{۱۰} أَحْسَنَ	^{۱۱} تَمَامًا	^{۱۱} لِكُلِّ شَيْءٍ	^۱ وَ
تفصیل (ہے)	اور	نیکی کی	(اس) پر جس نے	پوری کرنے (کے لیے)	عَلَى الْذِي
^{۱۱} رَحْمَةً	^۱ وَ	^{۱۱} هُدَىٰ	^۱ وَ	^{۱۱} يُلْقَأُ عَدِيهِمْ	^۱ وَ
رحمت	اور	ہدایت	اور	اپنے رب کی ملاقات پر	يُؤْمِنُونَ
^{۱۲} هَذَا	وَ	^{۱۲} أَنْزَلْنَاهُ	^{۱۲} لَعَلَّهُمْ	تاکہ وہ	^{۱۲} يُلْقَأُ عَدِيهِمْ
کتاب (ہے)	اور	ہم نے نازل کیا اسے	اور	اپنے رب کی ایمان لائیں	يُؤْمِنُونَ
^{۱۳} فَاتَّبِعُوهُ	^{۱۳} مَبِرَكٌ	^{۱۴} لَعَلَّكُمْ	^{۱۴} اَنْتُقُوا	کتابت	^{۱۳} اس کے ساتھ لے کا ترجمہ عموماً کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
پس تم سب پیروی کرو اُسکی	برکت کی لگی (ہے)	تم سب رحم کیے جاؤ	اور	تم سب اختیار کرو	^{۱۴} تَرْحَمُونَ

وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
قُلْتُمْ	: قول، مقولہ، اقوال زیریں۔
فَاعْدِلُوا	: عدل، عادل، عادلانہ نظام۔
فُرْبٰي	: قرب، قریب، قربدار۔
بِعْهِدِ	: عہد و پیمان، ایفاۓ عہد۔
أَوْفُوا	: دفعہ، ایفاۓ عہد، دفادار۔
وَصْكُمْ	: وصیت، آخری وصیت۔
تَنَّرُونَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔
هُدَا	: الہذا، علی ہذا القیاس۔
صِرَاطٍ	: پل صراط، صراط مقتضی۔
مُسْتَقِيمًا	: صراط مقتضی، استقامت۔
فَاتَّيْعُوهُ	: اتباع، تابع، تبع سنت۔
لَا	: لاعلان، لا تعداد، لا علم۔
السُّبْلُ	: فی سبیل اللہ۔
فَتَفَرَّقَ	: متفرق، تفریق، فرق۔
تَشَقُّونَ	: تقوی، مقی۔
الْكِتَبَ	: کتاب، کتب، مکتب۔
تَنَمَّا	: اهتمام جدت، تمت بالخبر۔
عَنِ	: علی الاعلان، علی العموم۔
أَحْسَنَ	: احسان کا بدلہ احسان۔
تَفَصِّيلًا	: تفصیل، مفصل۔
لُكْلٌ	: کل نمبر، کل تعداد۔
شَئِيْعٰ	: شے، اشیائے خود و نوش۔
هُدَىٰ	: ہدایت، ہادی برحق۔
بِلْفَاءٍ	: ملاقات، ملاقی، حضرات۔
يُؤْمِنُونَ	: امن، ایمان، مؤمن۔
أَنْزَلْنَاهُ	: نازل، نزول، انزال۔
مُبَارَكٌ	: برکت، برکات، مبارک۔
فَاتَّيْعُوهُ	: اتباع، تابع، تبع سنت۔
ثُرْحَمُونَ	: رحمت، رحم، رحیم، رحن۔

اور جب تم بات کرو تو انصاف کرو
اس حال میں (کہ) اگرچہ وہ قربات والا ہو
اور اللہ کے عہد کو پورا کرو
یہ ہے جس کا (اللہ نے) تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے
تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ [152]

وَإِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوا
وَلَوْ كَانَ ذَاقْرُبُيْهِ
وَبِعَهْدِ اللَّهِ أَوْفُوا
ذَلِكُمْ وَصَلَكُمْ بِهِ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ لَا
وَلَنْ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمًا
فَاتَّبِعُوهُ
وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبْلَ
فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ
ذَلِكُمْ وَصَلَكُمْ بِهِ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ [153]
ثُمَّ أَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَبَ
تَمَامًا عَلَىٰ
الَّذِي أَحْسَنَ
وَتَفَصِّيلًا لِكُلِّ شَيْءٍ
وَهُدَىٰ وَرَحْمَةً لِعَالَمِ
يُلْقَأِ عَرَبَهُمْ يُؤْمِنُونَ [154]
وَهَذَا كِتَبٌ أَنْزَلْنَاهُ
مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ
وَاتَّقُوا الْعَلَّمُ تَرْحَمُونَ [155]

• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
• سرنگ: نئے الفاظ کے لیے

الکتب	^۱ أُنْزِلَ	إِنَّمَا	تَقُولُوا	أَنْ
كتاب	نازل کی گئی	بے شک صرف	تم سب کہو	(یہ نہ ہو) کہ
عَلٰى طَآيْفَتَيْنِ	^۳ عَنْ دَرَاسَتِهِمْ	^۲ مِنْ قَبْلِنَا	وَإِنْ ^۴ كُنَّا	وَلَوْ أَنَّا
دو گروہوں پر	عن دراستہم	ہم سے پہلے	ہم تھے اور یہاں کہ	کہ جنم کر کے جزم دی جاتی ہے۔
لَغْلِيلَينَ	^۵ أَنَّا	تَقُولُوا لَوْ	أَوْ	لَمْ ^۶ لِ
بلاشہہ ہم (ر)	بے خبر	تم سب (یہ) کہو	یا	لَيْقَيْنَابے خبر
آهُدِي	^۴ لَكُنَّا	الْكِتَبُ	عَلَيْنَا	^۱ أُنْزِلَ
زيادہ ہدایت یافتہ	یقیناً ہم ہوتے	کتاب	ہم پر	نازل کی گئی (ہوتی)
بَيْنَهُ	جَاءَكُمْ	فَقَدْ	مِنْهُمْ	^۷ جَ
روشن دلیل	آچکی تمہارے پاس	سویقیاً	ان سے	یہاں تخفیف کے لیے ایک ذنگ را ہوا ہے۔
فَمَنْ	^۷ وَ رَحْمَةً	وَهُدَى	مِنْ رَبِّكُمْ	^۸ جَ
تو کون	رحمت	اور بدایت	تمہارے رب (کی طرف) سے	یہاں اس کے شروع میں اُمیں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔
وَصَدَفَ	^۷ بِإِيتِ اللَّهِ	كَذَبَ	مِمَّ	^۹ أَظْلَمُ
	اللَّهُ کی آیتوں کو	جھٹلائے	(اُس) سے جو	وَ مَنْ
يَصْدِفُونَ	^{۱۱} الَّذِينَ	سَنَجْزِي	عَنْهَا ط	کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔
ان سے	عنقریب ضرور ہم سزا دیں گے	عنقریب (ان لوگوں کو) جو	وَ سب اعراض کرتے ہیں	^{۱۰} مِنْ دَرَاصِلِ مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔
كَانُوا	^۹ بِمَا	الْعَذَابِ	سُوءَ	أَيْتَنَا
	(اُس) کے بد لے جو	عذاب (کی)	برے	ہماری آیات سے
يَنْظُرُونَ	^{۱۲} هَلْ	يَنْظُرُونَ	يَصْدِفُونَ	^{۱۱} فُل کے شروع میں سَ کا ترجمہ عموماً عنقریب کے ساتھ ضرور بھی کیا جاتا ہے۔
وَ سب اعراض کرتے	آئیں اُنکے پاس	مگر یہ کہ	^{۱۵۷} هَلْ	^{۱۲} هَلْ کے بعد اگر اسی جملے میں إِلَّا آرہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
يَأْتِيَ	^{۱۴} أَوْ	رَبِّكَ	يَأْتِيَ	^{۱۳} بَلْكَ
آئیں	آپ کارب	یا	آئے	الْمَلِكَةُ
بَعْضُ أَيْتِ رَبِّكَ	^{۱۴} يَأْتِيَ	يَوْمَ	يَوْمَ	^{۱۴} بَلْکَ
آپ کے رب کی بعض نشانیاں	آئیں گی	(جس) دن	فرشتے	بَلْکَ

تَقْوِيْةٌ	: قول، مقولہ، اقوال زیری۔
أَنْزِلَ	: نازل، نزول، منزل من اللہ۔
الْكِتَبُ	: کتاب، کتابیں، کتب۔
عَلَىٰ	: علی الاعلان، علی العموم۔
طَائِفَتَيْنِ	: طائفہ متصورہ، شافتی طائف۔
مِنْ	: میجانب، میں جیسے، میں۔
قَبْلَنَا	: قبل از وقت، قبل انکام۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
دِرَاسَتِهِمْ	: درس و تدریس، مدرسہ۔
غَفِيلِينَ	: غافل، غفلت، تغافل۔
أَهْدَىٰ	: هدایت، ہادی برحق۔
بَيْنَنَّةٍ	: بیان، دلیل بین۔
مِنْ	: میجانب، میں جملہ۔
رَبِّكُمْ	: رب، ربوبیت، مربی۔
وَ	: لیل و نہار، صبح و شام۔
هُدَىٰ	: هدایت، ہادی برحق۔
رَحْمَةٌ	: رحمت، رحم، رحیم، رحن۔
أَظْلَمُ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
كَذَابٌ	: کذب یا فی، کذاب۔
بِإِيمَانٍ	: آیات، قرآنی آیات۔
سَنَجِيزِي	: جزاً سزاً، جزاً اللہ خبر۔
سُوْءَةٌ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
الْعَذَابُ	: عذاب، آخری عذاب۔
بِمَا	: ماحول، ما تحت، ما جرا۔
يَنْظُرُونَ	: انتظار، نظر، انتظار گاہ۔
إِلَّا	: إِلَامَشَاءَ اللَّهَ، إِلَّا قَلِيل۔
الْمَلِكَةُ	: ملک الموت، ملائکہ۔
رَبُّكَ	: رب، رب العالمین۔
بَعْضٌ	: بعض عمالات۔
يُومٌ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔

أَنْ تَقُولُوا إِنَّا أَنْزَلَ الْكِتَبُ
عَلَى طَالِبِتَيْنِ مِنْ قَبْلَنَا
وَإِنْ
كُنَّا عَنِ الدِّرَاسَتِهِمْ لَغَفِيلِينَ ⁽¹⁵⁶⁾
أَوْ تَقُولُوا
أَنَا أَنْزَلَ عَلَيْنَا الْكِتَبُ
كُلَّنَا أَهْدَى مِنْهُمْ
فَقَدْ جَاءَ كُمْ بَيْنَهُ
مِنْ رَبِّكُمْ وَهُدَى وَرَحْمَةٌ
فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ
بِإِيمَانِ اللَّهِ وَصَدَفَ عَنْهَا
سَنَجِيزِي الَّذِينَ
يَصْدِفُونَ عَنْ أَيْتَنَا
سُوْءَةُ الْعَذَابِ
بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ ⁽¹⁵⁷⁾
فَلْ يَنْظُرُونَ
إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمُ الْمَلِكَةُ
أَوْ يَأْتِيَ رَبِّكَ
أَوْ يَأْتِيَ بَعْضُ أَيْتِ رَبِّكَ
يَوْمَ يَأْتِيَ بَعْضُ أَيْتِ رَبِّكَ

لَمْ تَكُنْ	إِيمَانُهَا	نَفْسًا	لَا يَنْفَعُ
(ك) نہیں تھی	اُس کا ایمان (لما)	کسی جان کو	نہ نفع دے گا
فِي إِيمَانِهَا	كَسَبَتْ	أَوْ	أَمَدَتْ
اپنے ایمان میں	(نہیں) اُس نے کمائی	(اس) سے پہلے یا	وہ ایمان لائی
مُنْتَظِرُونَ [158]	إِنَّا [6]	أَنْتَظِرُوا	قُلْ [4]
اور وہ سب ہو گئے گروہوں میں	اوہ دین (کو)	یقیناً تم سب انتظار کرو	آپ کہہ دیجیے تم سب انتظار کرو
شَيْعَا	وَكَانُوا	فَرَقُوا	إِنَّ الَّذِينَ
نہیں ہیں آپ کا معاملہ	بلاشہ بس	سب نے ٹکڑے ٹکڑے کر لیا اپنے دین (کو)	بیشک جن سب نے ٹکڑے ٹکڑے کر لیا اپنے دین (کو)
أَمْرُهُمْ	إِنَّمَا [9]	فِي شَيْءٍ عِطَ [2][8]	لَسْتَ
کائنات کے ساتھ	کسی چیز میں	نہیں ہیں آپ ان سے	نہیں ہیں آپ کا طرف ہے
كَانُوا	بِمَا [11]	ثُمَّ يُنْبَهُمْ [10]	إِلَى اللَّهِ
وہ سب کرتے ہے	پھر وہ خبر دے گا انہیں	(اس بات کی) جو	اللہ کی طرف ہے
فَلَهُ	بِالْحَسَنَةِ [3][11]	جَاءَ [12]	مَنْ [159]
تو وہ سب کے ساتھ	یعنی کے ساتھ	جو آئے گا	وہ سب کرتے ہے
بِالسَّيِّئَةِ [3][11]	وَمَنْ	أَمْثَالِهَا	عَشْرُ
برائی کے ساتھ	اور جو آئے گا	اُس کی مثل	وہ سب کرتے ہے
وَهُمْ	مِثْلُهَا	إِلَّا	فَلَا
اور وہ سب	اُسکی مثل	مگر	تو نہیں وہ بدله دیا جائے گا
هَدْنِي [14]	إِنَّنِي	قُلْ [4]	لَا يُظْلَمُونَ [160]
وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے	بیشک میں (ک)	آپ کہہ دیں	وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے
مِلَّةَ	إِلَى صَرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ	دِينَ قَيَّمًا	رَبِّي [15]
طریقہ	سیدھے راستے کی طرف	صحیح دین (ک)	میرے رب (ن)
مِنَ الْمُشْرِكِينَ [16]	كَانَ	وَمَا	إِبْرَاهِيمَ
مشرکوں میں سے	تحادہ اور نہیں	(جو اللہ کی طرف) یکسو (قا)	ابراهیم (6)

- ۱ یہاں پر کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- ۲ ذہل حركت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔
- ۳ تہ اورہ واحد مکنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۴ فلک قول سے بناتے ہیں، پڑھنے میں آسانی کے لیے وک گردایا گیا ہے۔
- ۵ فعل کے شروع میں اور آخر میں دا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
- ۶ إندا راصل إن+نا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون گراہوا ہے۔
- ۷ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔
- ۸ یعنی آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں۔
- ۹ ان کے ساتھ ما ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۱۰ هُمْ اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کا، ان کے یا پنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔
- ۱۱ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدله میں کیا جاتا ہے۔
- ۱۲ جاء فعل پاضی ہے جس جملے میں شرط کا مفہوم ہو تو اس میں فعل پاضی کا ترجمہ عموماً مستقبل میں کیا جاتا ہے۔
- ۱۳ فعل کے شروع میں علمت پر پیش اور آخر سے پہلے زمر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۱۴ اگر فعل کے آخر میں یا لکنی ہو تو اس ی کے اور فعل کے درمیان یا اضافہ کیا جاتا ہے۔

لَا	لَا
يَنْفَعُ	نفع
نَفْسًا	نفس
إِيمَانُهَا	ایمان
فِي	فی
خَيْرًا	خير
قُلْ	قول
أَنْتَظِرُوا	انتظر، منظر، انتظار
فَرَفُوا	متفرق، تفرق، فرق
شِيعًا	شیعہ و سنی، شیعان علی
أَمْرُهُمْ	امر، آمر، مامور، امور
يُنَبِّهُمْ	نبی، نبوت، انبیاء
يَفْعَلُونَ	فعل، فاعل، افعال
بِالْحَسَنَةِ	باقل / بعرفت حسن
عَشْرُ	عشرہ، محروم، یوم عاشوراء
أَمْثَالِهَا	مثل، شایل، تمثیل
بِالسَّيِّئَةِ	عملے سوء، اعمال سیئہ
جُنُجُوْتِي	جز اوسرا، جزاک اللہ خیرا
إِلَّا	الاما شاء اللہ، الا قلیل، الا یکر
مِثْلَهَا	مثل، شایل، تمثیل
يُظْلَمُونَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم
هَدْنَيِ	ہدایت، ہادی برحق
إِلَى	مرسل الی، مکتب الیہ
صِرَاطٍ	صراط مقتضی، پل صراط
مُسْتَقِيمٍ	استقامت، خط مقتضی
قِيمًا	قائم، قیام، مقیم، قیامت
مِلَّةً	ملت ابراهیم، ملت اسلامیہ
حَنِيفًا	دین حنیف
الْمُشْرِكُينَ	مشرک، شریک، مشرکین

(ت) کسی نفس کو اس کا ایمان لانا نفع نہیں دے گا
 (ک) وہ اس سے پہلے ایمان نہیں لایا تھا
 یا اس نے اپنے ایمان میں کوئی بھلائی (نہیں) کمالی
 آپ کہہ دیجیے تم انتظار کرو
 یقیناً ہم (بھی) انتظار کرنے والے ہیں۔^[158]
 بیشک (دہ لوگ) جنہوں نے تکڑے تکڑے کر لیا
 اپنے دین کو اور وہ گروہ گروہ ہو گئے
 آپ ان سے کسی چیز میں نہیں ہیں
 بلاشبہ ان کا معاملہ اللہ کی طرف ہے
 پھر وہ انہیں خبر دے گا
 اس (بات) کی جو وہ کیا کرتے تھے۔^[159]
 جو شخص نیکی لائے گا تو اسکے لیے
 اُس کی مثل دس (نیکیاں) ہیں اور جو
 بُرائی لائے گا تو نہیں وہ بدلہ دیا جائے گا
 مگر اس کی مثل اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔^[160]
 آپ کہہ بیشک مجھے میرے رب نے ہدایت دی ہے
 سیدھے راستے کی طرف
 دین صحیح کی (جو) ابراہیم کا طریقہ ہے
 (اس حال میں کہ وہ) ایک طرف کے تھے
 اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔^[161]
 • میرنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
 • سرخ رنگ: نئے الفاظ کے لیے

^۲ ^۳ وَمَحْيَا	^۲ وَلُسْكِي	^۲ صَلَاتِي	^۱ إِنَّ	^۱ قُلْ
اور میری زندگی	اور میری قربانی	میری نماز	بیشک	آپ کہہ دیجیے
^۴ لَا شَرِيكَ	^{۱۶۲} الْعُلَمَاءُ	^۲ رَبٌ	^۲ اللَّهُ	^۲ وَمَيَاتِي
کوئی شریک نہیں	تمام جہانوں (۶)	اللہ کے لیے (جو رب ہے)	اللہ کے لیے (جو رب ہے)	اور میری موت
^۵ أَوَّلُ	^۶ وَأَنَا	^۶ أُمْرُتُ	^۵ وَبِذَلِكَ	^۷ لَهُجَّ
پہلا (ہوں)	اور میں	میں حکم دیا گیا ہوں	اور اسی کا	اس کا
^۸ أَبْغِي	^۹ غَيْرَ اللَّهِ	^۱ أَ	^۱ قُلْ	^{۱۶۳} الْمُسْلِمِينَ
میں تلاش کروں	اللہ کے علاوہ	کیا	آپ کہہ دیجیے	فرمانبرداروں (میں سے)
^{۱۰} وَلَا	^{۱۱} كُلُّ شَيْءٍ	^{۱۰} رَبُّ	^۸ وَهُوَ	^۷ رَبَّاً
اور نہیں	ہر چیز (۶)	رب (ہے)	حالات کے وہ	کوئی (او) رب
^{۱۱} تَزَدَّ	^{۱۲} وَلَا	^{۱۲} إِلَّا عَلَيْهَا حَجَّ	^۹ كُلُّ نَفْسٍ	^{۱۰} تَكْسِبُ
اور نہیں	اور نہیں	مگر اسی پر (اسکا باب ہے)	ہر جان	(گناہ) کمالتی
^{۱۳} إِلَى رَبِّكُمْ	^{۱۴} ثُمَّ	^{۱۰} أُخْرِيٌّ	^{۱۰} وِزْرٌ	^{۱۰} وَازِدَةٌ
تمہارے رب کی طرف	تمہارے رب کی طرف	پھر	بوجہ اٹھانے والی	کوئی بوجہ اٹھانے والی
^{۱۵} كُنْتُمْ فِيهِ	^{۱۶} بِمَا	^{۱۱} فَيَنْبَئُكُمْ	^{۱۱} مَرْجِعُكُمْ	
تمہارا لوٹ کر جانا ہے)	تو وہ خبر دے گا تمہیں	(س) کی جو تم تھے	تمہارا لوٹ کر جانا ہے)	
^{۱۷} خَلِيفُ الْأَرْضِ	^{۱۸} جَعَلَكُمْ	^{۱۲} وَهُوَ الَّذِي	^{۱۲} تَحْتَلِفُونَ	
زمین کے جائشین	بنا یا تمہیں	اور وہی (ہے)	تم سب اختلاف کرتے	
^{۱۹} دَرَجَتٍ	^{۲۰} فَوْقَ بَعْضٍ	^{۱۱} بَعْضَكُمْ	^{۱۱} وَرَفَعَ	
درجوں (میں)	بعض پر بعض (کو)	تمہارے بعض (کو)	اور بلند کر دیا	
^{۲۱} إِنَّ رَبَّكَ	^{۲۲} أَتَسْكُمْ	^{۱۰} فِي مَا	^{۱۰} لَيْلِيُّوكُمْ	
تاکہ وہ آزمائے تمہیں	اُس نے دیں تمہیں	(ان ہجتوں) میں جو	تاکہ وہ آزمائے تمہیں	
^{۲۳} رَحِيمٌ	^{۲۴} لَغْفُورٌ	^{۱۰} وَإِنَّهُ	^{۱۰} سَرِيعُ الْعِقَابٌ	
بُرا مہربان (ہے)	یقیناً بہت بخشنے والا	اور بیشک وہ	بہت جلد سزا (دینے والا) ہے	

- ۱) **قُلْ** سے بنتا ہے، گرام کے اصول کے مطابق **وَكُو** گردیدا جاتا ہے۔
- ۲) اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا پنا، پنی، اپنے کیا جاتا ہے اس کے آخر میں **ي** عموماً کرن ہوتی ہے لیکن اگر اس سے ما قبل الف ہو تو اس پر زبر آتی ہے جیسے عصای، خطای **لَا** کے بعد اس کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔
- ۳) کام عموماً ترجمہ سے، ساتھ بھی پر کبھی کا، کے، کے، کو کبھی بسبب بوج، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔
- ۴) فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۵) اسم کے آخر میں دبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔
- ۶) کاترجمہ عموماً اور ہوتا ہے کہی حالات یا جبکہ کبھی تمہیں ہے کبھی ترجمہ کیا جاتا ہے۔
- ۷) فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۸) اسی کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں بیان الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۹) اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔
- ۱۰) **خَلِيفٌ خَلِيقَةٌ** کی معنی ہے۔
- ۱۱) اس معنی مونث کی علامت ہے۔
- ۱۲) فعل کے شروع میں علامت **لـ** کاترجمہ تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔
- ۱۳) اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

فُلْ	: قول، مقولہ، اتوال زیر۔
صَلَاتٍ	: صوم و صلۃ، مصلی۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
مَحْيَاٰ	: حیات، احیائے سنت۔
مَمَاتٍ	: موت و حیات، حیاتی مماتی۔
الْعَلَمِيْنَ	: عالم اسلام، عالم عقی۔
لَا	: الاعلان، لاجواب، لا تعداد۔
شَرِيكَ	: شرک، شریک ہشترک۔
أُمُورُ	: امر، آمر، مامور، امور۔
أَوْلُ	: اول و آخر، اول انعام۔
الْمُسْلِمِيْنَ	: مسلم، مسلمان، اسلام۔
كُلِّ	: کل نمبر، کل تعداد، کلی طور۔
إِلَّا	: الاما شاء اللہ، الا تقیل۔
تَكْسِيبُ	: کسب طلاق، وہی و کبی۔
نَفْسٍ	: نفس فنسی، نفسی تدبیر۔
عَلَيْهَا	: علی الاعلان، علی العموم۔
تَنْزِيرٌ	: وزیر، وزراء، وزارت۔
أُخْرَىٰ	: آخرت، آخری زندگی۔
مَرْجِعُهُ	: رجوع، راجع، درجعت پسندی۔
فَيَنْتَهِنُّ	: نبی، نبوت، انبیاء۔
تَخْتَلِفُونَ	: مختلف، اختلاف، مختلف۔
خَلِيفَ	: خلیفہ، خلافت، خلف۔
رَفْعَ	: رفت، سطح مرتفع، مرفوع۔
فَوْقَ	: فوقیت، ما فوق الغطرت۔
دَرَجَتٍ	: درجہ، درجات۔
لَيْبِلُوْغُمُ	: بلاء، ابتلاء و آزار ایش، بیتل۔
سَرِيعٌ	: سریع الحركت، سرعت۔
الْعِقَابٌ	: عاقبت، تعاقب۔
لَغْفُورٌ	: مغفرت، استغفار اللہ۔
رَحِيمٌ	: رحم، رحیم، رحمت۔

آپ کہہ دیجیے بیشک میری نماز اور میری قربانی

اور میری زندگی اور میری موت (سب کچھ)

اللہ کے لیے ہے (جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔^[162]

اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کا میں حکم دیا گیا ہوں

اور میں سب سے پہلے فرمانبردار ہوں۔^[163]

آپ کہہ دیجیے کیا اللہ کے علاوہ میں تلاش کروں

کوئی (او) رب؟ حالانکہ وہ ہر چیز کارب ہے

وَلَا تَكْسِبْ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا اور ہر جان (کناء) نہیں کمالی مگر اسی پر (اس کا باطل) ہے

اور کوئی بوجھ اٹھانے والی نہیں اٹھائے گی

کسی دوسرا (جان) کا بوجھ، پھر

تمہارے رب کی طرف ہی تمہارا لوٹ کر جانا ہے

تو وہ تمہیں خبر دے گا

اس کی جس میں تم اختلاف کرتے تھے^[164]

اور وہی ہے جس نے تمہیں بنایا

زمین کے جانشین

اور اس نے تمہارے بعض کو بعض پر بلند کر دیا

در جوں میں، تاکہ وہ تمہیں آزمائے

اُن (نحوں کے بادے) میں جو اس نے تمہیں دیں

بے شک آپ کارب، بہت جلد سزا دیں والا ہے

اور بیشک وہ تیسیا بہت بخششے والا بڑا مہربان ہے^[165]

فُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي

وَمَحْيَاٰ وَمَمَاتٍ

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ^[162]

لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذِلِّكَ أُمِرْتُ

وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ^[163]

فُلْ أَغَيْرَ اللَّهِ أَبْغِي

رِبَّا وَهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ

وَلَا تَكْسِبْ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا

وَلَا تَنْزِرُ وَأَذِرَّةً

وَزَرَّ أَخْرَىٰ

إِلَى رَبِّكُمْ مَرْجِعُكُمْ

فَيَنْبِئُنِّكُمْ

بِبَاكُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ^[164]

وَهُوَ الَّذِي جَعَلَكُمْ

خَلِيفَ الْأَرْضِ

وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ

دَرَجَتٍ لِيَبْلُوْغُمُ

فِي مَا أَشْكُمْ

إِنَّ رَبَّكَ سَرِيعُ الْعِقَابٍ

وَإِنَّهَا لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ^[165]

ذُكُورُهَا: 24

7 سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكَيَّةٌ 39

آیاتُهَا: 206

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فَلَا	إِلَيْكَ	أُنْزَلَ	كِتَابٌ	الْمَصَّ
وَنَزَلَ	أَپْلِي طرف	(ج) نازل کی ائی	(یہ) کتاب ہے	الْمَصَ
مِنْهُ	لِتُنْذِرَ	حَرَجٌ	فِي صَدْرِكَ	يَكُنْ
تَكَ	اًس سے	کوئی تگنی	آپ کے سینے میں	ہو
أَتَبِعُوا	لِلْمُؤْمِنِينَ	وَذُكْرِي	بِهِ	مَا
مَوْمُونُوں کے لیے	تم سب پیروی کرو	نصیحت (ہے)	اور اس کے ذریعے	أُنْزَلَ
وَ	مِنْ رِبِّكُمْ	إِلَيْكُمْ	إِلَيْكُمْ	وَ
اور	تمہارے رب کی طرف سے	تمہاری طرف	نازل کیا گیا	(اس کی) جو
قَلِيلًا مَا	أَولِيَاءَط	مِنْ دُونَهُ	لَا تَتَبَعُوا	أَنْزَلَ
بہت ہی کم	(ادر) دوستوں کی	اسکے علاوہ	تم سب مت پیروی کرو	مَا
أَهْلَكُنَّهَا	مِنْ قَرِيَّةٍ	وَكُمْ	تَنَّ كَرُونَ	وَ
ہم نے ہلاک کر دیا انہیں	بستیاں (ہیں)	اور کتنی (ہی)	تَنَّ كَرُونَ	أَهْلَكُنَّهَا
قَالُونَ	أَوْهُمْ	بَيَانًا	بَأْسُنَا	فَجَاءَهَا
سب دوپہر کو آرام کرنیوالے (خ)	رات یا (جب) وہ	رالوں رات	تو آیا ان پر	بَأْسُنَا
جَاءَهُمْ	دَعَوْهُمْ	إِذْ	كَانَ	فَهَا
آیا ان کے پاس	جب	اُنْ کی پکار	تحی	پھر نہ
إِلَيْا	قَالُوا	أَنْ	إِلَّا	بَأْسُنَا
ہمارا عذاب	یہ کہ	اُن سب نے کہا	مگر	بَأْسُنَا
الَّذِينَ	فَلَنَسْكَنَ	ظُلْمِينَ	كُنَّا	بَأْسُنَا
جن (کی طرف)	تو یقیناً ضرور ہم پوچھیں گے	سب ظالم	ہم تھے	بَأْسُنَا
الْمُرْسَلِينَ	وَلَنَسْكَنَ	إِلَيْهِمْ	أُرْسَلَ	بَأْسُنَا
سب رسولوں (سے بھی)	اور یا شہر ضرور ہم پوچھیں گے	ان کی طرف	(رسول) بھیج گئے	بَأْسُنَا

۱ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کام مفہوم ہوتا ہے۔

۲ بیان پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۳ دبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۴ فعل کے شروع میں اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ تاکہ لیا جاتا ہے۔

۵ کام عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی سبب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

۶ ای اور دادمہنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ملنے نہیں۔

۷ فعل کے شروع میں اور آخر میں وہ تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۸ لا کے بعد فعل کے آخر میں وہ میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۹ بیان من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۰ بیان ما زائد ہے اور وقت کی تاکید کے لیے آیا ہے۔

۱۱ تَنَّ كَرُونَ اصل میں تَنَذَّرَ كَرُونَ تھا تخفیف کے لیے ایک تگری ہوئی ہے۔

۱۲ تاکہ فعل کے آخر میں وہ اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

۱۳ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

۱۴ ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

۱۵ إِلَّا دراصل ان + نا کا مجموعہ ہے۔

۱۶ فعل کے شروع میں اور آخر میں میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضور کیا گیا ہے۔

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

كِتَبٌ	: کتاب، کتبیں، کتب۔
أَنْزَلَ	: نازل، نزول، منزل من الله۔
إِلَيْكَ	: مرسل اليه، مكتوب اليه۔
فَلَا	: لاعلان، لا تعداد، لا علم۔
فِي	: في الحال، في القبور، في الواقع۔
صَدْرِكَ	: صدری علم، شرح صدر۔
حَرَجٌ	: کوئی حرج نہیں۔
مِنْهُ	: من جانب، من حيث القوم۔
لِتُنْذِنَدَ	: إشارة وانذار، بشير ونذير۔
وَ	: شان وشوكت، رحم وکرم۔
ذَكْرِي	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
لِلْمُؤْمِنِينَ	: المؤمنون، المؤمن، المؤمنین، المؤمن، ایمان۔
إِتَّبِعُوا	: اتیج، تابع، تعقیب سنت۔
مَا	: محال، ماجرا، ما وارے عدالت۔
أُولَيَاءَ	: ولی، ولایت، اولیائے کرام۔
قَلِيلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت۔
تَذَكُّرَنَّ	: تذکیر، مذکرہ۔
قرِيَةٌ	: قریہ قریہ بستی۔
أَهْلَكَهَا	: ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
قَالُولُونَ	: قیلولہ (وپھر کا آرام)۔
دَعَوْهُمُ	: دعا، داعی، مدعا، مدعا۔
إِلَّا	: إلا، إلا شاء الله، إلا قلیل۔
قَالُوا	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
ظَلَمِيْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم۔
فَلَنَسْأَلَنَّ	: سوال، سائل، مسئول۔
أُرْسَلَ	: رسول، مرسل، سالست۔
إِلَيْهِمْ	: مرسل اليه، الدائی الی انہیں۔
فَلَنَسْأَلَنَّ	: سوال، سائل، مسئول۔
الْمُرْسَلِيْنَ	: رسول مرسلان، سید المرسلین۔

24 ٰرْجُونَهَا: 7 سُورَةُ الْأَعْرَافِ مَكْيَيَّةٌ

آیاً تَهَا: 206

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْمَصَّ (۱) کِتَبٌ

(ج) آپ کی طرف نازل کی گئی

أَنْزَلَ إِلَيْكَ

فَلَأَيْكُنْ فِي صَدِرِكَ حَرَجٌ مِنْهُ توں سے آپ کے سینے میں کوئی تنگی نہ ہو

(یاں یہ نازل کی) تاکہ آپ اسکے ذریعے (لوگوں کو) ڈرائیں

اور مومنوں کے لیے نصیحت ہے۔ ②

لِتُنْذِنَدَ يَه

وَذِكْرٍ لِلْمُؤْمِنِينَ ②

إِتَّعُوا مَا أَنْزَلَ إِلَيْكُمْ

مِنْ رِبِّكُمْ ③

وَلَا تَتَّبِعُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ

قَلِيلًا مَا تَذَكَّرُونَ ③

وَكُمْ مِنْ قَرِيَّةٍ أَهْلَكُنَّهَا

فَجَاءَهَا بَأْسُنَا بَيَاتًا

أَوْهُمْ قَالِلُونَ ④

فَمَا كَانَ دَعَوْهُمْ

إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا إِلَّا أَنْ

قَالُوا إِنَّا كُنَّا ظَلَمِيْنَ ⑤

فَلَنَسْأَلَنَّ

الَّذِيْنَ أُرْسَلَ إِلَيْهِمْ

وَلَنَسْأَلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ⑥

جب ان کے پاس ہمارا عذاب آیا، مگر یہ کہ

انہوں نے کہا ہے شک ہم ہی ظالم تھے۔ ⑤

تو یقیناً ضرور ہم پوچھیں گے

ان (لوگوں) سے جن کی طرف رسول بھیج گئے

اور یقیناً ہم رسولوں سے (بھی) ضرور پوچھیں گے ⑥

فَلَنَفَصَنَ	عَلَيْهِمْ	بِعِلْمٍ	وَ	مَا
پھر تیناً ضرور ہم بیان کریں گے	اُن پر	علم کے ساتھ اور	نہیں	
گُنا	غَآبِيْنَ	وَيَوْمِيْنَ	الْحَقُّ	جَ
تھے ہم	غائب	اور وزن	اُس دن	برحق (ہے)
فِنْ	شَقْلَتْ	وَمَنْ	فَأُولَئِكَ	مَوَازِيْنَهُ
پھر جو	بھاری ہو گئے	اُسکے پڑے	تو وہی (لوگ)	مَوَازِيْنَهُ
ہُمُ الْمُفْلِحُونَ	وَ مَنْ	خَفَّتْ	فَأُولَئِكَ	أَنفَسَهُمْ
اوہنے والے (ہیں)	اور	جو	تَوْهِيْد	خَسِرُوا
اوہنے والے (ہیں)	ہلکے ہو گئے	اُس کے پڑے	اپنے نفسوں (کو)	سُبْ نے خسارے میں ڈالا
بِمَا	الَّذِيْنَ	كَانُوا	بِإِيمَانٍ	مَكَانِكُمْ
اوہنے والے	جن	کانوا	بِإِيمَانٍ	فِي الْأَرْضِ
(اس) وجہ سے کہ	وہ سب تھے	ہماری آئیوں کے ساتھ	اوہنے والے	وَ
لَقَدْ	لَكُمْ	مَكَانِكُمْ	زمین میں	وَ
اوہنے والے	ہم نے تھکانا دیا تمہیں	تم سب شکر کرتے ہو	اور	لَقَدْ
جَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيهَا	زندگی کے سامان	مَعَايِشَ ط
اوہنے والے	تمہارے لیے	اس میں	اوہنے بنائے	فِيْهَا
قَلِيلًا مَا	تَشْكُرُونَ	تَشْكُرُونَ	اوہنے والے	وَ
بہت ہی کم	تم سب شکر کرتے ہو	اوہنے والے	اوہنے والے	لَقَدْ
خَلَقْنَاهُمْ	صَوْنَكُمْ	ثُمَّ	قُلْنَا	ثُمَّ
اوہنے والے	پھر ہم نے شکلیں بنائیں تمہاری	پھر	ہم نے کہا	مَنْ
لِلْمَلِكَةِ	أَسْجَدُوا	لَا دَمْ	فَسَجَدُوا	أَسْجَدُوا
اوہنے والے	تم سب سجدہ کرو	آدم کو	تو ان سب نے سجدہ کیا	أَسْجَدُوا
إِلَّا	يَكُنْ	لَمْ	مَنْ السُّجَدِيْنَ	لَمْ
سوائے	وہ ہوا	نہ	سجدہ کرنے والوں میں سے	يَكُنْ

لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس تو، پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں ن میں تاکید درستاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔

کَ اعموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب بوج، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

گُنا دراصل گُنا تھا گرام کے اصول کے مطابق وکھٹا کر کو پیش دی گئی ہے اور ان کوں میں غم میں دغم کیا گیا ہے۔

یہاں نُون کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

ث واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

ہُمْ کے بعد آل ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کریوں لے کا مفہوم ہوتا ہے۔

گانَ کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور بے بھی کیا جاتا ہے۔

لَ اوقد دونوں تاکید کی علامت میں ہیں۔

نا اک فعل کے آخر میں ہوا اور اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

لَكُمْ میں لَ دراصل لَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہو جاتا ہے۔

یہاں ما زائد ہے اور قلت کی تاکید کے لیے آیا ہے۔

یہاں ث واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع مذکور کے لیے ہے۔

اسم کے شروع میں لَ کا ترجمہ عموماً کے لیے یا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے لیکن جب قال، یقُولُ کے بعد لَ آئے تو اس کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

فَلَنَقْصَنَ	: قصہ گئی، ققص۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی العموم۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
غَلَبَيْنَ	: حاضر و غائب، علم غیب۔
الْوَزْنُ	: وزن، میزان، وزنی۔
يَوْمَيْنِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
الْحَقُّ	: حق، حقیقت، حق گوئی۔
تَقْلِدُ	: تقیل، کشش، ثقل، ثقات۔
الْمُقْلِحُونُ	: فور و فالح، فالح دارین۔
خَفَّتْ	: خفیف، تخفیف، منف۔
خَسِرُواً	: خسارہ، خابہ و خسر۔
أَنْفُسَهُمْ	: نفس، نفسی، نفوس۔
بِمَا	: ماحول، ماجرا، ماتحت۔
بِإِيمَانِنَا	: آیت، آیات قرآنی۔
يَظْلِمُونَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلائم۔
مَكَنَّكُمْ	: مکین، مکان۔
فِي	: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
الْأَرْضِ	: ارض و سهل، قطعہ اراضی۔
مَعَايِشَ	: عیش و عشرت، معیشت۔
قَلِيلًا	: قلیل، قلت، الا قلیل۔
لَشَكُرُونَ	: شکر، شاکر، اٹھدا شکر۔
خَلْقَنَّكُمْ	: خالق، خالقون، تخلیق۔
صَوْرَنَّكُمْ	: صورت، مصور، تصویر۔
قُلْنَا	: قول، مقولہ، توال زریں۔
لِلْمَلِكَةِ	: ملک الموت، ملائکہ۔
اسْجُدُوا	: سجدہ، مسجدہ، مسجد ملائکہ، ساجد۔
إِلَّا	: الاما شاء اللہ، الا قلیل۔
مِنْ	: من جانب، من جیث القوم۔
السَّاجِدِينَ	: سجدہ، مسجد ملائکہ، ساجد۔

فَلَنَقْصَنَ عَلَيْهِمْ**يَعْلِمُ وَمَا كُنَّا غَارِبِينَ****وَالْوَزْنُ يَوْمَيْنِ الْحَقُّ****فَنِّ تَقْلَدُ مَوَازِينُهُ****فَأُولَئِكَ هُمُ الْمُقْلِحُونَ****وَمَنْ حَفَّتْ مَوَازِينُهُ****فَأُولَئِكَ الَّذِينَ حَسِرُوا****أَنْفَسَهُمْ بِمَا****كَانُوا بِإِيمَانِنَا يَظْلِمُونَ****وَلَقَدْ مَكَنَّكُمْ****فِي الْأَرْضِ****وَجَعَلْنَاكُمْ****فِيهَا مَعَايِشٌ****قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ****وَلَقَدْ خَلَقْنَكُمْ****ثُمَّ صَوْرَنَكُمْ****ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلِكَةِ****اسْجُدُوا إِلَادَمْ****فَسَجَدُوا إِلَآيْلِيسَ****لَمْ يَكُنْ مِنَ السَّاجِدِينَ**

۱ ک اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ
تجھے کہا جاتا ہے۔

۲ ال دراصل آن + لا کا مجموعہ ہے۔

۳ اگر فعل کے آخر میں ی لکانی ہو تو اس
ی کے اور فعل کے درمیان یں کا اضافہ

کرتے ہیں۔

۴ اس سے مراد آسمان، بہشت یا مرتبہ
ہے۔

۵ ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس
کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

۶ بیہاں پ کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔

۷ لک اور لہم میں ل دراصل ل تھا یہ
پڑھنے میں آسانی کے لیے ل کہ جاتا ہے

۸ علامت اور شد میں کام کو اہتمام سے
کرنے کا مفہوم ہے۔

۹ فعل کے شروع میں علامت یہ پش
اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا
جاتا ہے یا کیا جائے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۰ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے
زبر میں دیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۱ پ کا عموماً ترجمہ سے، ساخت کبھی پر کبھی کا،
کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور
کبھی بدله میں کیا جاتا ہے۔

۱۲ فعل کے شروع میں ل اور آخر میں ن
میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۳ ک اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ
تیر، تیری، تیرے یا پنا، اپنی، اپنے کیا
جاتا ہے۔

۱۴ بین آئینہم کا اصل ترجمہ ان کے
باتھوں کے درمیان ہے بیہاں مراد ان
لوگوں کے آگے ہے۔

۱۵ آئینہ بینین کی جمع ہے اور شماں
شماں کی جمع ہے۔

تَسْجُدَ	^۲ أَلَا	^۱ مَنَعَكَ	مَا	قَالَ
تو سجدہ کرے	یہ کرنے	روکا تجوہ	کس (چیز) نے	کہا (اللہ نے)
خَيْرٌ	أَنَا	قَالَ	^۱ أَمْرُكَ ط	إِذْ
بہتر (ہوں)	میں	اس نے کہا	میں نے حکم دیا تجوہ	جبکہ
خَلْقَتَهُ	^۳ مِنْ نَارٍ	وَ	^۳ خَلْقَتَنِي	^۳ مِنْهُجٌ
		آگ سے	آگ سے	اس سے
مِنْهَا	فَاهِبُطُ	قَالَ	^{۱۲} مِنْ طَيْنٍ	مِنْ
اس سے	پھر تو ارجاع	فرمایا (اللہ نے)		مٹی سے
^۸ تَتَكَبَّرَ	أَنْ	^۷ لَكَ	^۶ يَكُونُ	^۵ فَمَا
تو تکبر کرے	یہ کہ	تیرے لیے	ہو گا	پس نہ
مِنَ الصُّغَرِينَ	إِنَّكَ	^۴ فَاخْرُجْ	فِيهَا	
(بے) ذلیل ہونے والوں میں سے	بیشک تو	سو تو نکل جا	اس میں	
^۹ يَبْعَثُونَ	^{۱۴} إِلَيْوْمَر	^۳ أَنْظُرُنِي	قَالَ	
أُس (لبیش) نے کہا	تو مہلت دے بھے	(اس) دن تک	وہ سب اٹھائے جائیں گے	
قَالَ	^{۱۵} مِنَ الْمُنْظَرِينَ	^{۱۰} إِنَّكَ	فِيهَا	
اُس نے کہا	مہلت دیے جانے والوں میں سے (بے)	بیشک تو	فرمایا	
^۷ لَهُمْ	^{۱۲} لَا قَعْدَنَ	^{۱۱} أَغْوَيْتُنِي	^{۱۱} فِيهَا	
تو (اس) وجہ سے کہ	تو نے گراہ کیا تجوہ	بلاشہ ضرور میں بیٹھوں گا	تو (اس) وجہ سے کہ	تو (اس) وجہ سے کہ
^{۱۲} لَا تَيَّبُهُمْ	^{۱۰} ثُمَّ	^{۱۶} الْمُسْتَقِيمَ لَا	^{۱۳} صَرَاطَكَ	
بلاشہ ضرور میں آؤں گا ان کے پاس	پھر		سیدھے	تیرے راستے (پ)
^۳ مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ	وَ	^{۱۴} وَ	^{۱۴} مِنْ	
اور	اُن کے پیچے سے		أَيْدِيهِمْ	أَكَے آگے سے
^{۱۵} عَنْ أَيْمَانِهِمْ	^{۱۶} وَلَا	^{۱۵} وَ	^{۱۵} عَنْ	
اور نہیں	اُن کے بائیں (اطراف) سے		شَمَائِيلِهِمْ ط	اُن کے دائیں (اطراف) سے
• سر نگ: ایک علامت کے لیے	• نیازنگ: دوسری علامت کے لیے			• کالانگ: اصل لفظ کے لیے

قرآنی الفاظ کا اردو استعمال

قال	: قول، مقولہ، اقوال نزیں۔
منَعَكَ	: منع، ممانع، ممانعت۔
تَسْجُدًا	: سجدہ، مسجدہ ملائکہ، ساجد۔
أَمْرُكُكَ	: امر، آمر، مامور، امور۔
حَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیرخواہی۔
مِنْهُ	: منجانب، من جیث القوم۔
خَلْقَتَنِي	: خالق، خالق، خلق خلد۔
ثَارِي	: نوری ناری خلائق۔
وَ	: رحم و کرم، شان و شوکت۔
طَبِيعَتِ	: بد طبیعت۔
شَكَبَرَ	: کبیر، اکبر، تکبر، مشکبیر۔
فِيهَا	: فی سبیل اللہ، فی الحال۔
فَاخْرُجْ	: خارج، خروج، اخراج۔
الصَّغِيرُونَ	: صغیر سن، صغیرہ لگناہ، اصغر۔
إِلَى	: الدائی الی ائمہ۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
يُبَعْثُونَ	: بعث، بعد الموت، بعثت۔
لَقْعَدَنَ	: تعدد اولی، تعدد ثانیہ، مقدم۔
صِرَاطَكَ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
الْمُسْتَقِيمُ	: صراط مستقیم، خط مستقیم۔
بَيْنَ	: بین، بین، بین الاقوای۔
أَيْدِيهِمْ	: بید، بینا، بید طولی، رفع الیدین۔
وَ	: مال و دولت، غنود و گزر۔
مِنْ	: منجانب، من جیث القوم۔
خَلْفِهِمْ	: خلیفہ، خلافت، خلف۔
أَيْمَانِهِمْ	: بینین و بینا، میمنہ و میسرہ۔
شَمَاءِهِمْ	: شمال و جنوب، شمال علاقہ۔
لَا	: لا اعلان، لا تعداد، لا علم۔
تَجْدُ	: وجود، وجود، موجود۔

قالَ مَا مَنَعَكَ	(اللہ نے) کہا کس (چیز) نے تجویز روکا
الْأَلَّا تَسْجُدَ إِذَا أَمْرُكَ	کہ تو سجدہ نہ کرے جبکہ میں نے تجویز حکم دیا؟
قالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ح	اس نے کہا میں اس سے بہتر ہوں
خَلَقْتَنِي مِنْ نَارٍ	تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا
وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ	اور تو نے اسے مٹی سے پیدا کیا۔ ^[12]
قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا	فریلایا پھر اتر جا اس (بہشت) سے
فَإِنَّكُمْ لَكَ	پس تیرے لیے یہ نہ ہو گا
أَنْ تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَأَخْرُجْ	کہ تو اس میں تکبر کرے، سو تو نکل جا
إِنَّكَ مِنَ الصُّغِيرِينَ	بیشک تو ذلیل ہونے والوں میں سے ہے۔ ^[13]
قَالَ أَنْظُرْنِي	اس (بلیں) نے کہا تو مجھے مهلت دے
إِلَى يَوْمِ يُبَعْثُونَ	اس دن تک (کہ جب) وہ اٹھائے جائیں گے۔ ^[14]
قَالَ إِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِينَ	فریلایا بشک تو مهلت دیے جانیوالوں میں سے ہے۔ ^[15]
قَالَ فَبِمَا أَغْوَيْتَنِي	اس نے کہا پھر اس وجہ سے کہ تو نے مجھے گمراہ کیا
لَا قُدَّنَ لَهُمْ	لازماً ضرور میں ان (کو گمراہ کرنے) کے لیے بیٹھوں گا
صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ	تیرے سیدھے راستے پر۔ ^[16]
نُمَلَّاتِنَهُمْ	پھر بلاشبہ ضرور میں ان کے پاس آؤں گا
مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ	ان کے آگے سے
وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ	اور ان کے پیچھے سے اور انکے دائیں (اطراف) سے
وَعَنْ شَمَاءِهِمْ ط	اور ان کے باکیں (اطراف) سے
وَلَا تَجِدُ	اور تو نہیں پائے گا

^٢ اخْرُجْ	قَالَ	شِكِيرِينَ ^(١٧)	اَكْثَرَهُمْ
تُؤْنِلُ جَا	فَرِمَا يَا	سَب شَكْرَ كَرْنَ وَالِ	اُنْ كَيْ اَثْرِيْتَ كُو
^٤ لَمَنْ	^٣ مَدْحُورًا طَ	^٣ مَدْعُومًا	^٤ مِنْهَا
يَقِيْنًا جِسْ نَ	دُهْنَكَارَاهُوا	ذَمَتْ كِيَاهُوا	اُسْ سَ
^٧ جَهَنَّمَ	^٦ لَأَمْلَكَنَّ	^٦ مِنْهُمْ	^٥ تَبَعَكَ
جَهَنَّم	بَلاشَبَهْ ضَرُورِ مِنْ بَهْرَ دُولَ گَا	اُنْ مِنْ سَ	تَيْرِي بَيْرَوِيْ كَيْ
^٢ اسْكُنْ	^٨ يَادَمُ	^٨ اَجْمَعِينَ ^(١٨)	^٥ مِنْكُمْ
تُورَه	اَرَادَمْ!	وَ سَبْ(سَ)	تَمْ سَ
^{١٠} فَكُلَا	^٩ الْجُنَاحَةَ	^٥ زَوْجُكَ	^٦ اَنَّتَ
پِسْ تَمْ دُونُوْ کَهَا	جَنْتِ(مِنْ)	تَيْرِي بَيْوِي	وَ تو
^{١٠} لَا تَقْرِبَا		^٦ شِئْتَمَا	^٦ مِنْ حَيْثُ
		تَمْ دُونُوْ چَاهُو	جَهَانَ سَ
^{١٠} مِنَ الظَّلَمِيْنَ ^(١٩)	^{١٠} فَتَكُونَا	^٩ هَذِهِ الشَّجَرَةَ	^٧ زَبَرْ ہوْ دَهْ اَسْ فَعْلَ مَفْعُولَ
ظَالِمُوْ مِنْ		وَرَنَهْ دُونُوْ ہوْ جَاؤْ گَ	اَسْ درَختِ(کَ)
^{١٤} مَا	^{١٢} لَهُمَا	^{١٣} لِيُبَدِّيَ	^{١٢} الشَّيْطَنُ
		تَاكَهْ دَهْ ظَاهِرَ كَرَے	لَهُمَا
اُنْ دُونُوْ کَيْ لِيْ		اُنْ دُونُوْ کَيْ لِيْ	شَيْطَانِ(نَ)
^{١٠} قَالَ		^{١٢} مِنْ سَوْا تَهُمَا	^{١٢} وَرَدِيَ عَنْهُمَا
		اُنْ دُونُوْ کَيْ شَرْمَگَاهُوْ مِنْ سَ	اُنْ دُونُوْ کَيْ تَهُمَا
کَهَا		اُرَدَهَا	چَهَپَائِیْ کَيْ تَهُمَا
^٩ عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ	^{١٢} رَبِّكُمَا	^{١٢} نَهَمُكُمَا	^{١٤} مَا
		تَمْ دُونُوْ کَوْرَوْ کَا	نَهِيْنِ
اَسْ درَختِ سَ	تَمْ دُونُوْ کَرْ بَنَے	تَمْ دُونُوْ کَرْ بَنَے	
^{١٠} مَلَكِيْنَ	^{١٠} اَنْ تَكُونَا	^{١٠} اَلَّا	
يَا	دُونُوْ فَرَشَتَے	كَرْ	مَگْرَ (اَسْ لِيْ)
^{١٢} قَاسِيْهُمَا		^{١٠} مِنَ الْخُلَدِيْنَ ^(٢٠)	^{١٠} تَكُونَا
اَسْ نَ قَسْمَ کَهَا کَرْ بَنَے دَالِوْ بَنَے	اَرَ	تَمْ دُونُوْ ہوْ جَاؤْ	تَكُونَا

① **ہُمْ** اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اکا، ایکی، اسکے یا پنا، لپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
 فعل کے شروع میں اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

③ اس سانچے میں ڈھلنے ہوئے اسم میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

④ شروع میں علامت **لَ** تاکید کی علامت ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔

⑤ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا پنا، لپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

⑥ فعل کے شروع میں **لَ** تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور کیا گیا ہے۔

⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو دہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

⑧ **اجْمَعِينَ** مکمل لفظ کا ترجمہ سب ہے اس لیے یہاں **يُنَّ** کا الگ ترجمہ ضروری نہیں ہے۔

⑨ **قَوْاحدِ مُكْنَثَ** کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

⑩ فعل کے آخر میں **اَ** میں بھی عموماً دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

١١ یہاں علامت **فَ** سب بیان کرنے کیلئے ہے، ترجمہ ورنہ یا اس لیے کیا جاتا ہے۔

١٢ **هُمَا** اور **كُمَا** دُونُوں علامتیں تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرنی ہیں، **هُمَا** کا ترجمہ ان دونوں اور **كُمَا** کا ترجمہ تم دُونُوں کیا جاتا ہے۔

١٣ فعل کے شروع میں **لَا** اور آخر میں زبر ہو تو اس **لَا** کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

١٤ **مَا** کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

أَكْثَرَهُمُ	: اکثر، کثرت، کثیر۔
شُكِّرِينَ	: شکر، شاکر، شکرگزار۔
قَالَ	: قول، مقولہ، احوال زریں۔
أَخْرُجْ	: خارج، خروج، اخارج۔
مِنْهَا	: مighbاب، من حیث القوم۔
تَبِعَكَ	: اتباع، تابع، تبع سنت۔
أَجْمَعِينَ	: ساکن، سکنه، سکونت۔
اسْكُنْ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
زَوْجُكَ	: زوج، زوجیت۔
فُكْلَا	: اکل و شرب، اکل حلال۔
حَيْثُ	: حیثیت، من حیث القوم۔
شَتَّنَمَا	: ماشاء اللہ، مشیت الہی۔
لَا	: لاعلان، لا تعداد، لا علم۔
تَقْرِبَا	: قرب، قریب، قربت۔
هُدْنَةٌ	: حامل رقعہ ہدایہ الہند۔
الشَّجَرَةَ	: شجرہ نسب، شجر منوع۔
الظَّلَمِينَ	: ظلم نام، ظلموم، ظالم۔
فَوْسَسَ	: وسوسہ، وسواس۔
لَيْبِيَّى	: بادی النظر۔
مَا	: محال، ماتحت، ماجر۔
وَرَى	: ناوری، مادرے آئین۔
نَهْسُكُمَا	: نہی عن المکر، منہیات۔
هُدْنَةٌ	: للہدا، حامل رقعہ ہدایہ الہند۔
الشَّجَرَةَ	: شجر منوع، شجر کاری مہم۔
إِلَّا	: إلا ماشاء اللہ، إلا قلیل۔
مَلَكِيَّنِ	: ملک الموت، ملائکہ۔
مِنْ	: مighbاب، من جملہ۔
الْخَلِيلِينَ	: خالد، خلد، بریں۔
وَ	: لیل، ونہار، مسجد و محراب۔
قَاسِمَهُمَا	: قسم کھانا، قسمیں۔

ان کی اکثریت کو شکر کرنے والے۔ ⁽¹⁷⁾ فرمایا تو نکل جاں سے مذمت کیا ہوا دھنکارا ہوا یقیناً ان میں سے جس نے تیری پیروی کی بلاشبہ ضرور میں جہنم کو بھر دوں گا تم سب سے۔ ⁽¹⁸⁾ اور اے آدم تم رہو! اور تمہاری بیوی جنت میں پک تم دونوں کھاؤ جہاں سے تم دونوں چاہو اور تم دونوں اس درخت کے قریب مت جانا ورنہ دونوں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ ⁽¹⁹⁾ پھر شیطان نے ان دونوں (کوہ بکانے) کیلئے وسوسہ ڈالا تاکہ وہ ان دونوں کیلئے (ایکدوسرے کے سامنے) ظاہر کرے جو ان دونوں سے چھپایا گیا تھا ان دونوں کی شرم گاہوں میں سے اور کہا تم دونوں کو تمہارے رب نے نہیں روکا اس درخت سے مگر (اس لیے) کہ تم دونوں فرشتے ہو جاؤ یا تم دونوں ہمیشہ رہنے والوں میں سے ہو جاؤ۔ ⁽²⁰⁾ اور اس نے ان دونوں سے قسم کھا کر کہا

آکثرہم شکرین ⁽¹⁷⁾ قال اخر ج مُنَهَا مَذْءُوْمًا مَذْهُورًا ⁽¹⁸⁾ لَمْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَامَنَ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ أَجْمَعِينَ ⁽¹⁸⁾ وَيَادُمْ أَسْكُنْ أَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فُكَلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرِبَا هُدْنَةَ الشَّجَرَةِ فَتَكُونَا مِنَ الظَّلِمِينَ ⁽¹⁹⁾ فَوْسَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبَدِّي لَهُمَا مَا وَرِدَى عَنْهُمَا مِنْ سَوْا تِهَمَّا وَقَالَ مَا نَهْكِمَا بِرَبِّكُمَا عَنْ هُدْنَةِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أُنْ تَكُونَا مَلَكِيَّنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَلِيلِينَ ⁽²⁰⁾ وَقَاسَهُمَا

لَمِنَ النَّصِحِينَ	لَكُمَا	إِنِّي
يقیناً خیر خواہوں میں سے (بیوں)	تم دونوں کے لیے	کہ بیشک میں
ذَاقَا	فَلَمَا	يُغُرُورُهُ
ان دونوں نے پکھ لیا	پھر جب	دھوکے سے
سَوَّا ثُمَّهَا	لَهُمَا	بَدَثٌ
اُن دونوں کے ستر	اُن دونوں کے لیے	(ت) ظاہر ہو گئے
مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ	عَلَيْهِمَا	طَفِقًا يَخْصِفُنِ
جن کے پتوں سے	اپنے اپر	وہ دونوں چپکانے لگے
أَ	رَبُّهُمَا	نَادَرُهُمَا
کیا	اُن دونوں کے رب (ن)	آواز دی اُن دونوں (کو)
عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ	أَنْهُمَا	لَمْ
اس درخت سے	میں نے روکا تھام تم دونوں (کو)	نہیں
إِنْ	لَكُمَا	أَقْلُ
بے شک	تم دونوں سے	میں نے (نہیں) کھا لتا ()
قَالَ	عَدُوٌّ مِّنْ	لَكُمَا
دونوں نے کہا	کھلا دشمن (ہے)	تم دونوں کا
وَإِنْ	أَنْفُسَنَا	ظَلَمَنَا
اور اگر	اپنی جانوں (پ)	ہم نے ظلم کیا
قَالَ	مِنَ الْخَسِيرِينَ	لَنَكُونَنَّ
(اللہ نے) فرمایا	خسارہ پانے والوں میں سے	بلاشہ ضرور ہم ہو جائیں گے
عَدُوٌّ	لِبَعْضٍ	بَعْضُكُمْ
دشمن (ہے)	بعض کا	تمہارا بعض

- ① **لَكُمَا**، لَهُمَا، لَنَا میں **ذَرا صلٰ** کے تحاوی
پڑھنے میں آسانی کے لیے **لَ** ہو جاتا ہے۔
- ② اس کے ساتھ **لَ** کا ترجمہ عموماً کے لیے
اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔
- ③ **لَهُمَا** کا ترجمہ تم دونوں اور **هُمَا** کا ترجمہ
اُن دونوں کیا جاتا ہے۔
- ④ شروع میں علامت **لَ تَكِيد** کی علامت
ہے جس کا ترجمہ ضرور یا یقیناً کیا جاتا ہے۔
- ⑤ لفظ کے شروع میں **لَ** کا ترجمہ عموماً پس، تو
پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔
- ⑥ اور **ثُ** واحد مؤنث کی علامتیں ہیں،
ان کا الگ ترجمہ مکمل نہیں۔
- ⑦ **طَفِقًا** میں "ا" اور **يَخْصِفُنِ** میں ان
کاما لکر ترجمہ دونوں ہے اور **اِنْ** کو لکھنے میں
اِنْ بھی لکھ دیتے ہیں۔
- ⑧ **تِلْكَ** سے جن کیلئے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ
اگر دو ہوں تو **يَقِيْنَ تِلْكَ سے تِلْكَ** ہو جاتا ہے
- ⑨ **قَالَ يَقُولُ** کے بعد **لَ** کا ترجمہ سے کیا
جاتا ہے۔
- ⑩ یہ دراصل **يَأْرَبَنَا** تھا، یا تخفیف کیلئے
گراہا ہے، اسی کا ترجمہ اے ہے۔
- ⑪ فا اگر اس کے آخر میں ہو تو ترجمہ **ہمارا**
ہمارے، ہماری یا بنا ایسی، اپنے یا جاتا ہے۔
- ⑫ تا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے
پہلے حرف پر **سکون** ہو تو ترجمہ **ہم نے کیا**
جاتا ہے۔
- ⑬ فعل کے شروع میں **لَ** اور آخر میں **نْ**
میں **تَكِيد** درستاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی
لیے ترجمہ بلاشبہ ضرور کیا گیا ہے۔
- ⑭ فعل کے شروع میں **أَ** اور آخر میں **وَ** ہو
تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

لِمَنْ	: من جانب، من حيث القوم۔
الْتَّصْحِحُونَ	: عظاء نبيحت، بند و نصالح۔
فَدَلَلْهُمَا	: دلال، دلالت۔
بِغُرْوُرٍ	: بالقابل، بالمشافہ۔
بِغُرْوُرٍ	: غرور، معغور۔
ذَاقَ	: ذوق، ذائقۃ، بدء اقتداء۔
بَدَثُ	: بادی انظر۔
عَلَيْهِمَا	: على الاعلان، على العموم۔
وَدَرَقٌ	: ورق، اوراق۔
الْجَمَةُ	: جنت، جنتیں۔
وَ	: شان و شوکت، حرم و کرم۔
نَادِهِمَا	: نداء، منادی، نداء ملت۔
رَبُّهُمَا	: رب، ربوبیت۔
أَنْهَكُمَا	: نبی عن المکر، منہیات۔
الشَّجَرَةُ	: جرج و جرج، شجر کاری ہمہ۔
وَ	: شان و شوکت، عفو و درگز ر۔
أَقْلُ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
الشَّيْطَنَ	: شیطان، شیطنت۔
عَدُوٌ	: عدۃ، اعداء، عداوت۔
مُبِينٌ	: بیان، دلیل بین۔
قَالَا	: قول، اقوال، مقولہ۔
ظَلَمْنَا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلائم۔
أَنْفَسْنَا	: نفس، نفساً نفسی، نفس۔
تَغْفِرُ	: مغفرت، استغفار۔
تَرْحَمْنَا	: رحمت، رحم، رحیم، رحم۔
مِنْ	: من جانب، بمحمله۔
الْخَسِيرِينَ	: خسارة، خائب و خاسر۔
قَالَ	: قول، قال، مقولہ۔
بَعْضُهُمُ	: بعض اوقات، بعض دفعہ۔
عَدُوٌ	: عداوت، اعداء دین۔

کہ بے شک میں تم دونوں کے لیے

یقیناً خیر خواہوں میں سے ہوں۔ ^[21]

پھر اُس نے اُن دونوں کو دھوکے سے (محیت کی طرف) تھیخ لیا

پھر جب اُن دونوں نے درخت کو چکھ لیا

(ت) اُن دونوں کیلئے اُن کی شرم گاہیں ظاہر ہو گئیں

اور دونوں اپنے اوپر (ستر ڈھانپنے کیلئے) چپکنے لگے

جنت کے (درختوں کے) پتوں سے

اور ان دونوں کو ان کے رب نے آواز دی

کیا میں نے تم دونوں کو روکا نہیں تھا

اس درخت سے

اور میں نے تم دونوں سے کہا (ت) تھا

(ک) بیشک شیطان تم دونوں کا

کھلاوشمن ہے۔ ^[22]

دونوں نے کہاے ہمارے رب!

ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا

اور اگر تو نے ہمیں معاف نہ کیا

اور تو نے ہم پر رحم (ن) کیا (ت) بلاشبہ ضرور ہم ہو جائیں گے

خسارہ پانے والوں میں سے۔ ^[23]

فربایا: تم اتر جاؤ

تمہارا بعض بعض کا دشمن ہے

إِنَّ لَكُمَا

لَمِنَ النَّصِحِيْنَ ^[21]

فَدَلَلْهُمَا بِغُرْوُرٍ

فَلَمَّا دَأَقَ الشَّجَرَةَ

بَدَتْ لَهُمَا سَوَّاً تُهُمَا

وَطِقَقَا يَخِصْفِينَ عَلَيْهِمَا

مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ

وَنَادَ رَهْمَارَبُّهُمَا

اللَّمَّا أَنْهَكُمَا

عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةَ

وَأَقْلُ لَكُمَا

إِنَّ الشَّيْطَنَ لَكُمَا

عَدُوٌ مُّبِينٌ ^[22]

قَالَ رَبَّنَا

ظَلَمْنَا أَنْفَسَنَا سکھتہ

وَإِنَّ لَمْ تَغْفِرْنَا

وَتَرَحَّمْنَا لَنَكُونَنَّ

مِنَ الْخَسِيرِينَ ^[23]

قَالَ اهْبِطُوا

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌ

وَ	مَتَاعٌ	وَ	مُسْتَقِرٌ	فِي الْأَرْضِ	وَ	لَكُمْ	وَ
فَاكِدَهُ (اخْتَانَهُ)	اوْر	طَحْكَانَابَهُ	زَمِينٍ مِّنْ	تَمَهَّرَ لِيَ	اوْر	اُور	
وَ	تَحْيَوْنَ	فِيهَا	قَالَ	إِلَى حِيْنٍ	وَ		
اوْر	اسِ مِنْ	تَمْ سَبْ زَنْدَگِيَّ كَزَارُوَگَ	فَرِيمَا	اِيكِ وقت تک	اِيكِ		
وَ	مِنْهَا	تُخْرِجُونَ	تَمُوْتُونَ	فِيهَا	وَ		
اوْر	اِسِ مِنْ	تَمْ سَبْ نَكَالِ جَاؤَگَ	اِسِ مِنْ	تَمْ سَبْ مَرُوَگَ	اوْر		
لِبَاسًا	عَلَيْكُمْ	أَنْزَلْنَا	قَدْ	يَبْنَى عَادَمَ	وَ		
لباس	تَمْ پر	هُمْ نَأْتَارَا	بَلَشْبَهِ	اَءَ آدَمَ كِي اَوْلَادَ	اوْر		
لِبَاسُ التَّقْوَىٰ	رِيشَاط	رِيشَاط	سَوْاتِكُمْ	يُوَارِيُّ	وَ		
تقوی کالباس	زَينَتْ (بنیا)	اوْر	تَهَارَ سَترِ (کو)	وَهُوَ	وَهُوَ		
لَعَلَّهُمْ	مِنْ أَيْتِ اللَّهِ	ذَلِكَ	خَيْرٌ	ذَلِكَ	وَهُوَ		
تَاكِهُ	اللَّهُ كِي شَانِیوں مِنْ سے (ہے)	یہ	سَبْ سے بَهْتَرِ (ہے)	سَبْ سے			
كَمَا	يَبْنَى عَادَمَ	لَا يَفْتَنَنَّكُمْ	يَذَّكَرُونَ	الشَّيْطَنُ	وَهُوَ		
جس طرح	اَءَ آدَمَ کِي اَوْلَادَ	ہَرَگَنَهْ نَفَتَهْ مِنْ ذَلِكَ تَهِیَّ	شَيْطَان	وَهُوَ			
أَخْرَجَ	أَبُو يَكُمْ	يَنْزِعُ	مِنَ الْجَنَّةِ	يَذَّكَرُونَ	وَهُوَ		
اُسِ نَكْوَادِیَا (تھا)	تَهَارَ مَالِ بَابِ (کو)	جَنَتِ سے	وَهُوَ	لَيَذَّكَرُونَ			
لِبَاسَهُمَا	سَوْاتِهِمَا	لِيَرِيهِمَا	إِنَّهُ يَرِيْكُمْ	لَيَذَّكَرُونَ			
اُنْ کالباس	تَاكِهُ وَ دَكَھَائِ اُنْ دونوں	بَشِکِ وَهُوَ	انِ دونوں کے سَترِ	لَيَذَّكَرُونَ			
وَهُوَ	مِنْ حَيْثُ	قَبِيلَهُ	أَنَّهُ يَرِيْكُمْ	لَيَذَّكَرُونَ			
اوْر	تمْ سَبْ نَبِیْنِ دَیْکَھَتَهُ اُنْہِیں	جَهَالِ سے	لِيَرِيهِمَا	لَيَذَّكَرُونَ			
إِنَّا	أَوْلَيَاً	الشَّيْطَنِيْنَ	جَعَلَنَا	لَيَذَّكَرُونَ			
کَوْجِ (ان لوگوں) کا جو	دوست	شَيْطَانِ (کو)	اِنَّا	لَيَذَّكَرُونَ			
لَا يُؤْمِنُونَ	فَاحِشَةً	فَعَلُوا	وَإِذَا	لَيَذَّكَرُونَ			
نَهِيْںِ وَهُوَ	قَالُوا	وَهُوَ	لَيَذَّكَرُونَ	لَيَذَّكَرُونَ			
سَبْ کَھْتَهُ بَیْنِ	کَوَّيَ بَےِ حَيَاَیِ (تھا)	اوْرِ جَبِ	لَيَذَّكَرُونَ	لَيَذَّكَرُونَ			

۱ لَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ مِنْ دَرَاصِ لَتَحَا يَ پُرْخَنْ میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

۲ ڈُل حركت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ترجیح ایک یا کوئی کیجا جاتا ہے۔

۳ فعل کے شروع میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۴ ٹاً گُل کے آخر میں ہوا راس سے پبل حرپ پر سکون ہوتے ترجمہ ہم نے کیجا جاتا ہے

۵ تقوی کے لباس سے مراد تقوی اختیار کرنا، نیک اعمال کرنا، اللہ کا خوف دل میں ہونا تکبر اور ہر قسم کی برائیوں سے بچنا ہے۔

۶ ڈُل کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے، کبھی ضرورتا ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

۷ اُت اور ۃ موئیث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۸ لَ ہے بعد فعل کے آخر میں لَ ہوتا ہے میں تاکید کے ساتھی کا مفہوم ہوتا ہے۔

۹ فعل کے شروع میں "أ" معنی میں تبدیلی لانے کیلئے ہے مثلاً: خَرَجَ وَهُوَ تَهِيَّاً اَخْرَجَ اُسِ نَكْوَادِیَا (تھا)۔

۱۰ یہ دراصل ابَيْنِ + گُمْ تھا عالمت بَنْ میں دو ہونے کا مفہوم ہے اور گرامر کے اصول کے مطابق بَنْ کے بَنْ کو گرا یا جاتا ہے۔

۱۱ فعل کے شروع میں لَ کا ترجمہ تاکہ اور اسم کے شروع میں لَ کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

۱۲ لَ ہے بعد فعل کے آخر میں فَ ہوتا ہے۔ اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

۱۳ فَعَلُوا قَالُوا دونوں فعل ماضی ہیں، ضرورتا مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔

وَ	و: شان و شکوت، رحم و کرم۔
فِي	فِي: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
الْأَرْضِ	الْأَرْضِ: ارض و سما، قطعہ اراضی۔
مُسْتَقْرٌ	مُسْتَقْرٌ: قرارگاہ، قرار پکڑنا، استقرار۔
مَتَاعٌ	مَتَاعٌ: متنع کاروں، مال و متنع۔
إِلَى	إِلَى: مرسل الیہ، الداعی الی اخیر۔
قَالَ	قال: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
تَحْيَوْنَ	تَحْيَوْنَ: احیائے سنت، حیات جادوال۔
تَمَوْتُونَ	تَمَوْتُونَ: موت و حیات، حیاتی مماثل۔
تُخْرُجُونَ	تُخْرُجُونَ: خارج، خروج، اخراج۔
يَبْيَنُ	يَبْيَنُ: یا اللہ، یا الہی / اپنائے جامدہ۔
أَنْزَلْنَا	أَنْزَلْنَا: نازل، نزول، اذوال۔
عَلَيْكُمْ	عَلَيْكُمْ: علی الاعلان، علی العموم۔
لِبَاسًا	لِبَاسًا: لباس، ملبوسات، ملبوس۔
يُوَارِي	يُوَارِي: نادری، ماورائے آئین۔
الثَّقُوْيِ	الثَّقُوْيِ: تقوی، متقد۔
خَيْرٌ	خَيْرٌ: خیر و عافیت، خیریت۔
يَدَّ كَرُونَ	يَدَّ كَرُونَ: ذکر، انکار، تذکرہ، تذکیر۔
لَا	لَا (التعارد)، اعلان، لا جواب۔
يَقْتَنَنُكُمْ	يَقْتَنَنُكُمْ: فتنہ و فساد، فتنہ پرور۔
كَمَا	كَمَا: کما، حقہ، کا العدم۔
كَمَا	كَمَا: محال، ماتحت، ماجرہ۔
أَبْوَيْكُمْ	أَبْوَيْكُمْ: آبائی وطن، آباؤ اجداد۔
لِيُبَيَّهُمَا	لِيُبَيَّهُمَا: روئیت بلال کمیٹی۔
قَبِيلَةٌ	قَبِيلَةٌ: قبیلہ، قبائل، قبائلی نظام۔
حَيْثُ	حَيْثُ: حیثیت، من حیث القوم۔
أَوْلَيَاءَ	أَوْلَيَاءَ: ولایت، اولیاء کرام، مولی۔
يُؤْمِنُونَ	يُؤْمِنُونَ: امن، ایمان، مؤمن۔
فَعَلُوا	فَعَلُوا: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
فَاحْشَأَةَ	فَاحْشَأَةَ: فحش، فحاشی، فواحش، فاحشہ۔

وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقْرٌ
وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ⁽²⁴⁾ قَالَ
فِيهَا تَحْيَوْنَ وَفِيهَا تَمَوْتُونَ
وَمِنْهَا تُخْرُجُونَ⁽²⁵⁾
يَبْيَنَى أَدَمَ قَدْ أَنْزَلْنَا
عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُوَارِي
سَوْا تِكْمُ وَرِيشَاط
وَلِبَاسُ التَّقْوَى لِذِلِّكَ خَيْرٌ
يَبْيَنَى مِنْ أَيْتَ اللَّهِ
لَعَلَّهُمْ يَذَّكَرُونَ⁽²⁶⁾
لَا يَقْتَنَنُكُمُ الشَّيْطَنُ كَمَا
أَخْرَجَ أَبَوَيْكُمْ مِنَ الْجَنَّةَ
يَنْزَعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا
لِيُبَيَّهُمَا سَوْا تِهَمَّا
إِنَّهُ يَرِكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ
مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ
إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيْطَنِيْنَ أُولَيَاءَ
لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُونَ⁽²⁷⁾ وَإِذَا
فَعَلُوا فَاجْهَشَةَ قَالُوا

أَمْرَنَا	وَاللَّهُ	أَبَاءَنَا	عَلَيْهَا	وَجَدْنَا
حکم دیا ہے ہمیں	(اور اللہ نے)	اپنے باپ (دادا کو)	اس پر	ہم نے پایا
بِالْفَحْشَاءِ	لَا يَأْمُرُ	إِنَّ اللَّهَ	قُلْ	بِهَا
بے حیائی کا	آپ کہہ دیجیے	بے شک اللہ	آپ کہہ دیجیے	اس کا
فُلْ	أَتَقُولُونَ	عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ	كِلَامٌ سَبَبَ كَتَبَ	أَتَقُولُونَ
حکم دیا ہے	اور تم سب سیدھا کو اپنے چہوں (کے رخ) نہیں	اللہ پر جو نہیں تم سب جانتے	آپ کہہ دیجیے ہو	کیا تم سب کہتے ہو آپ کہہ دیجیے
وُجُوهَكُمْ	وَأَقِيمُوا	بِالْقُسْطِ	رَبِّنِي	أَمْرَ
اک	اور تم سب انصاف کا	میرے رب (نے)	میرے	حکم دیا ہے
لَهُ	مُخْلِصِينَ	وَادْعُوهُ	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
ایک فرقہ کی	اور تم سب خالص کرنے والے	اور تم سب پکارو اسے	ہر سجدے کے وقت	اس کے لیے
فَرِيقًا	تَعُودُونَ	بَدَأْكُمْ	كَمَا	الدِّينَ
ایک فرقہ کی	تم سب لوٹو گے	اس نے ابتداء کی تمہاری	جس طرح	دین (کو)
الصَّلَلَةُ	عَلَيْهِمْ	حَقَّ	وَفَرِيقًا	هَدِي
گمراہی	ان پر	ثابت ہو گئی	اور ایک فرقہ	اس نے ہدایت دی
مُهَتَّدُونَ	أَنَّهُمْ	يَحْسِبُونَ	وَ	إِنَّهُمْ
اوہ سب ہدایت یافتہ (ہیں)	کہ بیشک وہ	اوہ سب گمان کرتے ہیں	اور	اوہ سب نے بنالیا
زِينَتَكُمْ	ذُرْخُلُوا	إِنَّهُمْ	إِبْيَانِ أَدَمَ	أَوْلَيَاءَ
ہر سجدے کے وقت	ابنی زینت	ابنی زینت	اے آدم کی اولاد!	اللہ کے سوا
أَشْرَبُوا	كُلُوا	وَ	كُلُوا	وَ
اور	تم سب کھاؤ	اور	تم سب کھاؤ	اور
الْمُسْرِفِينَ	لَا يُحِبُّ	إِنَّهُ	لَا تُسْرِفُوا	إِنَّهُ
اسراف کرنے والوں کو	نہیں وہ پسند کرتا	بیشک وہ	مت تم سب اسراف کرو	مت تم سب اسراف کرو

۱۔ تا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے حرف پر **سکون** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے اور تا اگر فعل کے آخر میں ہو اور

اس سے پہلے حرف پر **زیر یا زیر** ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے اور تا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ **ہماری، ہماری، ہمارے یا اپنا، لپن، اپنے کیا** جاتا ہے۔

۲۔ پ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدله میں کیا جاتا ہے۔

۳۔ **فُلْ قُولْ** سے بنائے، گرامر کے اصول کے مطابق درمیان سے ”و“ گرا ہوا ہے۔

۴۔ علامت **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **پیش یا فُنْ** ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

۵۔ فعل کے شروع میں اور آخر میں **وَا** ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۶۔ یہاں **مسجد** کا ترجمہ سجدے کا وقت ہے اور اس سے مراد **نمایز** ہے۔

۷۔ علامت **وَا** کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ”اگر“ جاتا ہے۔

۸۔ اس کے شروع میں **م** اور آخر سے پہلے زیر میں **کرنوں** کا مفہوم ہوتا ہے۔

۹۔ **لَهُ** میں **لـ** دراصل لـ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے **لـ** ہو جاتا ہے۔

۱۰۔ ڈبل حرکت میں عموماً اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۱۔ اس کے آخر میں **وَاحِد مَوْتَكِي** علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۱۲۔ اگر **مِنْ** کے بعد لفظ **دُنْ** موجود ہو تو اس **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

۱۳۔ **لَا** کے بعد فعل کے آخر میں **وَا** ہو تو اس میں کامنہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَجَدَنَا	: وجود، موجود، ایجاد۔
عَلَيْهَا	: علی الاعلان، علی العموم۔
أَبَاءَنَا	: آباءٍ وطن، آباء واجداد۔
أَمْرَنَا	: امر، امر، مامور، امور۔
فُلْ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
لَا	: لاعلم، لاتعداد، لامحدود۔
بِالْفَحْشَاءِ	: فُش، فناشی، فش گوئی۔
مَا	: ناحول، ماختت، ماجرہ۔
تَعْلَمُونَ	: علم، عامم، معلوم، تعلیم۔
بِالْقِسْطِ	: قسط، اقساط، قسطیں۔
أَقْيُومَا	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
وَجُوهَكُمْ	: وجہ، متوجہ، توجہ۔
عَنْ	: عند اطلاع، عند اللہ۔
ادْعُوهُ	: دعا، داعی، مدعا، مدعا۔
مُحْلِصِينَ	: خلوص، اخلاص، مخلاص۔
الَّذِينَ	: دین حنیف، دین و دنیا۔
بَدَأْكُمْ	: ابتداء، ابتدائی، مبتدی۔
تَعُودُونَ	: اعادہ، عود کر آتا۔
فَرِيقًا	: متفرق، تفریق، فرق، فرق۔
هَدَى	: ہدایت، ہادی رہن۔
حَقَّ	: حق و باطل، حقیقت۔
الضَّلَالُ	: ضلالت و گمراہی۔
اثْخَذُوا	: اخذ، مأخذ، مکواخذہ۔
مُهْمَدُونَ	: ہدایت، ہادی کائنات۔
يَبْيَنُ	: یا اللہ، یا الہی / ابناۓ جامعہ۔
مَسْجِدٍ	: مسجد، سجدہ، مسجدوں ملائکہ۔
كُلُوا	: اکل و شرب، ماکولات۔
اَشْرَبُوا	: شربت، مشروب۔
سُرْفُوا	: اسراف و تبذیر۔
جُبْ	: جب، جیب، محب، محبت۔

هُمْ نے اس پر اپنے باب دادا کو پایا	وَجَدْنَا عَلَيْهَا أَبَاءَنَا
اور اللہ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے	وَاللَّهُ أَمْرَنَا بِهَا
کُلُّ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ طَكَہ دیجیے بے شک اللہ بے حیاتی کا حکم نہیں دیتا	قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ طَكَہ دیجیے بے شک اللہ بے حیاتی کا حکم نہیں دیتا
کیا تم اللہ پر (ہدایت) کہتے ہو	أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ
جو تم نہیں جانتے۔ ⁽²⁸⁾	مَا لَا تَعْلَمُونَ
کہہ دیجیے میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے	قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ
اور تم اپنے چہروں کو سیدھا (قبلہ، رخ) رکھو	وَأَقِيمُوا وَجُوهَكُمْ
ہر سجدے (یعنی نماز) کے وقت	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
اور تم اسے پکارو اسکے لیے خاص کرتے ہوئے	وَادُوُهُ مُحْلِصِينَ لَهُ
دین کو، جیسا کہ اس نے تمہاری ابتدائی	الَّذِينَ كَمَا بَدَأْكُمْ
(ویسے ہی) تم لوٹو گے (یعنی دوبارہ پیدا ہو گے)۔ ⁽²⁹⁾	تَعُودُونَ
ایک فریق کو اس نے ہدایت دی	فَرِيقًا هَدَى
اور ایک فریق ان پر گمراہی ثابت ہو گئی	وَفَرِيقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلَالُ
انہمُ اتَّخَذُوا الشَّيْطِينَ أُولَيَاءَ بے شک انہوں نے شیطانوں کو دوست بنالیا	إِنَّهُمْ اتَّخَذُوا الشَّيْطِينَ أُولَيَاءَ
اللہ کے سوا اور وہ گمان کرتے ہیں	مِنْ دُونِ اللَّهِ وَيَحْسِبُونَ
کہ بیشک وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ ⁽³⁰⁾	أَنَّهُمْ مُهْتَدُونَ
اے آدم کی اولاد! تم اپنی زینت اختیار کرو	يَبْيَنَى أَدَمَ حُلْدُوا زِينَتَكُمْ
ہر سجدے (یعنی نماز) کے وقت	عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
اور تم کھاؤ اور پیو اور تم اسراف مت کرو	وَكُلُوا وَأَشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا
بیشک وہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ ⁽³¹⁾	إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ

قُلْ	مَنْ	حَرَمَ	ذِيْنَةَ اللَّهِ	الَّتِي
آپ کہہ دیجیے	کس نے	حرام کی	اللہ کی زینت	جو
أَخْرَجَ	لِعِبَادَةِ	وَ	الطَّيِّبُتِ	مِنَ الرِّزْقِ طَ
اس نے نکالی	اپنے بندوں کے لیے	اور	پاکیزہ (چیزیں)	رزق سے
قُلْ	هِيَ	لِلَّذِينَ	أَمْنُوا	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
آپ کہہ دیجیے وہ	(ان لوگوں) کے لیے جو سب ایمان لائے	دینیوں زندگی میں	امنوا	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
خَالِصَةً	يَوْمَ الْقِيَمَةِ طَ	كَذَلِكَ	نُفَصِّلُ	هُمْ
بلashہ صرف	قیامت کے دن	اسی طرح	تفصیل سے بیان کرتے ہیں	هم
الْأِيَّاتِ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ	فُلْ	
آیات	(اس) قوم کے لیے وہ سب جانتے ہیں	آپ کہہ دیجیے		
إِنَّمَا	رَبِّيَ	الْفَوَاحِشَ	مَا	وَالْأَثْمَ
ظاہر ہیں	مرے رب نے	جو	حرام کیا	بَطَنَ
ظَاهِرًا	مِنْهَا	وَمَا	رَبِّيَ	وَالْأَثْمَ
ظاہر ہیں	ان میں سے اور جو	چھپی ہوئی (ہیں)	اوہ (کو)	اوہ (کو)
وَالْبَعْثَى	بِغَيْرِ الْحَقِّ	وَأَنْ	تُشْرِكُوا	
کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔	اور زیادتی (کو)	تم سب شریک ٹھہراوے	اور یہ کہ	
بِاللَّهِ	مَا	لَمْ يُنَزِّلْ	سُلْطَنًا	وَلَمْ يُنَزِّلْ
کیا گیا ہے۔	ما	نہیں اس نے اُتاری	اس کی	بِهِ
اللہ کے ساتھ	جو	جو	کوئی دلیل	
وَأَنْ	تَقُولُوا	عَلَى اللَّهِ	مَا لَا تَعْلَمُونَ	وَلَمْ يُنَزِّلْ
مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔	تم سب کہو	اللہ پر (ہدبات)	اوہ (کو)	اوہ (کو)
أَجَلُهُمْ	أَجَلٌ	فَإِذَا	جَاءَ	أَجَلٌ
تو پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔	آجَلٌ	اوہ (ہے)	آجاتا ہے	آجَلٌ
ماضی کا وقت	آجَلٌ	پھر جب	آجاتا ہے	آجَلٌ
لَا يَسْتَأْخِرُونَ	سَاعَةً	وَ	لَا يَسْتَقْدِمُونَ	وَ
ماضی کا وقت جملے میں	ایک لحظہ	اور	اوہ سب آگے ہوتے (ہیں)	اوہ سب آگے ہوتے (ہیں)

① مَنْ کا ترجمہ عموماً جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

② اور اس موت کی علامتیں ہیں، جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

③ فعل کے شروع میں "أَ" فعل کے معنی میں تبدیل لانے کے لیے ہے، مثلاً: خرج: وَلَمَّا أَخْرَجَ إِلَيْهِ نَفَرَ.

④ ان کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یوں ہی ہے کامفہوم آجاتا ہے۔

⑤ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا پنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

⑥ ما کا ترجمہ عموماً جو، جس بھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کبھی کیا جاتا ہے۔

⑦ الْأَنْهَى اس گناہ کو کہتے ہیں جس کا اثر گناہ کر نیوالے تک محدود رہے اور الْتَّيْنِی وہ گناہ اور زیادتی جس کا اثر دوسروں تک پہنچے، مثلاً پوری کرنا، گالی گلوچ وغیرہ۔

⑧ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

⑨ لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے اسی لیے علامت یا کاترجمہ وہ کی جائے اس نے کیا گیا ہے۔

⑩ ذُبَابِ حَرَكَت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔

⑪ لَأَلَا کے بعد فعل کے آخر میں وَ ہوتا اس میں کا نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

⑫ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

⑬ جَاءَ فعل ماضی ہے شرطیہ جملے میں ماضی کا ترجمہ عموماً حال یا مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

فُلٌ	قول، اقوال، مقولہ۔
حَرَمَةٌ	حرام، محروم، تحریم۔
زِينَةٌ	زیب و زینت، مزین۔
أَخْرَاجٌ	خارج، خروج، اخراج۔
لِعَبَادَةٍ	عبد، عابد، معبد، عبادت۔
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
الظَّيْبَاتِ	طیب و طاهر، مدینہ طیبہ۔
مِنْ	منجانب، من جیث القوم۔
الرِّزْقُ	رزق، رازق، رِزاق۔
أَمْنُوا	امن، ایمان، بہمن۔
فِي	فی الحال، فی سیکل اللہ۔
الْحَيَاةِ	حیات، احیائے سنت۔
خَالِصَةً	خاص، خلوص، مُخاص۔
كَذِيلَكَ	کما حق، عوام کالانعام۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
نُفَصِّلُ	تفصیل، مفصل۔
لِتَوْهِ	لہذا، احمد اللہ۔
لَقَوْمٍ	قوم، اقوام، قومیت۔
يَعْلَمُونَ	علم، عالم، معلوم، تعیین۔
الْفَوَاحِشُ	فحش، فاشی، فواثش۔
ظَاهِهٌ	ظاهر، مظاہرہ، مظہر۔
بَطَنَ	ظاہر و باطن، بطن مادر۔
الْبُقْيَ	باغی، بغاوت۔
تُشْرِكُوا	شرک، شریک، مشرک۔
يُنَذَّلُ	نازل، نزول، انزال۔
أَجَلٌ	اجل، فرشته، اجل۔
لَا	لا اعلان، لا تعداد، لا علم۔
يَسْتَأْخِرُونَ	مؤخر، تاخیر، آخری۔
سَاعَةً	ساعت، ساعات۔
يَسْتَقْدِمُونَ	قدم، مقدم، تقدیر۔

کہہ دیجیے کس نے اللہ کی زینت کو حرام کیا ہے
جو اس نے اپنے بندوں کے لیے نکالی (پیدا کی)

اور رزق کی پاکیزہ چیزیں؟

کہہ دیجیے ان (لوگوں) کے لیے ہیں جو ایمان لائے
دنیوی زندگی میں (بھی)

(او)، قیامت کے دن (بھی ان کیلئے) خاص ہوں گی

اسی طرح ہم آیات کو تفصیل سے بیان کرتے ہیں

اس قوم کے لیے (جو) جانتے ہیں۔ [32]

کہہ دیجیے درحقیقت میرے رب نے حرام کیا ہے

بے حیائی کی باتوں کو جوان میں سے ظاہر ہوں

اور جو چھپی ہوئی ہوں اور گناہ کو

اور ناحق زیادتی کو

اور یہ کہ تم اللہ کے ساتھ شریک مُخہراہ

جس کی اس نے کوئی دلیل نہیں اُتاری

اور یہ کہ تم اللہ پر (وہ بات) کہو

جو قم نہیں جانتے ہو۔ [33]

اور ہر امت کے لیے (موت کا) ایک وقت (مقرر) ہے

پھر جب ان کا وقت آ جاتا ہے

(تو) وہ ایک لمحہ کے لیے نہ پیچھے ہوتے ہیں

اور نہ وہ آگے ہوتے ہیں۔ [34]

فُلُّ مَنْ حَرَمَ زِينَةَ اللَّهِ
الَّتِي أَخْرَجَ لِعِبَادَةً

وَالظَّيْبَاتِ مِنَ الرِّزْقِ

قُلْ هُنَّ لِلَّذِينَ أَمْنُوا

فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

خَالِصَةٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

كَذِيلَكَ نُفَصِّلُ الْآيَتِ

لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ [32]

قُلْ إِنَّا حَرَمَ رِبِّي

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا

وَمَا بَطَنَ وَالْأَثْمَ

وَالْبَعْنَى بِغَيْرِ الْحَقِّ

وَأَنْ تُنْشِرِ كُوَا بِاللَّهِ

مَالَمْ يُنَزِّلُ بِهِ سُلْطَانًا

وَأَنْ تَقُولُوا عَلَى اللَّهِ

مَا لَا تَعْلَمُونَ [33]

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ

فَإِذَا جَاءَ أَجَلُهُمْ

لَا يَسْتَأْخِرُونَ سَاعَةً

وَلَا يَسْتَقْدِمُونَ [34]

مِنْكُمْ	رُسُلٌ	يَا تَيَّنَّكُمْ	إِمَّا	إِبْنَىٰ آدَمَ
تم میں سے	رسول	وَاقِعٍ آئیں تمہارے پاس	اگر	اے آدم کی اولاد
وَ	اَتَقَىٰ	فَمَنْ	اِيْتَهُ	يَقْصُونَ
اور	مقنی بن گیا	پھر جو	میری آیات	وہ سب بیان کریں
لَا	عَلَيْهِمْ	فَلَا خَوْفٌ	اَصْلَحَ	
		تونے کوئی خوف (بوجا)	اس نے اصلاح کر لی	
بِإِيمَنَا	كَذَّبُوا	وَ الَّذِينَ	مَيْزَنُونَ	هُمْ
کو	(ہو لوگ) جن	سب نے جھٹلایا	اور وہ سب غمگین ہوں گے	وہ سب ایسا نہیں کیا جاتا ہے۔
هُمْ	اَصْحَابُ النَّارِ	أُولَئِكَ	عَنْهَا	وَ اَسْتَكِبْرُوا
	دوخ والے (بیں)	وہی (لوگ)	اُن سے	اور سب نے تکبر کیا
مِنْ	أَظْلَمُ	فَمَنْ	خَلِدُونَ	فِيهَا
	بڑا خالم (ہے)	پھر کون	پہنچے گا ان کو	اس میں سب ہمیشہ رہنے والے (بیں)
أَوْ كَذَّابٌ	كَذِبًا	عَلَى اللَّهِ	اَفْتَرَى	
اس کی آیات کو	یا اس نے جھٹلایا	اللَّهُ عَلَى	باندھا	ضرورتاً کبھی ترجمہ (لوگ) بھی کر دیا جاتا ہے، قرآن مجید میں عموماً باتیں زور پیدا کرنے کے لیے اشارہ یعنی استعمال ہوتا ہے۔
حَتَّىٰ	نَصِيبُهُمْ	مِنَ الْكِتْبِ	يَنَالُهُمْ	أُولَئِكَ
	لکھے ہوئے میں سے	ان کا حصہ	پہنچے گا ان کو	یہ (ہو لوگ بیں) اُولئک کا صل ترجمہ (لوگ) ہے۔
يَتَوَفَّوْنَهُمْ لَا	رُسُلُنَا		جَاءَ ثُمَّهُمْ	إِذَا
وہ سب فوت کریں گے انہیں	ہمارے قاصد	آئیں گے اُنکے پاس	جب	جب
كُنْتُمْ	مَا	أَيْنَ	قَالُوا	
تھے تم	جنہیں	کہاں (بیں)	(تو) وہ سب کہیں گے	(تو) وہ سب کہیں گے
وَ	ضَلُّوا	عَنَا	قَالُوا	إِذَا
	وہ سب کہیں گے	سب گم ہو گئے	وہ سب کہیں گے	اس لفظ کا صل ترجمہ پورا پورا لینا ہوتا ہے، شروع میں تا اور در میان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
مِنْ دُونِ اللَّهِ ط			وَ دُونِ اللَّهِ ط	أَرْجُوا
	اور	اللَّهُ کے سوا	وہ سب کہیں گے	اگر میں کے بعد لفظ دُونَ موجود ہو تو میں کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
كُفَّارِينَ	كَانُوا	أَنَّهُمْ	شَهِدُوا	عَلَى أَنفُسِهِمْ
کفر کرنے والے	کہیں	اپنے نفوس پر	وہ سب گواہی دیں گے	عَنَادِ اصل عَنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔
• سرثرنگ: ایک علامت کے لیے	• نیازنگ: دوسری علامت کے لیے	• کالائیں: اصل لفظ کے لیے	• کالائیں: اصل لفظ کے لیے	اس سے مراد اپنے نفوس کے خلاف ہے۔

بَيْتَنِي	بنی آدم، بنی نوع انسان۔
رُسُلٌ	رسول، مرسل، ترسیل۔
مَنْكُمْ	مجانب، من حیث القوم۔
يَقْصُونَ	قصہ گوئی، قصص۔
عَلَيْكُمْ	علی الاعلان، علی العموم۔
أَيْتُ	آیت، آیات قرآنی۔
الْتَّقِيٰ	تقوی، متقوی۔
أَصْلَحَ	اصلاح، صلح، حل۔
فَلَا	لا تعداد، لا جواب، لام۔
خُوفٌ	خوف وہ راس، خائف۔
يَحْزُنُونَ	حزن و ملال، عام الحزن۔
كَذَبُوا	کذب بیانی، کذاب۔
وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
اسْتَكَبَرُوا	ستکبر، متکبر تباران۔
أَصْحَبُ	صاحب صفة، اصحاب بدرا۔
النَّارُ	نوری ناری مخلوق۔
خَلِدُونَ	غالد، غلداریں۔
أَظْلَمُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔
أَفْتَدَى	افتی پر داری، مفتری۔
نَصِيبُهُمْ	خوش نصیب، بد نصیب۔
الْكِتَبٌ	کتاب، کتابیں، کتب۔
حَتَّىٰ	حتی الاماکن، حتی الوضع۔
رُسُلُنَا	رسول، رسالت، مرسل۔
يَتَوَفَّوْنَهُمْ	غوت، وفات، فوتیدگی۔
تَدْعُونَ	دعاء، داعی، مدعا۔
قَالُوا	قول، مقولہ، اقوال زریں۔
ضَلُّوا	ضلال و گمراہی۔
شَهِدُوا	شهادہ، شہید، شہادت۔
أَنْعَسِيهِمْ	نفس، نفسی، نفس۔
كُفَّارِينَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

اے آدم کی اولاد!

اگر واقعی تمہارے پاس تم میں سے کچھ رسول آئیں

(جو تم پر میری آیات بیان کریں

تو جس شخص نے تقوی اختیار کیا اور اصلاح کر لی

تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا

اور نہ ^{وہ} غمگین ہونگے۔³⁵

اور وہ (لوگ) جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

اور ان (کو ماننے) سے تکبر کیا

وہی (لوگ) وزن و اعلیے بین

وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔³⁶

پھر اس سے بڑا ظالم کون ہے جس نے

اللہ پر جھوٹ باندھا

یا اس کی آیات کو جھٹلایا، یہ (دو لوگ بین کر)

یناَلُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِنَ الْكِتَبِ جنہیں لکھے ہوئے میں سے ان کا حصہ ملے گا

یہاں تک کہ جب انکے پاس ہمارے فرشتے آئیں

(جو انہیں نوت کریں گے، تو وہ کہیں گے کہاں ہیں

ما كُنْتُمْ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ وہ جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے تھے؟

وہ کہیں گے وہ ہم سے گم ہو گئے

اور وہ اپنے نفسوں کے خلاف گواہی دیں گے

کہ بے شک وہ کفر کرنے والے تھے۔³⁷

بَيْتَنِي آدمَ

إِمَّا يَا تَيْنَكُمْ رُسُلٌ مِنْكُمْ

يَقْصُونَ عَلَيْكُمْ أَيْتَنِي

فَنِ اتَّقِي وَاصْلَحَ

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ³⁵

وَالَّذِينَ كَذَبُوا بِاِيْتَنَا

وَاسْتَكَبُرُوا عَنْهَا

أُولَئِكَ أَصْحَبُ النَّارِ

هُمْ فِيهَا خَلِدُونَ³⁶

فَنِ اظْلَمُ مِنِ

افْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

أَوْ كَذَبَ بِاِيْتَهُ طَأُولَئِكَ

يَنَالُهُمْ نَصِيبُهُمْ مِنَ الْكِتَبِ

حَتَّىٰ إِذَا جَاءَتْهُمْ رُسُلُنَا

يَتَوَفَّوْنَهُمْ لَا قَالُوا أَيْنَ

قَالُوا أَضَلُّوا عَنَّا

وَشَهِدُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ

أَنَّهُمْ كَانُوا كُفَّارِينَ³⁷

^{٣٢} قَدْ خَلَتْ	فِي أُمَّمٍ	ادْخُلُوا	قَالَ
(ج) ایقیناً گزرنچکیں	ان امتوں میں	تم سب داخل ہو جاؤ	فرمائے گا
فِي النَّارِ	وَالإِنْسِ	مِنَ الْجِنِّ	مِنْ قَبْلِكُمْ
آگ میں	اور انسانوں (سے)	جنوں سے	تم سے پہلے
أَخْتَهَا ط	لَعْنَتٌ	أُمَّةٌ	كُلَّمَا دَخَلَتْ
اپنی بہن (کو)	لعنت کرے گی	کوئی امت	داخل ہو گی
جَمِيعًا	فِيهَا	ادَّارُكُونَا	إِذَا حَتَّى
سب	اس میں	سب اکٹھے ہوں گے	جب حتیٰ کہ
هُوَلَاءُ	رَبَّنَا	لَا إِلَهَ مِنْهُمْ	قَالَتْ أُخْرَهُمْ
ان	(اے) ہمارے رب!	این پہلی کے متعلق	(تو) کہے گی
مِنَ النَّارِ	عَذَابًا ضَعْفًا	فَاتِهِمْ	أَضَلُّونَا
آگ سے	ذگنازداب	پس تو دے انہیں	سب نے گمراہ کیا تھا ہمیں
لِكِنْ	وَ ضِعْفٌ	لِكُلٍ	قَالَ
لیکن	اور	ہر ایک کے لیے	(اللہ) فرمائے گا
لَا تَعْلَمُونَ	أُولَهُمْ	وَقَالَتْ	فَهَا
ابنی پہلی (جماعت) سے	ان کی پہلی	اور کہے گی	کَانَ
مِنْ فَضْلٍ	عَلَيْنَا	لَكُمْ	فَمَا
کوئی فضل (برتری) سے	ہم پر	تھہارے لیے	هے
تَكْسِبُونَ	كُنْتُمْ	بِمَا	فَدُوقُوا
تم سب کماتے	تم کے بدے جو	تعذاب	تم سب چکھو
إِنَّ الظِّينَ	كَذَّبُوا	بِإِيمَنَا	الْعَذَابَ
اس تکبر کیا	او	ہماری آئتوں کو	تھے تم
أَسْتَكْبِرُوا	وَ	سُبْنَ جھٹلیا	تم سب کماتے
آسمان کے دروازے	آسمان کے لیے	نہیں کھو لے جائیں گے	بے شک (ہو لوگ) جن
أَبْوَابُ السَّمَاءِ	لَهُمْ	لَا تُفْتَحُ	عَنْهَا
کمالانگ: ایک علامت کے لیے	ال کے لیے	ال کو قبول کرنے (سے)	میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے کام غبوم ہوتا ہے۔

۱ یہ فعل ماضی ہے اس کا ضرورتا ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

۲ علامت قدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

۳ اور واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۴ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۵ اذارکو اصل میں تدارکو تھا گرام کے اصول کے مطابق یہ اذارکو ہو گیا ہے اس کا مفہوم یہ ہے کہ جب جنم میں بعد میں داخل ہونے والے اور پہلے داخل ہونے والے آپس میں ملیں گے۔

۶ یہ کا اصل ترجمہ یہ ہوتا ہے یہاں ضرورتا ترجمہ کے متعلق کیا گیا ہے۔

۷ فعل کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی کے لیے ہے۔ مثلاً: ضَلَّ: وہ گمراہ ہوا، أَضَلَّ: اس نے گمراہ کیا۔

۸ هُمْ يَاهُ فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ انہیں یا ان کو کیا جاتا ہے۔

۹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں فَ ہوتا اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

۱۰ قَالَ کے بعد لَا کا ترجمہ کیا جاتا ہے ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

۱۱ کَانَ کا ترجمہ تھا اور کبھی ہے کیا جاتا ہے یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۲ ساخت کے ترجمے ساخت کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسب یادلہ کیا جاتا ہے۔

۱۳ علامت تپر پیش اور آخر سے پہلے زر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے کام غبوم ہوتا ہے۔

۱۴ پکار کا عوماً ترجمہ سے، ساخت کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسب یادلہ کیا جاتا ہے۔

۱۵ علامت تپر پیش اور آخر سے پہلے زر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے کام غبوم ہوتا ہے۔

قَالَ	: قول، مقوله، قوّال زين.
ادْخُلُوا	: دخل، داخل، مدخلت.
فِي	: في الحال، في سبيل الله.
أُمِّهِ	: أمّ سابقة، أمّت محمد يهـ.
مِنْ	: من جانب، من حيث القومـ.
قَبْلَكُمْ	: قبل ازدافت، قبل اطعمـ.
الْأُنْسِ	: حُجَّنْ وَأَنْسٌ، انسانـ.
الثَّارِ	: نورى ونارى مخلوقـ.
لَعْنَتُ	: لعن وطعن، لعنة، لعنةـ.
أُخْتَهَا	: أختـ، موكاـخـاتـ، أخوانـ.
حَتَّىٰ	: حتىـ الامكانـ، حتىـ الاوسـعـ.
جَمِيعًا	: جمعـ، جميعـ، جامـ، جميعـ.
أُخْرِيُّهُمْ	: آخرـ، آخرـوى زندـگـىـ.
أُولَئِكُمْ	: اولـ درجهـ، قرونـ اوـلىـ.
أَصْلُونَا	: ضلالـاتـ وَگَمْرَاهـىـ.
ضِعْفًا	: ذوـاضـعـافـ اقلـ.
لِكُلِّ	: احمدـ اللهـ، الـهـذاـ كلـ نـبـرـ.
لَا	: لاـاعـلانـ، لاـتعـدادـ، لاـعلمـ.
تَعْلَمُونَ	: علمـ، عـالمـ، مـعلومـ، تـعـليمـ.
أُولَئِكُمْ	: اولـ درجهـ، اولـ انـعامـ يـافتـهـ.
أُخْرِيُّهُمْ	: آخرـىـ، يومـ آخرـتـ.
فَدُوقُوا	: ذاتـقةـ، خوشـ ذاتـقةـ.
بِمَا	: محـاولـ، مـاحتـ، مـاجــلـ.
تَكْسِبُونَ	: كسبـ حـالـ، وـهـبـ وـكـسيـ.
كَذَّبُوا	: كـذـبـ بـيانـ، مـكـذـيبـ.
بِإِيْتَهَا	: آيتـ، آيتـ قـرـآنـ.
اسْتَكْبِرُوا	: تـكـبـرـ، مـتكـبـرـ، كـبـيرـ، اـكبـرـ.
تُفْتَحُ	: افتـحانـ، فـتحـ، مـفـتوـحـ.
أَبْوَابُ	: بـابـ، ابوـبابـ، بـابـ خـميرـ.
السَّمَاءُ	: ارضـ وـسمـاءـ، كـتبـ سـماـويـهـ.

قَالَ ادْخُلُوا فِي أَمْمِ
 قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ
 مِّنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ
 فِي النَّارِ ط
 كُلَّمَا دَخَلْتُ أُمَّةً
 لَعْنَتْ أُخْتَهَا
 حَتَّىٰ إِذَا أَدَرْكُوا فِيهَا جَمِيعًا
 قَالَتْ أَخْرُلُهُمْ لَا وَلَهُمْ
 رَبَّنَا هُوَ لَا إِلَهُ إِلَّا
 فَاتِّهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ۚ پس تو نہیں آگ کا دُگنا عذاب دے
 قَالَ لِكُلِّ ضِعْفٍ
 وَلَكِنْ لَا تَعْلَمُونَ ۚ
 وَقَالَتْ أُولَهُمْ لَا خُرُوكُمْ
 فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ
 فَذُوقُوا الْعَذَابَ بِمَا
 كُنْتُمْ تَكْسِبُونَ ۖ
 إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِاِيمَنِنَا
 وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا
 لَا تُفْتَحْ لَهُمْ
 أَبْوَابُ السَّيَاءِ

فرمائے گا ان امتوں کی (ہر ای) میں داخل ہو جاؤ
 (جو) یقیناً تم سے پہلے گزر چکیں
 جنوں اور انسانوں سے
 آگ میں
 جب بھی کوئی امت داخل ہوگی
 (تو وہ اپنی (زہی) بہن (دوسری امت) کو لعنت کر گی
 یہاں تک کہ جب اس میں سب اکٹھے ہونے گے (و)
 انکی پچھلی (جماعت) اپنے سے پہلی (جماعت) کے متعلق کہے گی
 اے ہمارے رب! یہ (جنہوں نے) ہمیں گمراہ کیا تھا
 (اللہ) فرمائے گا ہر ایک کے لیے دُگنا (عذاب) ہے
 اور لیکن تم نہیں جانتے۔ ۳۸
 اور کہے گی ان کی پہلی اپنی پچھلی (جماعت) سے
 پھر تمہارے لیے ہم پر کوئی برتری تو نہ ہوئی
 تو تم چکھو عذاب اس کے بدے جو
 تم کمایا کرتے تھے۔ ۳۹
 بیشک وہ (لوگ) جنہوں نے ہماری آئتوں کو جھٹلایا
 اور ان (کو قبول کرنے) سے تکبر کیا
 ان کے لیے نہیں کھولے جائیں گے
 آسمان کے دروازے

حَتَّىٰ	الْجَنَّةَ	يَدْخُلُونَ	لَا	وَ
بیہاں تک ک	جنت (بین)	وہ سب داخل ہوں گے	نہ	اور
وَ	فِي سَمِّ الْخِيَاطِ	الْجَمَلُ	يَلْجَ	٣
اور	سوئی کے ناکے میں	اونٹ	داخل ہو جائے	
٤ لَهُمْ	الْمُجْرِمِينَ	نَجْزِي	كَذِيلَكَ	٤
اُن کے لیے	مجرموں (کو)	ہم بدلہ دیتے ہیں	اسی طرح	
غَواشِطُ	وَ مِنْ فَوْقِهِمُ	مِهَادٌ	مِنْ جَهَنَّمَ	
(ای کا) اور ڈھننا (ہوگا)	ان کے اوپر سے	بچھونا (ہوگا)	جہنم سے	
الَّذِينَ	الظَّلَمِينَ	نَجْزِي	كَذِيلَكَ	وَ
اور (ہوگا) جو	سب ظالموں (کو)	ہم بدلہ دیتے ہیں	اسی طرح	اور
١ لَا نَكْفُ	٢ الصِّلْحَتِ	عَمِلُوا	أَمْنُوا	وَ
نہیں ہم تکلیف دیتے		اور سب نے عمل کیے	سب ایمان لائے	
٢ أُولَئِكَ	أَصْحَابُ الْجَنَّةِ	وَسَعَهَا	إِلَّا	٦ نَفْسًا
	جنت والے (بین)	اس کی طاقت (کے مطابق)	مگر	کسی جان (کو)
٨ نَزَعْنَا	٤٢ خَلِدُونَ	فِيهَا	هُمْ	
ہم نکال دیں گے	اس میں سب ہمیشہ رہنے والے (بین)	اور	وہ سب	
٩ تَجْرِيُ	٦ ٩ مِنْ غَلٍ	فِي صُدُورِهِمْ	مَا	
بہتی ہوں گی	کوئی کینہ (ہوگا)	ان کے سینوں میں	جو	
١١ لِلَّهِ	الْحَمْدُ	وَقَالُوا	الْأَنْهَرُ	مِنْ قَتْرِهِمْ
اللہ کے لیے	اوہ سب کہیں گے	سب تعریف	نہیں	ان کے نیچے سے
جَنَّا	وَ مَا	لِهَذَا	هَدَنَا	الَّذِي
جنے تھے ہم	اور نہ	ہدایت دی ہمیں	اس کی	ہدایت کی ملی
اللَّهُ	هَدَنَا	أَنْ	لَوْلَا	١٢ لِنَهْتَدِيَ
اللہ	ہدایت دیتا ہمیں	یہ ک	اگر نہ	کہ ہم ہدایت پاتے

۱ لا کے بعد فعل کے آخر میں پیش یافت ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

۲ اور اس کے آخر میں موصوف کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ علامت کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔

۳ ک اس کے شروع میں تشییہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

۴ لَهُمْ میں لَ دراصل ل تجاہہ پڑھنے میں آسانی کے لیے ل استعمال ہو جاتا ہے۔

۵ ڈبل حرکت میں عموماً اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔

۶ علامت هُمْ جب الگ استعمال ہوتا ہے، ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

۷ نَزَعْنَا اور قَالُوا دونوں فعل ماضی ہیں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔

۸ بیہاں مِنْ کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔

۹ ت فعل کے شروع میں واحد موصوف کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۱۰ اس کے شروع میں ل کا ترجمہ کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

۱۱ فعل کے شروع میں ل اور آخر میں زیر ہو تو اس ل کا ترجمہ تاکہ یا کہ کیا جاتا ہے۔

۱۲ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

۱۳ یعنی بدایت جو ہمیں ملی ہے اور ایمان اور عمل صالح کی زندگی ہمیں نصیب ہوئی ہے یہ اللہ کی خاص رحمت ہے اگر یہ مہربانی نہ ہوتی تو ہم کبھی اس مقام تک نہیں پہنچ سکتے تھے۔

وَ	شان و شوکت، رحم و کرم۔
يَدْخُلُونَ	: دخل، داخل، داخلت۔
حَتَّىٰ	: حتی الامکان، حتی الوسع۔
فِي	: فی الحال، فی سبیل اللہ۔
كَذِيلَكَ	: کما حقہ، عوام کا انعام۔
نَجْزِي	: جزاً و سزاً، جزاً اللہ خیر۔
الْعَمَرِيْمِينَ	: جرم، مجرم، جرام۔
مِنْ	: من جانب، من حیث القوم۔
فَوْقَهُمْ	: فوق، فوقیت، تفوق۔
نَجْزِي	: جزاً و سزاً، جزاً اللہ خیر۔
الظَّالِمِيْمِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلائم۔
أَمْنُوا	: امن، ایمان، مؤمن۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، معمول۔
الصِّلْحَتِ	: اصلاح، صالح، صلح۔
نُكَفْ	: مکلف، تکلیف۔
نَفْسًا	: نفس، نفس نفسی، نفوس۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل۔
وُسْعَهَا	: وسعت، توسع، وسیع۔
أَصْحَبُ	: اصحاب، صفا، اصحاب بدرا۔
لُخْدُونَ	: خالد، خلد بدریں۔
نَزَعْنَا	: حالت نزع۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
صُدُورُهُمْ	: شق صدر، شرح صدر۔
تَجْزِي	: جاری، اجر۔
تَخْبِيْمُ	: ماتحت، تحت العرش۔
الْأَنْهَرُ	: نہر، نہریں، مکملہ انہار۔
قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ۔
الْحَمْدُ	: حمد و شنا، حمد بادی تعالی۔
هَدَنَا	: ہدایت، ہادی کائنات۔
لَهُدَا	: حامل رفعہ ہذا، ہذاء۔

اور نہ وہ جنت میں داخل ہونے گے

بیہاں تک کہ اونٹ داخل ہو جائے

سوئی کے ناکے میں

اور اسی طرح ہم مجرموں کو بدلہ دیتے ہیں۔ [40]

وَلَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ

حَتَّىٰ يَلْجَ الجَمَلَ

فِي سَمَّ الْخِيَاطِ

وَكَذِيلَكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ

لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مَهَادٌ

وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ

وَكَذِيلَكَ نَجْزِي الظَّالِمِيْمِينَ

وَالَّذِيْنَ امْنَوْا

وَعَمِلُوا الصَّلِيْحَتِ

لَا نَكِلْفُ نَفْسًا

إِلَّا وُسْعَهَا

أُولَيْكَ أَصْحَبُ الْجَنَّةَ

هُمْ فِيهَا حَلِيدُونَ

وَنَزَعْنَا

مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنْ غُلٍ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَرُ

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِي هَدَنَا إِلَيْهَا

وَمَا كُنَّا نَهْتَدِي

لَوْلَا أَنْ هَدَنَا اللَّهُ

وَ	بِالْحَقِّ	رُسُلُ رَبِّنَا	جَاءَتْ	لَقَدْ
اوْر	حَتْ كے ساتھ	ہمارے رب کے رسول	آئے	بِلَا شَيْءٍ يَقِيْنًا
۵	أُورْثَمُوهَا	۲ ۴ أَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ	۳ نُودُوا	
تم وارث بنائے گئے ہواس کے	کہ یہ (ہے)	جنت	وہ سب آواز دیے جائیں گے	
۳	نَادَى	۴۳ تَعْمَلُونَ	۶ بِمَا	
آواز دیں گے	اور	تم سب عمل کرتے	تم تھے	(اس) وجہ سے جو
وَجَدْنَا	۲ قَدْ	۲ أَصْحَابُ النَّارِ	۵ مَا	
ہم نے پایا ہے	وَاقِعٍ	کہ	وَعَدَنَا	دوڑخ والوں (کو)
وَجَدْتُمْ	۵ فَهُلْ	۷ حَقًا	۶ مَا	جنت والے
تم نے پایا ہے	تو کیا	سچ	وَعَدَنَا	وعدہ کیا تھا ہم سے
نَعْمَ	۳ قَالُوا	۸ حَقًا	۷ مُؤَذِّنٌ	ہمارے رب (نے)
جو	وہ سب کہیں گے	سچ	۸ فَادَنَ	تمہارے رب (نے)
۲ لَعْنَةُ اللَّهِ	۱ أَنْ	۹ بَيْنَهُمْ	۹ مُؤَذِّنٌ	ایک اعلان کرنے والا
اللہ کی لعنت ہو	یہ کہ	ان کے درمیان	۱۰ مُؤَذِّنٌ	تو اعلان کرے گا
عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	۱۰ يَصُدُّونَ	۱۱ الَّذِينَ	۱۰ فَادَنَ	ایک اعلان کرنے والا
اللہ کے راستے	وہ سب روکتے (تھے)	سب ظالموں پر	۱۱ مُؤَذِّنٌ	ایک اعلان کرنے والا
۹ هُمْ	۱۰ وَ	۱۰ عِوْجَاجٌ	۱۰ يَبْغُونَهَا	ایک اعلان کرنے والا
اور	اور	کبھی	۱۰ وَ	ایک اعلان کرنے والا
۱۰ بَيْنَهُمَا	۱۰ وَ	۱۰ كُفُرُونَ	۱۰ بِالْأُخْرَةِ	ایک اعلان کرنے والا
ان دونوں کے درمیان	اور	سب انکار کرنے والے (تھے)	۱۰ بِالْأُخْرَةِ	ایک اعلان کرنے والا
يَعْرِفُونَ	۱۱ وَ	۱۱ عَلَى الْأَعْرَافِ	۱۱ حِجَابٌ	ایک اعلان کرنے والا
اور	اور	اعرف پر	۱۱ حِجَابٌ	ایک پرده (ہوگے)
۱۱ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ	۱۱ نَادَوا	۱۱ وَ	۱۱ بِسِيمَهُمْ	کچھ آدمی (ہوگے)
جنت والوں (کو)	وہ سب آواز دیں گے	اور	۱۱ بِسِيمَهُمْ	کچھ آدمی (ہوگے)
• سریزگ: ایک علامت کے لیے	• میلانگ: دوسری علامت کے لیے	• کالانگ: اصل لفظ کے لیے	• کالانگ: ایک علامت کے لیے	• کالانگ: ایک علامت کے لیے

۱ علامت دَ اور قَنْ فعل کے شروع میں دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

۲ ث اور ث مَوْتَ کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۳ یہ ماضی ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ فعل حال میں کیا گیا ہے۔

۴ جب تَلَكَ سے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکور ہوں تو یہ تَلَكَ سے تَلَكَ ہو جاتا ہے، البتہ معنی وہی رہتا ہے۔

۵ اُورْثَمُوهَا اصل میں اُورْثَمُ وَ+ ہا ہے، ٹم کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو ٹمُ اور اس علامت کے درمیان وَ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

۶ پ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسپ، بوجہ کیا جاتا ہے۔

۷ اس کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۸ ذبل حرکت میں عموماً اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کچھ کیا گیا ہے۔

۹ علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب کیا جاتا ہے۔

۱۰ اس سے مراد جنت اور جنم یا مَوْتَ منوں اور کافروں کے درمیان ہے۔

۱۱ جب سے مراد یہ ہے کہ ان دونوں کے درمیان ایک دیوار کھڑی کر دی جائے گی جیسا کہ سورۃ الحید آیت نمبر ۱۳ میں بھی بیان کیا گیا ہے۔

۱۲ اعراف لغت میں بلند حِجَاب کو کہتے ہیں اور اس سے مراد دیوار کی بلندی ہے جہاں پر بیٹھے لوگ ایک طرف اہل جنت کو اور دوسری طرف اہل جنم کو دیکھ سکیں گے۔

دُسْلُ	:رسول، رسالت، مرسل۔
رَبِّنَا	:رب العالمين، ربوبیت۔
بِالْحَقِّ	:حق و باطل، حقیقت۔
وَ	:شان و شوکت، رحم و کرم۔
نُودُوا	:ند، منادی، نداء ملت۔
أُورِثْتُمُوهَا	:وارث، وراشت، ورثا۔
يَمَّا	:ماحول، ما تخت، ماجل۔
تَعْمَلُونَ	:عمل، عامل، معمول، تعیل۔
أَصْحَبُ	:اصحاب بدر، اصحاب کھف۔
النَّارِ	:نوری و ناری مخلوق۔
وَجْدَنَا	:وجود، موجود، ایجاد۔
مَا	:ماجرہ، ماوراء آئین۔
وَعَدَنَا	: وعدہ، وعدید، صحیح موعود۔
حَقًا	:حق و باطل، حقیقت، حقوق۔
قَالُوا	:قول، مقول، اقوال زیر۔
فَادَنَ	:اذان، موذان (اعلان)۔
بَيْنَهُمْ	:بین میں، بین الاقوای۔
لَعْنَةُ	:لغت، لعین، لمجون۔
عَلَى	:علی الاعلان، علی العموم۔
الظَّالِمِينَ	:ظلم، ظالم، مظلوم، مظلوم۔
سَبِيلٌ	:اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
بِالْآخِرَةِ	:آخری، یوم آخرت۔
كُفَّارُونَ	:کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
حِجَابٌ	:حجاب۔
رِجَالٌ	:رجال کار، قحط الرجال۔
يَعْرُفُونَ	:عرف، معروف، تعارف۔
كُلًا	:کل نمبر، کلی طور پر۔
نَادُوا	:ند، منادی، نداء ملت۔
أَصْحَبَ	:اصحاب خیر، اصحاب کھف۔
الْجَنَّةُ	:جنت الفردوس۔

۱	يَدْخُلُوهَا	لَمْ	عَلَيْكُمْ	سَلَمٌ	أَنْ	
	وَهُبْ دَاخِلْ ہوئے ہونگے اس میں	نَهْ	تَمْبِرْ ہو	سَلَامِی ہو	کَہ	
۳ ۴ ۵	صُرْفَتْ	وَإِذَا	يَطْمَعُونَ		وَهُمْ	
	پھیری جائیں گی	اور جب	وَهُبْ امید رکھتے ہوں گے		جبکہ وَهُبْ	
۶	رَبَّنَا	قَالُوا	تِلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ	أَبْصَارُهُمْ		
	وَهُبْ کہیں گے (اے) ہمارے رب!	آگ والوں کی طرف	آگ والوں کے ساتھ	آنکی نگاہیں		
۷	نَادَى	وَ	مَعَ الْقَوْمِ الظَّلِيمِينَ	لَا تَجْعَلْنَا		
	آواز دیں گے	اور	ظالم قوم کے ساتھ	تو ہمیں (شامل) نہ کر		
۸	بِسِيمَه	يَعْرُفُونَهُمْ	رِجَالًا	أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ		
	وَهُبْ پہچانتے ہوئے انہیں	(کو)	پکھ مردوں (کو)	اعراف والے		
۹	جَمِعُكُمْ	عَنْكُمْ	أَغْنِي	مَا	قَالُوا	
	تمہاری جماعت (نے)	تمہیں	فائدہ دیا	نَهْ	وَهُبْ کہیں گے	
۱۰	أَهُولَاءِ	كُنْتُمْ	تَسْتَكْبِرُونَ	وَ مَا		
	(کیا) بھی (ہیں)	ترحہم	تم سب تکبر کرتے	اور جو		
۱۱	يَنَالُهُمْ	لَا	أَقْسَطُتُمْ	الَّذِينَ		
	پہنچائے گا انہیں	نہیں	تم نے قسمیں کھائیں (تحیں)	جن (کے معانی)		
۱۲	الْجَنَّةَ	أُدْخُلُوا	اللَّهُ يَرَحْمَةُ	لَا خُوفٌ		
	نَہ کوئی خوف (ہے)	کوئی رحمت	تم سب داخل ہو جاؤ	جنت (ہیں)	اللہ	
۱۳	نَادَى	وَلَا	أَنْتُمْ	تَحْزُنُونَ	وَ	
	آواز دیں گے	اور	تم	تم سب غمیگیں ہو گے	کہ	
۱۴	عَلَيْكُمْ	أَفِيُضُوا	أَصْحَابَ الْجَنَّةِ	أَنْ	أَفِيُضُوا	
	دوزخ والے	تم سب ڈالو	جنت والوں (کو)	کہ	تم سب ڈالو	
۱۵	رَزَقَكُمُ اللَّهُ	مِنَ	أَوْ			
	رزق دیا ہے تم کو اللہ (نے)	(اس) سے جو	یا		(کچھ) پانی سے	

۱ اگر وہ کوئی اور علامت لکھنی ہو تو
تو اس کا "اگر جاتا ہے۔"

۲ علامت هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو
ترجمہ وَهُبْ کیا جاتا ہے۔

۳ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے
پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے۔

۴ ث اورہ موت کی علامتیں ہیں، ان کا
الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۵ فعل پاضی ہے بیان ضرورتا ترجمہ
مستقبل میں کیا گیا ہے۔

۶ یہ دراصل یا رَبَّنَا، یا تخفیف
کیلیے گرا ہو اسی کا ترجمہ اے ہے۔

۷ قوم میں چونکہ زیادہ افراد ہوتے ہیں
اس لیے ساتھ الظالمین مع آیا ہے۔

۸ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام
ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ
کوئی کیا گیا ہے۔

۹ مَا کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس
کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

۱۰ عنکُمْ کا اصل ترجمہ تم سے ہے
ضرورتا ترجمہ تمہیں کیا گیا ہے۔

۱۱ عین مَوْمَنُوں کے بارے میں کہیں گے
علامت کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۲ علامت کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۳ علامت کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۴ فعل کے شروع میں اور آخر میں دا ہو
تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۱۵ مَنَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

سَلَامٌ	:سلام، سلامتی، سلامت۔
عَلَيْكُمْ	:علی العومن، علی الاعلان۔
يَدْخُلُوهَا	:دخل، داخل، داخلہ۔
وَ	:شان و شوکت رحم و کرم۔
يَطْمَعُونَ	:مطمع نظر، طمع و لائق۔
صِرْفٌ	:صرف نظر، مصرف۔
أَبْصَارُهُمْ	:سمع و بصر، بصارت، مصر۔
الثَّارِ	:نوری و ناری خلقون۔
قَاتُلُوا	:قول، مقولہ، اقوال زریں۔
رَبَّنَا	:رب، ربوبیت۔
لَا	:لا، اعداء، اعلان، لا جواب۔
مَعَ	:مع اہل و عیال، معیت۔
الْقُوْمُ	:قوم، قومیت، اقوام عالم۔
الظَّالِمِينَ	:ظلم، خالم، مظلوم، مظالم۔
رِجَالًا	:رجال کار، خط الرجال۔
يَعْفُونَهُمْ	:تعارف، معرفت، معروف۔
جَمِيعًا	:جیعنی، جامیع، جماعت۔
مَا	:ما، احوال، ما تحت، ماجرا۔
تَسْتَكْبِرُونَ	:تکبر، متکبر، کبیر، کبر۔
أَقْسَمْتُمُ	:قسم کھانا، قسمیں۔
بِرَحْمَةٍ	:رحمت، رحم، رحیم۔
أَدْخُلُوا	:دخل، داخل، مداحت۔
الْجَنَّةَ	:جنۃ الفروض، جنۃ القیچ۔
خَوْفٌ	:خوف و هراس، خائف۔
تَخْرُنُونَ	:حرزن و ملاں، عام الحزن۔
نَادَى	:ند، منادی، نداء ملت۔
أَصْحَبُ	:صاحب صفة، اصحاب بدرو۔
أَفِيْضُونَا	:فیض عام، فیوض و برکات۔
الْمَاءَ	:ماء الحیات، ماء الکحـم۔
رَزْقَكُمْ	:رزق، رازق، رزاں۔

کہ تم پر سلام ہو

وہ اس (جنت) میں ((اپنی)) داخل نہ ہوئے ہوں گے

جبکہ وہ (جنت میں داخل ہونے کی) امید رکھتے ہوں گے [46]

اور جب ان کی نگاہیں پھیری جائیں گی

آگ والوں کی طرف

(تو) کہیں گے اے ہمارے رب!

لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ [47] تو ہمیں ظالم قوم کے ساتھ (شامل) نہ کر۔

اور اعراف والے آواز دیں گے کچھ مردوں کو

جنہیں وہ ان کی نشانی سے پہچانتے ہوں گے

کہیں گے تم کون تھا ری جماعت نے فائدہ دیا

اور (ہم اس نے) جو تم تکبر کرتے تھے۔

کیا یہی ہیں جنے متعلق تم نے قسمیں کھائیں تھیں

(کر) اللہ انہیں کوئی رحمت نہیں پہنچائے گا؟

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ (تو ہمیں) تم جنت میں داخل ہو جاؤ تم پر نہ کوئی خوف ہے

اور نہ تم غمگین ہو گے۔

اور دوزخ والے (گرگڑاک) آواز دیں گے

جنت والوں کو

کہ ہم پر کچھ پانی ڈالو

یا اس میں سے (ہمیں کچھ دے دو) جو

تمہیں اللہ نے رزق دیا ہے

اوہ میما

اَنْ اَفِيْضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ

اَنْ سَلَمٌ عَلَيْكُمْ

لَمْ يَدْخُلُوهَا

وَهُمْ يَطْمَعُونَ [46]

وَإِذَا صِرَفْتُ أَبْصَارُهُمْ

تَلْقَاءَ أَصْحَابِ النَّارِ

قَالُوا رَبَّنَا

لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ [47] تو ہمیں ظالم قوم کے ساتھ (شامل) نہ کر۔

وَنَادَى أَصْحَابُ الْأَعْرَافِ بِرِجَالًا

يَعْرِفُونَهُمْ بِسِيمَهُمْ

قَالُوا مَا أَغْنَى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ

وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ [48]

أَهْوَلَاءَ الَّذِينَ أَقْسَمْتُمُ

لَا يَنْأِلُهُمُ اللَّهُ بِرَحْمَةٍ ط

وَلَا أَنْتُمْ تَحْزُنُونَ [49]

وَنَادَى أَصْحَابُ النَّارِ

أَصْحَابَ الْجَنَّةِ

رَزَقَكُمُ اللَّهُ ط

^۱ یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً یہاں ترجمہ مستقبل میں لکھا گیا ہے۔

^۲ ان اس کے شروع میں اور قذ فعل کے شروع تاکہ کی علامتیں ہیں۔

^۳ ہم یا ہم گرام کے آخر میں ہوتے ترجمہ انکا، انکی، انکی یا بنا دین، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہوتے ترجمہ انہیں لکھا جاتا ہے۔

^۴ ث اورہ مَوْبِث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

^۵ اللہ تھرگز بھونے والا نہیں ہے مطلب یہ ہے کہ ہم ان کو دوزخ میں ڈال کر بالکل نہیں پوچھیں گے وہ اسی طرح ہمیشہ آگ میں جلتے رہیں گے۔

^۶ گ اس کے شروع میں تشبیہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، ترجمہ مثل، مانند، جیسے یا کی طرح کیا جاتا ہے۔

^۷ پ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

^۸ چَنَنَا کا اصل ترجمہ ہم آئے ہے اور اگر اس کے بعد علامت پ ہو تو پھر اس کا ترجمہ لائے کیا جاتا ہے۔

^۹ علامت پ کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔

^{۱۰} تا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

^{۱۱} هل کے بعد اگر اسی جملے میں لا آرہا ہو تو اس هل کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

^{۱۲} علامت پ کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔

^{۱۳} تُرَدُّ دراصل تُرَدَّ تھا لہ تھا علامت ز پ پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کامفہوم ہوتا ہے۔ گرام کے اصول کے مطابق پہلی د کی حرکت پچھلے حرف کو دے کر کو د میں غم کیا گیا ہے۔

عَلَى الْكُفَّارِ ^{۵۰}	حَرَمَهُمَا	إِنَّ اللَّهَ	قَالُوا
سُبْ كافروں پر	حرام کر دیا ہے ان دونوں (کو)	بے شک اللہ (ن)	وہ سب کہیں گے
لَهُوَا	دِينَهُمْ	اتَّخُذُوا	الَّذِينَ
تماشا	اپنے دین (کو)	سب نے بنایا	(وہ لوگ) جن
الْحَيَاةُ الدُّنْيَا ^{۴۴}	غَرَّهُمْ	وَ	وَ
دنیوی زندگی (ن)	دھوکے میں ڈالے رکھا انہیں	اور	کھلیل
نَسُوا	كَيَا	نَسْهُمْ	فَالْيَوْمَ
ان سب نے بھلا دیا (تھا)	جس طرح	هم بھلا دیں گے انہیں	تو آج
بِأَيْتِنَا ^۷	كَانُوا	مَا	لِقاءَ يَوْمَهُمْ هَذَا
ہماری آیتوں کا	اور	جو	او
بِكِتْبٍ ^۹	جِئْنُهُمْ	وَلَقَدْ	يَجْهَدُونَ ^{۵۱}
(انی) کتاب	اور بلاشبہ یقیناً	ہم لائے انکے پاس	وہ سب انکار کرتے
عَلَى عِلِّمٍ	هُدَى	وَ	فَصَلَنَهُ ^{۱۰}
اور (ہدایت)	علم (کی بنیاد پر)	ہم نے تفصیل سے بیان کیا ہے اُ	ہم نے تفصیل سے بیان کیا ہے اُ
يَنْظُرُونَ	هُلْ	يُؤْمِنُونَ ^{۵۲}	لِقَوْمٍ
وہ سب ایمان رکھتے ہیں	نہیں	(اس) قوم کے لیے	(اس) قوم کے لیے
يَقُولُ	تَأْوِيلَهُ	يَوْمَ	يَوْمَ تَأْوِيلَهُ ^{۱۱}
وہ کہیں گے	اُس کا انجام	آئے گا	آئے گا
جَاءَتْ ^۴	قَدْ ^۲	مِنْ قَبْلُ	الَّذِينَ
آئے تھے	بلاشبہ	(اس) سے پہلے	سب نے بھلا دیا تھا سے
مِنْ شَفَاعَةٍ	فَهُلْ	لَنَا	رَسُولُ رَبِّنَا
ہمارے رب کے رسول	یا لِحْقٍ ^۷	لَنَا	حق کے ساتھ تو کیا (ہے)
سفارشیوں میں سے (کوئی)	سفارشیوں میں سے (کوئی)	ہمارے لیے	ہمارے لیے
فَنَعْمَلَ	أَوْزَدُ ^{۱۳}	لَنَا	فَيَشْفَعُوا
تو ہم عمل کریں گے	یا ہم لوٹا دیے جائیں	ہمارے لیے	پس وہ سب سفارش کریں

قَالُوا	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔	وَ كَهِيْسَ گے بے شک اللہ نے	قَالُوا إِنَّ اللَّهَ
حَرَمَهُمَا	: حرام، محروم، حرمت۔	ان دونوں (جیزوں) کو کافروں پر حرام کر دیا ہے۔ ⁵⁰	حَرَمَهُمَا عَلَى الْكُفَّارِينَ ⁵⁰
الْكُفَّارُ	: کفر، کافر، کفار۔		
الثَّخَدُوا	: اغذ، ماخوذ، مکواغذہ۔	وہ (لوگ) جنہوں نے اپنے دین کو بنالیا	الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِيْنَهُمْ
دِيْنَهُمْ	: دین و دنیا، دین اسلام۔	تماشا اور کھیل	لَهُوَا وَ لَعِبَا
لَهُوَا وَ لَعِبَا	: ابرو اب، ابرو اب۔	اور دنیوی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈالے رکھا	وَغَرَّهُمُ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا
غَرَّهُمْ	: غور، مغور۔	تو آج ہم انہیں بھلا دیا تھا	فَالْيَوْمَ نَنْسِمُهُمْ
الْحَيَاةُ	: موت و حیات، حیات جادوال۔	جیسا کہ انہوں نے بھلا دیا تھا	كَمَا نَسُوا
الدُّنْيَا	: دنیا و آخرت، دین و دنیا۔	اپنے اس دن کی ملاقات کو	لِقَاءَ يَوْمَهُمْ هُنَّا
فَالْيَوْمُ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	اور جیسے وہ ہماری آئیوں کا انکار کرتے تھے۔ ⁵¹	وَمَا كَانُوا بِإِيْتَانَا يَجْحُدُونَ ⁵¹
تَنْسِمُهُمْ	: نیسان، نیسانیا۔	اور بلاشبہ یقیناً ہم ان کے پاس (ایسی) کتاب لائے	وَلَقَدْ جَنَّهُمْ بِكِتَبٍ
كَمَا	: کما، کما، کا عدم / ماحول۔	جسے ہم نے علم (ای نیسان) پر تفصیل سے بیان کیا ہے	فَصَلَّنَهُ عَلَى عِلْمٍ
لِقاءُ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	(اس حال میں کہ وہ) بدایت اور رحمت ہے	هُدَى وَ رَحْمَةً
هُدَا	: الہذا، حامل رفعہ ہذا۔	اُس قوم کے لیے جو ایمان رکھتے ہیں۔ ⁵²	لَقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ⁵²
مَا	: ماحول، ماجرا، موارے عدالت۔	نہیں وہ انتظار کرتے مگر اسکے انعام (یعنی قیمت) کا	هَلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا تَأْوِيلَهُ
بِإِيْتَنَا	: آیت، آیات قرآنی۔	جس دن اُس کا انعام آئے گا (ج) کہیں گے	يَوْمَ بِإِيْتَيْتَهُ يَقُولُ
بِكِتَبٍ	: کتاب، کتابت، کاتب۔	وہ (لوگ) جنہوں نے اس سے پہلے بھلا دیا تھا	الَّذِينَ نَسُوهُ مِنْ قَبْلٍ
فَصَلَّنَهُ	: مفصل، تفصیل، تفصیلات۔	بلاشبہ ہمارے رب کے رسول حق کیا تھا آئے تھے	قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ
عَلَى	: علی چھوڑ، علی الاعلان۔	تو کیا ہمارے لیے کوئی سفارشی ہیں (ک)	فَهَلْ لَنَا مِنْ شَفَعَاءَ
هُدَى	: بدایت، ہادی بحرث۔	پس وہ ہمارے لیے سفارش کریں	فَيَشْفَعُونَا
يُؤْمِنُونَ	: امن، ایمان، مؤمن۔	یا ہم (دیا میں بھر) لوٹا دیے جائیں تو ہم (اب بیک) عمل کریں گے	أَوْ تُرَدْ فَنَعِيلَ
يَنْظُرُونَ	: انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔		
إِلَّا	: إلا، إلا شاء اللہ، إلا قلیل۔		
يُوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔		
نَسُوهُ	: نیسان، نیسانیا۔		
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام۔		
رُسُلُ	: رسول، مرسل، رسالت۔		
شَفَعَاءَ	: شفاعت، شافع مشر۔		
رُوْدُ	: رود، مردود، تردید، مرتد۔		
فَنَعِيلَ	: عمل، عامل، معمول۔		

خَسِرُوا	قَدْ	نَعْمَلُ	كُنَّا	غَيْرَ الَّذِي
أُنْ سَبَّ نَخَارَ مِنْ دُلَالٍ	بِلَا شَهْبَةٍ	هُمْ عَمِلَ كَرْتَةٍ	تَهْبِمْ جَوْ	(اس کے) علاوہ جو
كَانُوا	مَا	عَنْهُمْ	ضَلَّ	وَ أَنْفَسَهُمْ
جَانُوا	جَوْ	أُنْ سَ	كُمْ هُوَ كَيَا	أُرْ جَانُوا (کو)
خَلَقَ	الَّذِي	اللَّهُ	رَبُّكُمْ	يَفْتَرُونَ
جَسَنَ	اللَّهُ (بے)	تَهَارَبَ	إِنَّ	يَفْتَرُونَ
وَ سَبَّ افْتَرَا بَانَدَهَتَهَ	بِشَكْ	اللَّهُ (بے)	بِشَكْ	يَفْتَرُونَ
ثُمَّ اسْتَوَى	فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ	وَ الْأَرْضَ	السَّمُوَاتِ	ثُمَّ اسْتَوَى
پھر جا ٹھرا	چَحْ دُونُوں مِنْ	زَمِنْ (کو)	أَوْرَ	آسمانوں (کو)
يَطْلُبُهُ	اللَّهَ	اللَّيْلَ	يُعْشِي	عَلَى الْعَرْشِ
وَهُوَ أَلَيْتَهُ	وَهُوَ حَانِتَهُ	رَاتِ (سے)	عَرْشٍ	عَلَى الْعَرْشِ
النُّجُومُ	الْقَمَرُ	وَ الشَّمْسُ	وَ حَشِيشَةً	وَ حَشِيشَةً
سَتَارُوا (کو) پیدا کیا	أَوْرَ	سُورَجَ	تَيْزِي (سے)	تَيْزِي (سے)
الْخُلُقُ وَ	لَهُ	أَلَا	بِأَمْرِهِ	مُسَخَّرٌ
وَهُوَ تَابِعٌ	أَلَا	أَلَا	أَلَا	مُسَخَّرٌ
أُدْعُوا	رَبُّ الْعَالَمِينَ	تَبَرِّكَ اللَّهُ	الْأَمْرُ	الْأَمْرُ
تم سب لپکارو	سَبْ جَهَانُوا كَارَبَ (بے)	بَهْتَ بَرَكَتَ وَالَّاهِيَ اللَّهُ (ج)	حَكْمَ دِيَنَ (بے)	حَكْمَ دِيَنَ (بے)
لَا يُحِبُّ	إِنَّهُ	خُفْيَةً	رَبُّكُمْ	تَضَرُّعًا
اپنے رب (کو) نہیں وہ پسند کرتا	اپنے رب (کو) نہیں وہ پسند کرتا	اپنے رب (کو) نہیں وہ پسند کرتا	رَبُّكُمْ	تَضَرُّعًا
فِي الْأَرْضِ	لَا تُفْسِدُوا	وَ	الْمُعْتَدِلُونَ	وَ
زَمِنْ میں	تم سب فَسادَتْ پھیلاؤ	سَبْ حَدَسَ بَرَخَنَے والَّوْنَ (کو)	زَمِنْ میں	الْمُعْتَدِلُونَ
طَهَّا	خُوفًا	وَ	وَادْعَوْهُ	بَعْدَ اِصْلَاحَهَا
اوْرَ تم سب لپکارو سَ	ڈُرَتَهُوَ	اوْرَ تم سب لپکارو سَ	اوْرَ تم سب لپکارو سَ	بَعْدَ اِصْلَاحَهَا
مِنَ الْمُحْسِنِينَ	قَرِيبٌ	رَحْمَتَ اللَّهِ	إِنَّ	رَحْمَتَ اللَّهِ
نیکی کرنے والوں سے	قَرِيبٌ (بے)	اللَّهُ کی رحمت	بِشَكْ	اللَّهُ کی رحمت

۱ گُنَّا دراصل کوئنَّا تھا گرامر کے اصول کے مطابق و کوئٹا کرک کو پیش دی گئی ہے اور ان کوئن میں مدغم کیا گیا ہے۔

۲ قَدْ فعل کے شروع تاکید کی علامت ہے۔

۳ ہُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکے لیا پنا، لین، اپنے کیا جاتا ہے۔

۴ اور اس موت کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۵ اس کے شروع میں اور آخر سے پہلے زبر میں کیا یا کام مفہوم ہوتا ہے۔

۶ پ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ بھی پر بھی کا، کی، کے، کو بھی بسبب، بوج، بذریعہ اور بکھی بدلے میں کیا جاتا ہے۔

۷ آلا حرفاً تعبیر ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔

۸ لَهُ میں لَ دراصل لَ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔

۹ علامت تاور میں مبالغہ کا مفہوم ہے۔

۱۰ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وُ ہو تو اس فعل میں عمماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۱۱ علامت تاور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

۱۲ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وُ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۱۳ علامت وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

۱۴ عربی زبان میں رحمت کا لفظ کے ساتھ لکھا جاتا ہے لیکن قرآنی کتابت میں اس کو بھی ت لکھا جاتا ہے۔

۱۵ اس کے شروع میں اُ اور آخری حرفا سے پہلے حرفا کے نیچے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

غَيْرٌ	دیار غیر، غیر اللہ۔
خَسِرُوا	خسارہ، خائب و خاسر۔
أَنفَسَهُمْ	نفس، نفساً نفسی، نفوس۔
ضَلَّ	ضلالت و گمراہی۔
مَا	ما حول، ماحت، ماجر۔
يَقْتَرُونَ	افتراقی پر دازی، مفترقی۔
خَلَقَ	خلائق، خلق، تحقیق۔
السَّمُوتُ	کتب سماویہ، آفات سماویہ۔
الْأَرْضُ	ارض و سما، قطعہ اراضی۔
فِي	فی الحال، فی الغور۔
أَيَامٍ	بیوم، ایام، یوم آخرت۔
أَسْتَوْى	مستوی، استواء۔
عَلَى	علی الاعوم، علی الاعلان۔
الْعَرْشُ	عرش الہی، عرش و فرش۔
يُغْشِي	غش، غش آئا، غشی۔
اللَّيْلُ	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
النَّهَارُ	نہار منہ، لیل و نہار۔
الشَّمْسُ	شم و قمر، نظام شمسی۔
الْقَمَرُ	قمری جمیعہ، شمس و قمر۔
الْجُوْمُرُ	جمجم، جموی، علم جنوم۔
مُسَخَّرٌ	مسخر، تنفس۔
بِأَمْرِهِ	امر، آمر، نامور، امور۔
تَبِرَّأَكَ	برکت، برکات، مبارک۔
الْعَلَمِيُّونَ	علم اسلام، عالم عقلي۔
أَدْعُوا	دعای، داعی، مدعا، مدعاو۔
خُلُقٰ	بنفیخی، مخفی، انفخ۔
تُقْسِدُوا	خوف و هراس، خائف۔
طَمَعًا	مطعم نظر، لائچ و طمع۔
الْمُحْسِنِينَ	محسن، احسان، تحسین۔

اسکے علاوہ جو ہم (پیدا) کرتے تھے؟
بلاشبہ انہوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا
اور ان سے (دہ) گم ہو گیا
جو وہ افترا باندھتے تھے۔ (53)
بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کیا
السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ فِي سَمَاءٍ أَيَّامٍ آسمانوں اور زمین کو چہ دنوں میں
پھر عرش پر جا ہمرا
وہ دن کورات سے ڈھانپتا ہے
(ک) وہ تیزی سے اسے (یعنی دن کی) آلیتی ہے
اور (ای) نے پیدا کیا سورج اور چاند اور ستاروں کو
(اس حال میں کہ) وہ اسکے حکم کے تابع کیے ہوئے ہیں
آگاہ رہو! پیدا کرنا اور حکم دینا، ای کا کام ہے
اللہ بہت برکت والا ہے (ج) سب جہاںوں کا رب
تم اپنے رب کو عاجزی اور خفیہ طور پر پکارو
بیشک و حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (55)
اور زمین میں فساد مت پھیلاؤ
اس کی اصلاح کے بعد
اور اسے ڈرتے ہوئے اور طمع کرتے ہوئے پکارو
بے شک اللہ کی رحمت
نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔ (56)

غَيْرُ الدِّيْنِ كُنَّا نَعْمَلُ
قُلْ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ
وَضَلَّ عَنْهُمْ
مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ۱۳

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي حَلَّ
السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ فِي سَمَاءٍ أَيَّامٍ آسمانوں اور زمین کو چہ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوْى عَلَى الْعَرْشِ
يُغْشِي الْلَّيْلَ النَّهَارَ
يَطْلُبُهُ حَثِيشًا
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ
مُسَخَّرٌ بِأَمْرِهِ
الْأَلَّهُ الْخَالِقُ وَالْأَمْرُ
تَبَرَّأَ اللَّهُ رَبُّ الْعَلَمِيْنَ ۵۴
أَدْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِلِينَ ۵۵
وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ
بَعْدَ إِصْلَاحِهَا
وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا
إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ
قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۵۶

بُشِّرًا	الرِّجْمَحُ	يُرِسْلُ ^۱	الَّذِي	وَهُوَ
خوشخبری (باتک)	ہوائیں	بھیجا ہے	جو	اور وہی (ہے)
أَقْلَتْ ^{۳ ۴}	إِذَا	حَتَّىٰ	رَحْمَتِهِ ط	بَيْنَ يَدَيْ ^۲
اُٹھا لاتی ہیں	یہاں تک کہ	جب	اپنی رحمت (سے)	پہلے
فَانْزَلَنَا ^{۴ ۵ ۸}	لِبَلِّ مَيْتٍ ^۷	سُقْنَهُ ^{۴ ۵ ۶}	سَحَابَاتِقَالًا	
پھر ہم اُتارتے ہیں	مردہ شہر کی طرف	ہم ہانک دیتے ہیں اسے	بھاری بادل	
بِهِ ^۹	فَأَخْرَجْنَا ^{۴ ۵ ۸}	الْمَاءَ	بِهِ ^۹	
اس کے ذریعے	پھر ہم نکلتے ہیں	پانی	اس سے	
الْمَوْتِي	خُرُجُ	كَذِيلَكَ	مِنْ كُلِّ الشَّمَرِ ط ^{۱۰}	
مردوں (کو)	ہم نکالیں گے	اسی طرح	ہر قسم کے پھل	
الْبَلْدُ الطَّيِّبُ ^۱	يَخْرُجُ	وَ	تَذَكَّرُونَ ^{۵۷}	لَعْلَمُ
نکلتی ہے	عدہ شہر (زرخیز میں)	اور	تم سب نصیحت حاصل کرو	تاکہ تم
لَا يَخْرُجُ ^۱	خَبُثَ	وَالَّذِي	بِإِذْنِ رَبِّهِ ^۹	نَبَاثَةٌ
نہیں نکلتی	(زین)	اور جو زین (خراب ہے)	اس کے رب کے حکم سے	اس کی کھنکتی
الْآيَتِ ^۳	نُصْرَفُ	كَذِيلَكَ	نِكَّادًا ط	إِلَّا
آیات	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	ناس	ناس	مگر
نُوحًا ^۵	أَرْسَلْنَا ^{۱۱}	لَقَدْ ^{۱۱}	لَيْشَكْرُونَ ^{۵۸}	لِقُومٍ
			(س) قوم کیلئے	(جو) وہ سب شکر کرتے ہیں
			بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا
			نوح (کو)	
أَعْبُدُوا ^{۱۳}	يَقُومُ ^{۱۲}	فَقَالَ ^۸	إِلَيْهِ قَوْمٌ	
			تو اُس نے کہا	اُسکی قوم کی طرف
			اے (میری) قوم!	تم سب عبادت کرو
غَوْرِيَةٌ ط	مِنْ إِلَهٍ ^{۱۴ ۱۰}	لَكُمْ	مَا	اللَّهُ
اس کے سوا	کوئی معبد	تمہارے لیے	نہیں (ہے)	اللہ (کی)
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ^{۵۹}	عَلَيْكُمْ	أَخَافُ	إِنِّي	
بڑے دن کے عذاب (سے)	تم پر	میں ڈرتاہوں	بے شک میں	

۱ یہاں پر یہ کے ترجیح کی ضرورت نہیں۔

۲ بین کا ترجمہ درمیان اور پیدائی کا ترجمہ

دونوں ہاتھ ہوتا ہے اور ان دونوں لفظوں

کاملاً کر مفہومی ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔

۳ اور اس مئیت کی علامتیں ہیں، ان کا لگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۴ یہ فعل مضاری ہے ضرورتاً یہاں ترجمہ

حال میں کیا گیا ہے۔

۵ پہلے سکون ہوتا ترجمہ ہم یا ہم نے کیا جاتا

ہے۔

۶ علامت اُگر فعل کے آخر میں ہو تو

ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

۷ بلد میت اس کا اصل ترجمہ مردہ شہر

ہے اور اس سے مراد بخوبی ہے یہاں

کا ترجمہ کی طرف ضرورتاً کیا گیا ہے۔

۸ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس،

تو، پھر اور کبھی سوچی کیا جاتا ہے۔

۹ پ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا،

کی، کے، کو کبھی بسب، بوجہ، بذریعہ اور

کبھی بدل میں کیا جاتا ہے۔

۱۰ یہاں من کے ترجیح کی ضرورت نہیں

ہے۔

۱۱ فعل کے شروع میں علامت اُور قَنْ

دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

۱۲ لیقومہ اصل میں یقونی تھا آخر سے نی

تحفیف کیلئے گردی کوئی ہے اسی کا ترجمہ

میری کیا جاتا ہے۔

۱۳ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں دُ میں

کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۱۴ ذبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا

مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

قرآنی الفاظ کا ارد و استعمال

وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
يُرِسْلُ	: رسول، مرسل، رسالت۔
الرِّجُحُ	: رنج المک، رنج بادی۔
بُشْرًا	: بشارت، شیر و نزیر۔
بَيْنَ	: بین، بین، بین الاقوای۔
يَدَىٰ	: یہ دینا، یہ طولی، رفع الیدین۔
رَحْمَتِهِ	: رحمت، رحیم، رحن۔
حَتَّىٰ	: حتی الامکان، حتی اوسع۔
ثَقَالًا	: نقل، ثقیں، کشش نقل۔
لَبَلِٰ	: بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔
مَيِّتٌ	: موت، اموات، میت۔
فَانْزَلْنَا	: تازل، نزول، منزل من اللہ۔
الْمَاءَ	: نماء الحیات، نماء بالحمد۔
فَأَخْرَجْنَا	: خارج، خرون، اخراج۔
الشَّرَّاتِ	: شمر، شمرات۔
الْمَوْتُ	: موت و حیات، حیاتی مماثل۔
تَذَكَّرُونَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
نَبَأَتُهُ	: نباتات و مجادلات، نباتی۔
يَذَنُ	: باذن اللہ، اذن عام، اذن الکوئی۔
خَبْدَ	: خجشت باطن، خبیث، خباثت۔
يَخْرُجُ	: خارج، خرون، اخراج۔
نُصَرَفُ	: تصریف، صرف نظر۔
يَشَكُّرُونَ	: شکر، شاکر، اظہمار شکر۔
أَرْسَلْنَا	: رسول، مرسل، رسالت۔
اعْبُدُوا	: عبید، عابد، معبد، عبادت۔
إِلَهٖ	: الله العالیمین، رضائے الہی۔
أَخَافُ	: خوف، خائف، خوف و ہراس۔
عَلَيْكُمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَوْمٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
عَظِيمٍ	: عظمت، عظیم، عظیم، تعظیم۔

وَهُوَ الَّذِي يُرِسْلُ الرِّيحَ بُشْرًا اور وہی ہے جو ہواں کو خوشخبری (بیار) بھیجنتا ہے
بَيْنَ يَدَيِ رَحْمَتِهِ اپنی رحمت (بارش) سے پہلے
یہاں تک کہ جب (ہوئیں) بھاری بادل اٹھالاتی ہیں
حَتَّىٰ إِذَا أَقْلَتْ سَحَابًا ثِقَالًا
ہم اسے کسی مردہ شہر (زمین) کی طرف ہانک دیتے ہیں
پھر ہم اس سے پانی آتارتے ہیں
پھر ہم اس کے ذریعے نکلتے ہیں
ہر قسم کے پھل، اسی طرح
ہم مردوں کو نکالیں گے
تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔⁽⁵⁷⁾
اور عمدہ شہر (یعنی زرخیز زمین)
اُس کی کیتھی نکلتی ہے اسکے رب کے حکم سے
اور جو (زمین) خراب ہے
نہیں نکلتی (اُس کی کیتھی) مگرنا قص
اسی طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیات کو
اس قوم کے لیے جو شکر کرتے ہیں۔⁽⁵⁸⁾
بلاشبہ یقیناً ہم نے نوح کو اسکی قوم کی طرف بھیجا
تو اس نے کہا ہے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو
اس کے سواتھ مدار کوئی معبود نہیں ہے
بے شک میں تم پر ڈرتا ہوں
بڑے دن کے عذاب سے۔⁽⁵⁹⁾
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ
• کالارنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کے لیے
• سرنگ: نئے الفاظ کے لیے

لَنَرِيكَ	إِنَّا	مِنْ قَوْمَهُ	الْمَلَأُ	قَالَ
يَقِيَّا هِيم دِيكَر ہے بیں تجھے	اس کی قوم میں سے بے شک ہم	سُرداروں (ن)	کہا	کہا
بِي لَيْسَ	يَقُولُ	قَالَ	فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ	قَالَ
مجھ کو	اے (میری) قوم!	اُس نے کہا	کھلی گمراہی میں	اُس نے کہا
مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ	رَسُولٌ	وَلَكِنِي	ضَلَالٌ	رَسُولٌ
سب جہانوں کے رب (کی طرف) سے	اور لیکن میں ایک رسول (ہوں)	کوئی گمراہی	سُبْلَةٌ	کوئی رَبِّ الْعَالَمِينَ
لَكُمْ	وَأَنْصَحُ	رَسُلِتِ رَبِّي	أَبْلَغُكُمْ	أَوْ
تمہارے لیے	اور میں پہنچاتا ہوں تمہیں	اپنے رب کے پیغامات	تم نے تجھ کیا ہے	لَا تَعْلَمُونَ
مَا	مَا	مِنَ اللَّهِ	وَأَعْلَمُ	أَوْ
تم سب نہیں جانتے	جو	اللَّهُ (کی طرف) سے	اور میں جانتا ہوں	لَا تَعْلَمُونَ
أَنْ	جَاءَكُمْ	ذَكْرٌ	عَجِبْتُمْ	مِنْ رَبِّكُمْ
تم نے تجھ کیا ہے	کہ آئی ہے تمہارے پاس ایک نصیحت	تمہارے رب (کی طرف) سے	تم نے تجھ کیا ہے	أَنْ
عَلَى رَجُلٍ	مِنْكُمْ	لِيُنِذِّرُكُمْ	وَ	لِتَتَّقُوا
ایک آدمی پر	تاتکہ تم سب نے جاؤ	تاتکہ وہ ذراۓ تمہیں	اور	فَكَذَّبُوهُ
لَعَلَّكُمْ	وَ	تُرْحَمُونَ	او	لَعَلَّكُمْ
اور	اور	تم سب رحم کیے جاؤ	اور	وَ
فَأَنْجِيدْنَاهُ	وَ	وَ الَّذِينَ	وَ	فَأَنْجِيدْنَاهُ
تو ہم نے بچالیا اسے	اور	اَلَّذِينَ	وَ	فِي الْفُلُكِ
کشتنی میں	(ان لوگوں کو) جو	اَسَكَنَاهُ	وَ	مَعَهُ
بِي لَيْتَنَا	كَذَّبُوا	الَّذِينَ	وَ	وَ الَّذِينَ
ہماری آیات کو	سب نے بھٹلایا	اَغْرَقْنَا	او	وَ إِنَّهُمْ
بِي لَيْتَنَا طرف	(ان لوگوں کو) جن	اَنَّهُمْ	یقیناً وَهُوَ	كَانُوا
ع	وَ	أَنَّهُمْ	بِي لَيْتَنَا	قَوْمًا عَمِينَ
15	وَ	أَنَّهُمْ	بِي لَيْتَنَا	عَادٍ
او	او	أَنَّهُمْ	بِي لَيْتَنَا	وَ إِلَيْهِمْ
کالانگ: ایک علامت کے لیے	اندھے لوگ	بِي لَيْتَنَا	بِي لَيْتَنَا	وَ إِلَيْهِمْ
● سرثرنگ: دوسری علامت کے لیے	سُب تھے	بِي لَيْتَنَا	بِي لَيْتَنَا	وَ إِلَيْهِمْ
● میلانگ: ایک علامت کے لیے	ہود (کو سمجھا)	بِي لَيْتَنَا	بِي لَيْتَنَا	وَ إِلَيْهِمْ
● کالانگ: ایک علامت کے لیے	اَس نے کہا	بِي لَيْتَنَا	بِي لَيْتَنَا	وَ إِلَيْهِمْ

- ۱ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
- ۲ [إِنَّا] دراصل [إِنْ+نَا] کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون گراہوا ہے۔
- ۳ [يَقُولُ] دراصل [يَقُومُ] تھا آخرے سے تخفیف کیلئے گری ہے اسی کا ترجمہ میری ہے۔
- ۴ [كَمْ] کا عموماً ترجمہ سے، ساخت کھنپ کر کھنپ کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدله میں کیا جاتا ہے۔
- ۵ اور اس میں کی علمتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
- ۶ ڈبل حركت میں عموماً اس کے عام ہونے کا مشہوم ہوتا ہے۔
- ۷ [لَكُمْ] میں [لَ] دراصل [لِ] تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے اس استعمال ہو جاتا ہے۔
- ۸ لاکے بعد فعل کے آخر میں وُن ہوتی ہے۔ اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔
- ۹ فعل کے شروع میں علامت ل کا ترجمہ عموماً تکارک کیا جاتا ہے۔
- ۱۰ فعل کے آخر میں علامت گم ہوتا ہے۔ اس کا ترجمہ تمہیں کرتے ہیں۔
- ۱۱ فعل کے شروع میں ت پر پیش اور آخر سے پہلے زر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مشہوم ہوتا ہے۔
- ۱۲ علامت فا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔
- ۱۳ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔
- ۱۴ علامت زیادہ گر فعل کے آخر میں آئے تو اس کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔
- ۱۵ فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔
- ۱۶ یہاں مُنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

قَالَ الْمَلَأُ مِنْ قَوْمَهُ

إِنَّا لَنَدْرَكُ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

قَالَ يَقُولُ

لَيْسَ بِي ضَلَالَةٌ وَلَكِنَّ

رَسُولٌ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ

أُبَلَّغُكُمْ رِسْلَتِ رَبِّي

وَأَنْصُحُ لَكُمْ وَأَعْلَمُ

مِنَ اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ

أَوْ عَجِبُتُمْ أَنْ جَاءَ لَمْ

ذُكْرُ مِنْ رَبِّكُمْ

عَلَى رَجُلٍ مِنْكُمْ

لِيُنَذِّرُكُمْ وَلَتَتَّقُوا

وَلَعَلَّكُمْ تُرَحِّمُونَ

فَكَذَّبُوهُ فَأَنْجَيْنَاهُ

وَالَّذِينَ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ

وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ

كَذَّبُوا بِآيَتِنَا

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِينَ

وَإِلَيْهِ عَادٍ أَخَاهُمْ هُودًا

قَالَ يَقُولُ

كَالَّذِينَ بَارَبَارَ سَعْيَ

اس کی قوم میں سے سرداروں نے کہا

بیشک ہم یقیناً تھے کھلی گمراہی میں دیکھ رہے ہیں

اس نے کہا اے (بیری) قوم!

مجھے میں کوئی گمراہی نہیں ہے اور لیکن میں

جہانوں کے رب کی طرف سے ایک رسول ہوں

میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں

اور میں تمہاری خیر خواہی کرتا ہوں اور میں جانتا ہوں

اللہ کی طرف سے (وکھ) جو تم نہیں جانتے۔

اور کیا تم نے تجب کیا ہے کہ تمہارے پاس آئی ہے

ایک نصیحت تمہارے رب کی طرف سے

ایک (ایے) آدمی پر (جو) تم میں سے ہے

تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور تاکہ تم نجاح جاؤ

اور تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔

پھر انہوں نے جھٹلایا اسے تو ہم نے بچالیا اسے

اور ان (لوگوں) کو جو اس کے ساتھ کشتی میں تھے

اور ہم نے غرق کر دیا ان (لوگوں) کو جنہوں نے

جھٹلایا ہماری آیات کو

یقیناً وہ اندھے لوگ تھے۔

اور (قوم) عاد کی طرف ان کے بھائی ہو دو کو (بیجا)

اس نے (بھی) کہا اے میری قوم!

قال : قول، مقولہ، اقوال زریں۔

من : منجانب، من چیزِ القوم۔

قومہ : قوم، قومیت، اقوام، قوی۔

لَنَدْرِكَ : روایت ہال کمیٹ۔

فِي : فی الحال، فی الغور، فی الاوقت۔

ضَلَالٍ : ضلال و گمراہی۔

مُبِينٍ : دلیل بین، مبینہ طور پر۔

لَكِنَّ : لیکن۔

الْعَالَمِينَ : الال عالمین، رحمۃ للعالمین۔

أُبَلَّغُكُمْ : ذراائع بلاغ، تبلیغ، مبلغ۔

رِسْلَتٍ : رسول، مرسل، رسالت۔

وَ : شان و شوکت، شیر و شکر۔

أَنْصَحُ : وعظ و نصیحت پسند و نصائح۔

أَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

مَا : ماحول، ماتحت ماجرا۔

لَا : لاتعداد، الاعلان، لا جواب۔

حَجِبَتُمْ : بحیب، تحب، عابث گھر۔

ذُكْرٌ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکرہ۔

عَلَى : على بذل القیاس، على الاعلان۔

رَجُلٌ : رجل کار، قط الرجال۔

لَتَتَّقُوا : تقوی، تتقی۔

ثُرَحُمُونَ : رحمت، رحم، رحیم، رحمن۔

مَكَذَّبُوهُ : کذب بیانی، کذب، کاذب۔

فَأَنْجَيْنَاهُ : فرقہ ناجیہ، نجات، دہندا۔

مَعَةٌ : مع اہل و عیال، معیت۔

أَغْرَقْنَا : غرق، غریق، رحمت۔

بِإِيمَانِنَا : آیت، آیات قرآنی۔

إِلَى : مرسل الیہ، مکتب الیہ۔

أَخَاهُمْ : اخوت، مسوخات، انوان۔

يَقُولُ : اقوام عالم، دو قوی نظریہ۔

^{٢ ٣} مِنْ إِلَهٍ	لَكُمْ	مَا	اللَّهُ	اعْبُدُوا
کوئی معبدوں کے لیے	تمہارے لیے	نہیں (ہے)	اللَّهُ (کی)	تم سب عبادت کرو
^١ الْمَلَأُ	قَالَ	تَسْتَغْوِنَ ^{٦٥}	أَفَلَا	غَيْرُهُ طَ
(ان) سرداروں (نے)		تو کیا نہیں	تم سب ڈرتے	اس کے علاوہ
^٥ لَذَرِيكَ	^٤ إِنَّا	مِنْ قَوْمَهُ	كَفَرُوا	الَّذِينَ
یقیناً ہم دیکھتے ہیں تجھے	بیشک ہم	اُس کی قوم میں سے	سب نے کفر کیا	جن
^٥ لَكَظْنُكَ	^٤ إِنَّا	وَ	^٦ فِي سَفَاهَةٍ	
یقیناً ہم گمان کرتے ہیں تجھے	اور	بیشک ہم	بے وقوفی میں	
^٨ بِيٰ	لَيْسَ	^٧ يَقُومُ	قَالَ	مِنَ الْكَذَّابِينَ ^{٦٦}
مجھ کو	نہیں (ہے)	اے (بیری) قوم!	اس نے کہا	سب جھوٹوں میں سے
^{٦٧} مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ	^٣ رَسُولٌ	^٦ وَالْكَفَنِ	^{٦ ٣} سَفَاهَةٌ	
تمام جہاںوں کے رب (کی طرف) سے	(تو) ایک رسول (ہوں)	اور لیکن میں	کوئی بے وقوفی	
^٣ نَاصِحٌ	لَكُمْ	^٦ وَأَنَا رِسْلَتِ رَبِّيٍّ	^٩ أُبَلَّغُكُمْ	
میں پہنچتا ہوں تمہیں	اپنے رب کے پیغامات	اور میں تمہارے لیے	ایک خیر خواہ	
^٩ جَاءَكُمْ	^٩ أَنْ	عَجِبْتُمْ	^{١٠} أَوْ	أَمِينٌ ^{٦٨}
آئی ہے تمہارے پاس	اور کیا تم نے تجھ کیا ہے	کہ	امین (ہوں)	
^٣ مَنْكُمْ	^٣ عَلَى رَجُلٍ	^٩ مِنْ رِبِّكُمْ	^٣ ذَكْرٌ	
تم میں سے	تمہارے رب (کی طرف) سے	ایک آدمی پر	ایک نصیحت	
^٩ جَعَلَكُمْ	^١ إِذْ	^١ وَ أَذْكُرُوْقَا	^{٩ ١١} لِيُنِذَّرَكُمْ طَ	
اُس نے بنایا تمہیں	جب	اور	تاكہ وہ ڈرائے تمہیں	
^{١٢} فِي الْخَلْقِ	^٩ زَادَكُمْ	^٢ وَ	^١ خُلْفَاءَ	
	زیادہ دیا تمہیں		مِنْ بَعْدِ قَوْمٍ نُوحٍ	
	پیدائش میں			
^{٦٩} تُفْلِحُونَ	^٦ لَعَلَّكُمْ	^٦ الْأَءَ اللَّهُ	^٦ فَادْعُرُوْقَا	^٦ بَصَطَةً
		اللَّهُ کی نعمتوں (کی)	تاكہ تم	
		تم سب یاد کرو	پھیلاؤ	
		سو تم سب یاد کرو		

۱ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

۲ یہاں من کے ترجیح کی ضرورت نہیں ہے، ڈبل حركت میں عموماً اس کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

۳ انا دراصل ان + نا کا مجموعہ ہے، یہاں تخفیف کے لیے ایک نون گراہا ہے۔

۴ لفظ کے شروع میں تاکید کی علامت ہے، جس کا ترجمہ ضرور یا قیانا کیا جاتا ہے۔

۵ اور اس م وقت کی عالمیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۶ یقُومُ اصل میں یقُونی تھا آخر سے تخفیف کیلے گری ہے اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔

۷ پ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

۸ غ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اس کے آخر میں ہو تو تمہارا، تمہاری، تمہارے یا پہنا، لینی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۹ ترتیب میں و پلے اور ابعد میں ہونا چاہیے لیکن خوبصورتی کے لیے اکو پلے لایا گیا ہے عموماً اس میں بھاکیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۰ فعل کے شروع میں علامت ا کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

۱۱ یہاں پیدائش سے مراد ڈبل ڈول اور قدوقامت ہے۔

اعْبُدُوا	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
مِنْ	: منجائب، من و عن۔
إِلَهٌ	: الله العالیین، الوهیبت۔
غَيْرُهُ	: غیر، اغیار، دیار غیر۔
فَلَا	: (الاعداد)، لاجواب، لعلم۔
تَشَقُّونَ	: تقوی، متقد۔
قَالَ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
قَوْمَهُ	: قوم، اقوام، قومیت۔
لَنَرِبَكَ	: رؤیت، مری، غیر مری اشیاء۔
فِي	: فی الحال، فی سیمیل اللہ۔
لَنَظُنْنَكَ	: ظن، بدظن، ظن غالب۔
الْكَذَّابُونَ	: کذب یا نکاذب، کاذب۔
لِكَنْ	: لیکن۔
الْعَلَمِينَ	: عالم اسلام، عالم کفر۔
أُبِيَّغُلُمُ	: بالغ، بلوغ، تبلغ۔
رَسُلُتِ	: رسول، مرسل، رسالت۔
وَ	: شان و شوکت، حرم و کرم۔
نَاصِحٌ	: وعظ و نصیحت، پند و نصائح۔
أَمِينٌ	: امانت، امین، امانت دار۔
عَجِّتُمْ	: عجب، تعجب، عجائب گھر۔
ذَكْرٌ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکورہ۔
عَلَى	: علی (الاعلان)، علی (العموم)۔
رَجُلٌ	: رجال کار، قحط الرجال۔
خُلَفَاءَ	: خلیفہ، خلافت، خلف۔
بَعْدِ	: بعد از طعام، بعد از کلام۔
ذَادَكُمْ	: زیادہ، مزید، زائد۔
الْخَلْقِ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق۔
تُفْلِحُونَ	: فوز و فلاح، فلاچی ادارہ۔

تم (صرف) اللہ کی عبادت کرو
تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے
تو کیا تم ڈرتے نہیں؟۔⁽⁶⁵⁾ (ان) سرداروں نے کہا
اس کی قوم میں سے جنہوں نے کفر کیا
بے شک ہم یقیناً تجھے بیوقوفی میں (جنبا) دیکھتے ہیں
اور پیشک ہم یقیناً خیال کرتے ہیں تجھے
جو ہوں میں سے۔⁽⁶⁶⁾ اس نے کہا
اے میری قوم! مجھ میں کوئی بے وقوفی نہیں ہے
اور لیکن میں⁽⁶⁷⁾ ایک رسول ہوں
تمام جہانوں کے رب کی طرف سے۔⁽⁶⁷⁾
میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں
اور میں تمہارے لیے ایک خیر خواہ امین ہوں۔⁽⁶⁸⁾
اور کیا تم نے تجھ کیا ہے کہ تمہارے پاس آئی ہے
ایک نصیحت تمہارے رب کی طرف سے
ایک (ایے) آدمی پر (جو) تم میں سے ہے
تاکہ وہ تمہیں ڈرائے
اور تم یاد کرو جب اس نے تمہیں جانشین بنیا
نوح کی قوم کے بعد اور تمہیں زیادہ دیا
قد و قامت میں پھیلاؤ، سو تم یاد کرو
اللہ کی نعمتوں کو تاکہ تم فلاچ پا جاؤ۔⁽⁶⁹⁾
أَعْبُدُوا اللَّهَ أَعْلَمُ مَنْ إِلَهٌ غَيْرُهُ
أَفَلَا تَتَقَوَّنَ قَالَ الْمَلَأُ
الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَوْمَهُ
إِنَّا لَنَرِبَكَ فِي سَفَاهَةٍ
وَإِنَّا لَنَظُنْنَكَ
مِنَ الْكَذَّابِينَ قَالَ
يَقُومُ لَيْسَ بِي سَفَاهَةٍ
وَلِكَيْفَ رَسُولٌ
مِنْ رَبِّ الْعَلَمِينَ
أُبِلَّغُكُمْ رِسُلُتِ رَبِّي
وَإِنَّا لَكُمْ نَاصِحٌ أَمِينٌ
أَوْعَجِّبْتُمُ أَنْ جَاءَكُمْ
ذُكْرٌ مِنْ رَبِّكُمْ
عَلَى رَجُلٍ مِنْكُمْ
لِيُنَذِّرَكُمْ
وَأَذْكُرُوا إِذْ جَعَلْتُمْ حُلَفَاءَ
مِنْ بَعْدِ قَوْمٍ تُوحِّي وَزَادَكُمْ
فِي الْخَلْقِ بَصَطَةً فَادْكُرُوا
الَّذِي لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

وَحْدَةٌ	لِنَعْبُدَ اللَّهَ	أَجْعَلْنَا	قَالُوا
أُنْسٌ أَكِيدَ (کی)	كَيْا تو آیا ہے ہمارے پاس تاکہ ہم عبادت کریں اللہ (کی)	ان سب نے کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس	وَلَوْ آنَّا
يَعْبُدُ	كَانَ	مَا	نَذَرَ
وَعْبَادَتْ كرتے	تھے	جو	وَ
هُمْ چھوڑ دیں			اُر
تَعِدُنَا	بِمَا	فَاتِنَا	أَبَاؤُنَا
تو وعدہ کرتا ہے ہم سے	(اُس کو جو)	پک تو لے آہمارے پاس	ج
ہمارے باپ دادا			
قَدْ	قَالَ	مِنَ الصَّدِيقِينَ	إِنْ
یقیناً	أُنْسَنَ كہا	سچوں میں سے	گُنْتَ
وَ	رِجْسْ	مِنْ دِيْكُمْ	وَقَعَ
اور	عذاب	تمہارے رب (کی طرف) سے	ثابت ہو گیا
فِيْ أَسْمَاءِ	تُجَادُلُونَنِي	أَ	غَضَبُ
ان ناموں (کے بارے) میں	تم سب جھگڑتے ہو مجھ سے	کیا	غضب
مَا	أَبَاؤُكُمْ	أَنْتُمْ	سَمِيتُمُوهَا
نہیں	تمہارے باپ دادا (نے)	اور	وَ
فَانْتَظِرُوْنَا	مِنْ سُلْطَنٍ	بِهَا	نَزَّلَ اللَّهُ
پس سب انتظار کرو	کوئی دلیل	اُس کی	أَنَّتَارِي اللَّهُ (نے)
فَانْجِيْنِه	مِنَ الْمُنْتَظَرِيْنَ	إِنِّي	مَعَكُمْ
تو ہم نے نجات دی اُسے	انتظار کرنے والوں میں سے (ہوں)	بیشک میں	وَ
مِنْ	بِرَحْمَةٍ	الَّذِينَ	الَّذِينَ
سے	رحمت کے ساتھ (تھے)	اور	وَ
كَذَّبُوا	الَّذِينَ	دَأَبَرَ	قَطَعْنَا
(ان لوگوں کی) جن	سب نے کاٹ دی	بڑا	وَ
مُؤْمِنِيْنَ	كَانُوا	وَمَا	بِأَيْتِنَا
کالائے: ایک علامت کے لیے	تھے وہ سب	اور نہ	ہماری آیات کو
•	•	•	•

- ۱ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے اور فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا نافع ہوتا ہے۔
- ۲ فعل کے شروع میں علامت لے اور آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔
- ۳ ما کا ترجمہ عموماً جو، جس کبھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔
- ۴ کان کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور کبھی ہے کبھی کیا جاتا ہے۔
- ۵ بیساں پ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- ۶ پ کا ترجمہ سے، ساتھ بھی پر بکھی کا، کی، کے، کو بکھی بسبب، بوج، بذریعہ اور بکھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔
- ۷ گُم اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا پہنا، لینی، اپنی کیا جاتا ہے۔
- ۸ اگر فعل کے آخر میں ی کا لگانی ہو تو اس ی کے اور فعل کے درمیان ن کا اضافہ کرتے ہیں۔
- ۹ یہ لفظاً اصل میں سَمِيتُمْ + وَهَا ہے، ثمُ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو ثمُ اور اس علامت کے درمیان و کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
- ۱۰ من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
- ۱۱ ڈبل رکٹ میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۱۲ اس کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
- ۱۳ اگر فعل کے آخر میں ہوا اس سے پہلے حرف پر سکون ہو تو ترجمہ ہمنے کیا جاتا ہے۔
- ۱۴ علامت ہ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

قَالُوا	: قول، مقولہ، اتوال زیر۔
لَنْ يَعْبُدُ	: عبد، عابد، معبد، عبادت۔
وَحْدَةٌ	: واحد، توحید، وحدانیت۔
وَ	: شان و شوکت، حرم و کرم۔
مَا	: احوال، ماتحت، ماجر۔
يَعْبُدُ	: عابد، عبادت، معبد۔
أَبَاوْنَا	: آبائی وطن، آباؤ اجداد۔
تَعِدُنَا	: وعدہ، وعدید، مسح موعود۔
مِنْ	: منجانب، من جیث القوم۔
الصَّدِيقِينَ	: صداقت، صدق دل۔
وَقَعَ	: واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار۔
عَلَيْكُمْ	: علی الاعلان، علی العموم۔
غَضَبٌ	: غمیظ و غضب، غضبناک۔
جُنَاحَادُونَتِي	: جنگ و جدل، جدال۔
فِيَ	: فی الحال، فی سیل اللہ۔
أَسْمَاءٍ	: اسم، اسماءے حسنی۔
نَزَلَ	: نازل، نزول، انزال۔
سُلْطَنٌ	: سلطان، سلطانی گواہ۔
فَإِنْتَظِرُوْا	: انتظار، منتظر، انتشار گاہ۔
مَعَهُ	: مع اہل، معیالت۔
فَأَنْجِيْنَهُ	: نجات، فرق ناجیہ۔
بِرَحْمَةٍ	: بالکل، بالقابل، بالمشانہ۔
بِرَحْمَةٍ	: برحمت، بر جن، بر جیم۔
قَطَعْنَا	: قطع تعقیق، قطع رحمی، قاطع۔
كَذَّبُوا	: کذب بیانی، کذب، کاذب۔
بِأَيْتِنَا	: آیت، آیات قرآنی۔
مُؤْمِنِيْنَ	: امن، ایمان، مؤمن۔

انہوں نے کہا کیا تو ہمارے پاس آیا ہے

اس لیے کہ ہم اس اکیلے (اللہ) کی عبادت کریں

اور ہم (انہیں) چھوڑ دیں جن کی عبادت کرتے تھے

ہمارے باپ دادا، پس تو لے آہمارے پاس

اس (عذاب) کو جس کی تو ہمیں دمکی دیتا ہے

اگر تو پھول میں سے ہے۔ ⁽⁷⁰⁾

اس نے کہا یقیناً تم پر ثابت ہو چکا

تمہارے رب کی طرف سے

عذاب اور غضب (خصر)

کیا تم مجھ سے ان ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو

جنہیں تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیا ہے

اللہ نے اس کی کوئی دلیل نہیں اتنا ری

تو تم انتظار کرو

بے شک میں (بھی) تمہارے ساتھ

انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ ⁽⁷¹⁾

تو ہم نے نجات دی اسے اور ان (لوگوں) کو جو

اسکے ساتھ تھے اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ

اور ہم نے جگ کاٹ دی

ان (لوگوں) کی جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ ⁽⁷²⁾

قالُوا أَجْئَتَنَا

لَنْعَبْدَ اللَّهَ وَحْدَهُ

وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ

أَبَاوْنَا فَاتَنَا

بِمَا تَعِدُنَا

إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّدِيقِينَ ⁽⁷⁰⁾

قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ

مِنْ رَبِّكُمْ

رُجُسٌ وَغَضَبٌ

أَتُجَادُ لُونَنِي فِي أَسْمَاءٍ

سَمَيَّتُمُوهَا أَتُنْتُمْ وَأَبَاوْءُكُمْ

مَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهَا مِنْ سُلْطَنٍ

فَأَنْتَظِرُوْا

إِنِّي مَعَكُمْ

مِنَ الْمُنْتَظَرِيْنَ ⁽⁷¹⁾

فَأَنْجِيْنَهُ وَالَّذِيْنَ

مَعَهُ بِرَحْمَةِ مِنِّي

وَقَطَعْنَا دَابِرَ

الَّذِيْنَ كَذَّبُوا بِأَيْتِنَا

وَمَا كَانُوا مُؤْمِنِيْنَ ⁽⁷²⁾

قَالَ	صِلْحَامٌ	أَخَاهُمْ	إِلَى شَمْوَدَ	وَ
اس نے کہا	صالح (کی)	اکے بھائی	شمود کی طرف	اور
۳ ۴ مِنْ إِلَهٍ لَكُمْ مَا	۲ اَعْبُدُ وَا اللَّهَ	۱ يَقُومُ		
اے (یہی) قوم! تم سب اللہ کی عبادت کرو	نہیں تمہارے لیے کوئی معبد			
غَيْرُهُ مِنْ رَبِّكُمْ بَيْنَهُمْ	قَدْ جَاءَكُمْ	هُذِهِ		
اُس کے سوا واضح دلیل تمہارے پاس آئی ہے تمہارے پا	یقیناً آئی ہے تمہارے پا	نَاقَةُ اللَّهِ		
۶ فَذَرُوهَا آيَةً لَكُمْ هُذِهِ	۵ اِلَيْهِ نَاقَةُ اللَّهِ	۵ اِلَيْهِ		
وہ کھاتی پھرے اور نہ تم سب ہاتھ لگانا اسے بُرائی سے	تمہارے لیے نشانی (ہے)	اللہ کی اوثنی		
۸ اَذْكُرُوْا وَ لَا تَسْوِيْعَ	۷ فِي اَرْضِ اللَّهِ تَأْكُلُ	۶ فَيَا خُذْكُمْ		
اور ورنہ تم سب یاد کرو اور دردنک	اوہ تم سب ہاتھ لگانا اسے بُرائی سے	۵ فِي اَرْضِ اللَّهِ		
۴ وَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَ جَعَلْكُمْ اِذْ	۴ حُلْفَاءَ مِنْ بَعْدِ عَادٍ وَ جَعَلْكُمْ اِذْ	۴ حُلْفَاءَ		
اور جب اس نے بنیا تھیں	عاد کے بعد جانشین	جَعَلْكُمْ		
۱۰ بَوَّأْكُمْ فِي الْأَرْضِ تَنَحِّتُونَ	۹ لَا تَعْثُوا مُفْسِدِيْنَ	۹ لَا تَعْثُوا		
اُس نے ٹھکانایا تھیں زمین میں تم سب بناتے ہو اس کی زم مٹی سے محلات	اللہ کی نعمتوں کو زمین میں سب فساد کرنے والے (بن کر)	فِي الْأَرْضِ		
۱۱ وَ تَنَحِّتُونَ الْجِبَالَ بَيْوَتَّا	۱۰ اَلَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ لَا تَعْثُوا	۱۰ اَلَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ لَا تَعْثُوا		
اور تم سب تراشتے ہو گھروں (کی صورت میں) پس تم سب یاد کرو	پھراؤں (کو) پس تم سب تراشتے ہو پھراؤں (کو)	الْجِبَالَ		
۱۲ قُصُورًا فَادْكُرُوْا	۱۱ اَسْتَكْبِرُوْا مِنْ قَوْمِهِ	۱۱ اَسْتَكْبِرُوْا مِنْ قَوْمِهِ		
زمین میں سب فساد کرنے والے (بن کر) سرداروں (نے) اس کی قوم میں سے کہا	اس کی قوم میں سے سب نے تکبر کیا	الَّذِينَ		
۱۳ لَمَّا قَالَ اَسْتَكْبِرُوْا مِنْ قَوْمِهِ	۱۲ اَسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِينَ	۱۲ اَسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِينَ		
اے (ان لوگوں) سے جو ایمان لائے	(ان لوگوں سے) جن سب نے تکبر کیا	لِمَنْ		
۱۴ اَنْ مِنْهُمْ اَسْتَكْبِرُوْا	۱۳ اَسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ	۱۳ اَسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ		

و	و
إِلَى	إِلَى
آخَاهُمْ	آخَاهُمْ
قَالَ	قَالَ
يَقُولُ	يَقُولُ
أَعْبُدُوا	أَعْبُدُوا
مِنْ	مِنْ
إِلَهٌ	إِلَهٌ
غَيْرُهُ	غَيْرُهُ
بَيْنَهُ	بَيْنَهُ
هُنْدِهُ	هُنْدِهُ
تَأْكُلُ	تَأْكُلُ
تَسْوُهَا	تَسْوُهَا
سُوْءٍ	سُوْءٍ
فَيَأْخُذُ لَهُ	فَيَأْخُذُ لَهُ
الْأَيْمَمْ	الْأَيْمَمْ
أَذْكُرُوهَا	أَذْكُرُوهَا
خُلْفَاءَ	خُلْفَاءَ
الْأَرْضِ	الْأَرْضِ
قُصُودًا	قُصُودًا
الْجِبَالَ	الْجِبَالَ
بُيُوتًا	بُيُوتًا
فَأَذْكُرُوهَا	فَأَذْكُرُوهَا
لَا	لَا
فِي	فِي
الْأَرْضِ	الْأَرْضِ
مُفْسِدِينَ	مُفْسِدِينَ
اسْتَكْبَرُوا	اسْتَكْبَرُوا
اسْتُضْعِفُوا	اسْتُضْعِفُوا
أَمَنَ	أَمَنَ

وَإِلَى شَمْوَدَ آخَاهُمْ صِلْحَام
قالَ يَقُومُ أَعْبُدُوا اللَّهَ
مَالَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ
قَدْ جَاءَتُكُمْ بَيْنَهُ
مِنْ رَبِّكُمْ هُنْدِهُ نَاقَةُ اللَّهِ
لَكُمْ أَيَّةً فَنَذَرُوهَا
تَأْكُلُ فِي أَرْضِ اللَّهِ
وَلَا تَمْسُوْهَا بِسُوءٍ
فَيَأْخُذُ لَهُ عَذَابُ الْيَمِّ
وَأَذْكُرُوهَا إِذْ جَعَلْكُمْ خُلْفَاءَ
مِنْ بَعْدِ عَادٍ
وَبَوَّأْكُمْ فِي الْأَرْضِ
تَنْخِذُونَ مِنْ سُهُولِهَا قُصُورًا
وَتَنْحِتُونَ الْجِبَالَ بِيُوتَهَا
فَأَذْكُرُوهَا أَلَاَهُ اللَّهُ وَلَا تَعْشُوا
فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ
قالَ الْمَلَأُ
الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا مِنْ قَوْمِهِ
لَلَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا
لِمَنْ أَمَنَ مِنْهُمْ

^١ مُرْسَلٌ	صِلْحًا	أَنَّ	تَعْلَمُونَ	أَ
بھیجا ہوا (ہے)	صالح	کو واقعی	تم سب جانتے ہو	کیا
^٤ أَرْسِلَ	^٣ بِمَا	^٢ إِنَّا	قَالُوا	^٣ مِنْ رِبِّهِ ط
وہ بھیجا گیا (ہے)	(اس) پر جو	بیشہم	سب نے کہا	اپنے رب (کی طرف) سے
^٦ اسْتَكْبِرُوا	^٧ الَّذِينَ	قَالَ	^٥ مُؤْمِنُونَ	^٣ بِهِ
اُس کے ساتھ سب ایمان لانے والے (ہیں)	کہا	(ان لوگوں نے) جن سب نے تکبر کیا	(ان لوگوں نے) جن سب ایمان لانے والے (ہیں)	بے شک ہم
^٧ كُفَّارُونَ	^٣ بِهِ	^٢ إِنَّا	^٣ أَهْمَنْتُمْ	^٣ بِاللَّذِي
اس کے ساتھ تم ایمان لائے ہو	(اس) کا جو	تم ایمان لائے ہو	بے شک ہم سب انکار کرنے والے (ہیں)	بے شک ہم
^٨ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ	وَعَتَّا	^٧ النَّاقَةَ	^٦ فَعَرَوْا	
پھر ان سب نے کاٹ ڈالا	اور سب نے سرکشی کی	اوٹی (کو)	پھر ان سب نے کاٹ ڈالا	
^٩ تَعِدُنَا	^٣ بِمَا	أَئْتَنَا	يُصْلِحُ	^٦ وَقَالُوا
اور سب نے کہا تو وعدہ کرتا ہے ہم سے	تو لے آہم پر (اس) کو جس کا	اے صالح!	اور سب ہو گئے	وَقَالُوا
^{١٠} الرَّجْفَةُ	^٦ فَاخْدَتُهُمْ	^١ مِنَ الْمُرْسَلِينَ	^٦ فَاصْبَحُوا	
زلنے (نے)	تو پکڑ لیا ان کو	(واتی) رسولوں میں سے	تو وہ سب ہو گئے	
^{١١} فَتَوَلَّ	^٧ جِئِينَ	^٦ فِي دَارِهِمْ	^٦ فَاصْبَحُوا	
پھر (صلی نے) منہ پھیرا	سب اوندھے گرے ہوئے	اپنے گھر میں	تو وہ سب ہو گئے	
^{١٢} لَقَدْ	^{١٠} يَقُومُ	قَالَ	^٦ عَنْهُمْ	
بلاشبہ یقیناً	اے (یہی) قوم!	کہا	اور اُن سے	
^{١٣} نَصَحْتُ	^٧ وَ	^٧ رَبِّيُّ	^{١٢} أَبْلَغْتُكُمْ	
میں نے پہنچا دیا تھا تمہیں	اور اپنے رب (کو)	پیغام	میں نے خیر خواہی کی	
^{١٤} النَّصِحِينَ	^{١٤} لَا تُحِبُّونَ	رِسَالَةً	^{١٣} لَكُمْ	
کو تمہاری	اور لیکن	تم سب پسند نہیں کرتے ہو	اور تمہاری	
^{١٥} لِقَوْمِهِ	قَالَ	^{١٤} إِذْ	لُوطًا	^٦ وَ
اپنی قوم سے	اُس نے کہا	جب	(ہم نے بھیجا) لوط (کو)	اور

۱۔ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۲۔ ایسا دراصل ان + نا کا مجموعہ ہے ایک نون تخفیف کی وجہ سے گرا ہوا ہے۔

۳۔ پ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ بھی پر بھی کا، کی، کے، کو بھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور بھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

۴۔ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۵۔ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۶۔ لفظ کے شروع میں ف کا ترجمہ عموماً پس، تو پھر اور کبھی سو بھی کیا جاتا ہے۔

۷۔ ظ مونٹ کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

۸۔ قوم ثمود کے بارے میں بہاں زنلے کے عذاب کا ذکر ہے ایک اور جگہ چیخ کا بھی ذکر ہے معلوم ہوتا ہے کہ دونوں عذاب ان پر آئے اور سے چیخ اور نیچے سے زنلے۔

۹۔ علامت ت او شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

۱۰۔ یقُومُوا صل میں یقُومی تھا آخر سے ی تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اور اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔

۱۱۔ لَأَوْرَقْدُونُوا تاکید کی علامتیں ہیں۔

۱۲۔ گُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

۱۳۔ بہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

۱۴۔ لَ کے بعد فعل کے آخر میں وَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

۱۵۔ قَالَ، یقُولُ کے بعد کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

قرآنی الفاظ کا ارد و استعمال

تَعْلِمُونَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
مُرْسَلٌ	: رسول، مرسل، رسالت۔
مِنْ	: منجانب، من حیث القوم۔
رَبِّهِ	: رب، ربوبیت۔
قَالُوا	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
بِهِ	: باکل، بہر حال، بالشافہ۔
مُؤْمِنُونَ	: ایمان، مؤمن، امن۔
اسْتَكَبَرُوا	: تکبر، متکبر۔
كُفَّارُونَ	: کفر، کافر، کفار، کفارکار۔
وَ	: نماں و دولت، شان و شوکت۔
أَمْرٍ	: امر، آمر، عامور، امور۔
رَبِّهِمْ	: رب، ربوبیت، مربی۔
بِمَا	: ما حول، ماحت، ماجرا۔
تَعْدُنَا	: وعدہ، عیید، تمحیح موعود۔
فَاخْذُهُمْ	: اخذ، مانعوذ، موانعذ۔
فِي	: فی الحال، فی الغور، فی زمان۔
دَارِيهِمْ	: دار ارقم، دار فانی، دار الکتب۔
يَقُوْمُ	: یا اللہ، یا الیٰ / قوم، قومیت۔
أَبْلَغْتُكُمْ	: ذر انک ابلاغ، تبلغ، مبلغ۔
نَصَحْتُ	: وعظ و نصیحت، پند و نصائح۔
لَكُنْ	: لیکن۔
لَا	: لا تعداد، لا اعلان، لا جواب۔
تُحِبُّونَ	: حب، عجیب، محب، محبت۔
النَّصِحَّيْنَ	: نصیحت، پند و نصائح۔
قَالَ	: قول، مقولہ، اقوال زریں۔
لِقَوْمَةَ	: قوم، قومیت، اقوام۔
لِقَوْمَةَ	: بلذہ، الحمد للہ۔

کیا تم جانتے ہو کہ واقعی صالح

اپنے رب کی طرف سے بھیجا ہوا ہے، انہوں نے کہا
بیشک ہم اس پر جس کے ساتھ وہ بھیجا گیا ہے
ایمان لانے والے ہیں۔ (75)

اَتَعْلَمُونَ أَنَّ صِلْحًا

مُرْسَلٌ مِنْ رَبِّهِ طَقَالُوا

إِنَّا بِإِيمَانَ أُرْسِلَ بِهِ

مُؤْمِنُونَ (75)

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكَبَرُوا

إِنَّا بِإِيمَانِي أَمْنَثْمُ بِهِ

كُفَّارُونَ (76)

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ

وَعَتَوْا عَنْ أَمْرِ رَبِّهِمْ

وَقَالُوا يَصْلِحُ ائْتِنَا

بِمَا تَعْدُنَا

إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِينَ (77)

فَاخْذُهُمُ الرَّجْفَةُ

فَاصْبَحُوْا

فِي دَارِهِمْ جِئْمِينَ (78)

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ وَقَالَ يَقُومُ

لَقَدْ أَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّي

وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلَكِنْ

لَا تُحِبُّونَ النَّصِحَّيْنَ (79)

وَلُوطًا إِذْ قَالَ لِقَوْمَةَ

اپنے گھر میں اوندھے گرے ہوئے۔ (78)

پھر اس نے ان سے منہ پھیرا اور کہا اے (بیری) قوم!

بلاشہبیقینا میں نے تمہیں اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا تھا

اور میں نے تمہاری خیرخواہی کی اور لیکن

تم خیرخواہی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے ہو۔ (79)

اور (ہم نے بھیجا) لوٹ کو جب اس نے اپنی قوم سے کہا

۱۔ ظاہر مذکور کی علامتیں ہیں، ان کا لگتے جمکن نہیں۔

۲۔ پہ کا عموماً ترجمہ سے، ساتھ بھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ اور کبھی بدلتے میں کیا جاتا ہے۔

۳۔ یہاں من کے ترتیب کی ضرورت نہیں ہے۔

۴۔ ذبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔

۵۔ اسم کے شروع میں اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۶۔ ما کا ترجمہ عموماً جو، جل بھی کیا، کس کبھی نہیں، نہ اور کبھی کہ بھی کیا جاتا ہے۔

۷۔ کان کا ترجمہ عموماً تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

۸۔ یہاں شروع میں "ا" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔ مثلاً: خَرَجَ وَ نَكَلَ، آخرَ جَاءَ اس نے نکالا۔

۹۔ علامت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۰۔ مین جملہ کے شمال مغرب اور فلسطین کے جوب میں واقع تھامدین غالباً سیدنا ابراہیم ﷺ کے پوتے کا نام تھا اسی کے نام کی وجہ سے ملائے قاتاً مین پر لگای آن بھی اسکا بھی نام ہے اور قرآن مجید میں دوسری جگہ اہل مدین کو اصحاب الائک بھی کہا گیا ہے۔

۱۱۔ یقُوْمِ اصل میں یقُوْنی تھا آخر سے ی تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے اور اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔

۱۲۔ فعل کے شروع میں اور آخر میں دا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

^۲ بِهَا	سَبَقَكُمْ	۱۔ مَا	الْفَاحِشَةَ	۱۔ تَأْتُونَ	۱۔ أَ
کیا	تم سبقت کی تم سے	نہیں	بے حیا (۶)	کرتے ہو	کیا تم سبقت کرتے ہو
^۱ اُس کی					
^۲ لَتَأْتُونَ	إِنَّكُمْ	۳۔ مِنَ الْعَلَمِينَ	۳۔ ۴۔ مِنْ أَحَدٍ		
یقیناً تم آتے ہو	یقیناً تم میں سے	بیشک تم	تمام جہان والوں میں سے	کسی ایک (ن)	
^۱ آنتُمْ	بَلْ	۳۔ مِنْ دُونِ النِّسَاءِ	۱۔ شَهْوَةً	الرِّجَالَ	۱۔ قَوْمُ
مردوں کے پاس تم	خواہش بھانے کیلئے بلکہ	عورتوں کو چھوڑ کر	خواہش بھانے کیلئے	مردوں کے پاس	مردوں کے پاس
جَوَابَ	۷۔ كَانَ	۶۔ وَمَا	۵۔ مُسْرِفُونَ		
جواب	تحا	اور نہ	سب حد سے تجاوز کرنیوالے	لوگ (ہو)	
^۸ أَخْرِجُوهُمْ	۸۔ قَالُوا	۱۔ أَنْ	۱۔ إِلَّا	۱۔ قَوْمِهِ	
اس کی قوم (۶)	تم سب نکال دو انہیں	یہ کہ	مگر	آن سب نے کہا	آن سب نے کہا
^۹ يَتَطَهَّرُونَ	۹۔ أَنَّاسٌ	۱۰۔ إِنَّهُمْ	۱۱۔ مِنْ قَرِيبَتِكُمْ		
وہ سب بہت پاک بنتے ہیں	لوج (ہیں)	بے شک یہ	بے شک یہ	ایپنی بستی سے	
^{۱۰} أَمْرَاتُهُ	۱۰۔ إِلَّا	۱۱۔ أَهْلَهُ	۱۲۔ وَ	۱۳۔ فَانْجِينَهُ	
اس کی بیوی	مگر	اور اسکے گھروں (کو)	اور اسکے گھروں (کو)	تو ہم نے پچالیا سے	
^{۱۱} عَلَيْهِمْ	۱۲۔ وَ	۱۳۔ مِنَ الْغَيْرِينَ	۱۴۔ كَانَتْ		
ہم نے بارش بر سائی ان پر	پچھے رہنے والوں میں سے	اور	تھی		
^{۱۲} عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ	۱۵۔ كَانَ	۱۶۔ كَيْفَ	۱۷۔ فَانْظُرُ	۱۸۔ مَطَرًا	
سب جرم کرنیوالوں کا نجام	زور کی بارش	پس آپ دیکھیے	ہوا	ہوا	
^{۱۳} قَالَ	۱۷۔ شَعِيْبًا	۱۸۔ أَخَاهُمْ	۱۹۔ إِلَى مَدِينَ	۲۰۔ وَ	
اُس نے کہا	شعیب (کو بھجا)	اُن کے بھائی	مدین کی طرف	اور	
^{۱۴} لَكُمْ	۱۸۔ مَا	۱۹۔ اللَّهُ	۲۱۔ اَعْبُدُوا	۲۲۔ يَقُوْمِ	
تمہارے لیے	نہیں (ہے)	اللہ (کی)	تم سب عبادت کرو	اے (یہی) قوم!	
^{۱۵} بَيْنَهُ	۲۰۔ جَاءَتُكُمْ	۲۱۔ قَدْ	۲۲۔ غَيْرُهُ	۲۳۔ ۴۔ مِنْ إِلَهٍ	
واضح دلیل	آچکی تمہارے پاس	یقیناً	اُس کے علاوہ	کوئی معبد	

الفاحشة	: نجاش، فحاشی، فاحشہ۔
سَيِّقَفُكُمْ	: سبقت، سابقہ، مسابقه۔
مِنْ	: من جانب، من جیتِ القوم۔
أَحَدٌ	: واحد، احمد، توحید، موحد۔
الْعَالَمِينَ	: عالم اسلام، عالم کفر۔
الرِّجَالُ	: رجال کار، قحط الرجال۔
شَهْوَةً	: شہوت، شہوت پرست۔
النِّسَاءُ	: نسوانیت، حقوق نسوان۔
بَلْ	: بلکہ۔
قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت۔
مُسْرِفُونَ	: اسراف و تبذیر۔
وَ	: شان و شوکت، رحم و کرم۔
جَوَابٌ	: جواب، لا جواب۔
إِلَّا	: الا ما شاء اللہ، الا قلیل۔
قَالُوا	: قول، مقول، تو قال زیر۔
أَخْرِجُوهُمْ	: خارج، خروج، اخراج۔
قَرِيئِنَگُمْ	: قریبہ، بستی۔
أَنَّاسٌ	: جمِن و انس، انسانیت۔
يَتَطَهَّرُونَ	: طہارت، ازوچ مطہرات۔
فَاجْيِنَةُ	: نجات، فرقہ نایبی۔
أَهْلَةُ	: اہل و عیال، اہل بیت۔
عَلَيْهِمْ	: علی الاعلان، علی العموم۔
فَانْظُرُ	: نظر، تظارہ، منظر، تناظر۔
كَيْفُ	: کیفیت، ہر کیف، کوائف۔
عَاقِبَةُ	: عاقبت، عقوبت خانہ۔
الْمُعْجَرِمِينَ	: جرم، جرم، مجرم۔
أَخَاهُمْ	: اخوت، مواتاہات، اخوان۔
اعْبُدُوا	: عبد، عابد، معبد، عبادت۔
غَيْرُهُ	: غیر، غایب، غیر اللہ۔
بَيْنَهُنَّ	: دلیل بین، میمینہ طور پر۔

کیا تم (ایسی) بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو
 (کہ) تم سے پہلے اس (برانی) کو کسی نے بھی نہیں کیا
 جہاں والوں میں سے۔ [80]

بے شک تم یقیناً مردوں کے پاس آتے ہو
 (ابن) خواہش، بھانے کے لیے عورتوں کو چھوڑ کر
 بلکہ تم حد سے گزرنے والے لوگ ہو۔ [81]

اور اس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا
 کہ انہوں نے کہا: نکال دو انہیں
 اپنی بستی سے، بے شک یہ (ایسے) لوگ ہیں
 جو بہت پاک بنتے ہیں۔ [82]

تو ہم نے بچالیا سے
 اور اس کے گھر والوں کو مگر سوائے اُنکی بیوی کے
 وہ پچھے رہنے والوں میں سے تھی (جو بالک ہوئے)۔ [83]

اور ہم نے ان پر (بچوں کی) بادشاہی ایک زور کی باش
 پس آپ دیکھیے کیسے ہوا
 مجرموں کا انجام۔ [84]

اور مدین کی طرف اُنکے بھائی شعیب کو (بیجا) اس نے کہا اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو
 تمہارے لیے اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ہے
 یقیناً تمہارے پاس ایک واضح دلیل آچکی ہے

أَتَأْتُونَ الْفَاحِشَةَ
 مَا سَبَقَهُمْ بِهَا مِنْ أَحَدٍ
 مِنَ الْعَلَمِينَ [80]

إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ الرِّجَالَ
 شَهْوَةً مِنْ دُونِ النِّسَاءِ
 بِلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ [81]

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهِ إِلَّا
 أَنْ قَالُوا أَخْرِجُوهُمْ
 مِنْ قَرِيَّتِكُمْ إِنَّهُمْ أَنَّاسٌ
 يَتَطَهَّرُونَ [82]

فَاجْيِنَةُ
 وَأَهْلَةُ إِلَّا امْرَأَتُهُ [83]

كَانَتْ مِنَ الْغَيْرِينَ [83]

وَأَمَطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَطَرًا

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
 عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِينَ [84]

وَإِلَى مَدِينَ أَخَاهُمْ شَعِيبًا

قَالَ يَقُومٌ أَعْبُدُوا اللَّهَ
 مَالَكُمْ مِنْ إِلَهٍ غَيْرُهُ [85]

قُدْ جَاءَتْكُمْ يَبْيَنَةً

۱ لَمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

۲ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں دُ ہو تو اس فعل میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۳ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

۴ لَا کے بعد فعل کے آخر میں دُ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

۵ ذلیک سے جن کے لیے اشارہ کیا جائے ہو دوسرے زیادہ ہوں اور مذکور ہوں تو یہ ذلیک سے ذلکم ہو جاتا ہے۔

۶ اس کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

۷ کا عموماً ترجمہ سے ساتھ کبھی پر کبھی کا، کی، کے، کو کبھی لسب، بوج، بذریعہ اور کبھی بدے میں کیا جاتا ہے۔

۸ گُمَّاً اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

۹ گان کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔

۱۰ وَ احد مونث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

۱۱ پہلی حرکت میں اس کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

۱۲ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں لیکیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

۱۳ فعل سے پہلے اگر علامت لَمْ موجود ہو تو اس میں فعل ما پسی میں کام نہ ہونے کی یقینی خبر ہوتی ہے۔

۱۴ یہاں پے کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَالْمِيزَانَ	الْكَيْلَ	فَأَوْفُوا	مِنْ رَبِّكُمْ
اور قول (کو)	ما پ	تم سب پورا کرو	تمہارے رب (کی طرف) سے
أَشْيَاءُهُمْ	النَّاسَ	لَا تَبْخُسُوا	وَ
اور	ان کی چیزیں	لوگوں (کو)	مت تم سب کم دو
ذَلِكُمْ	بَعْدِ إِصْلَاحِهَا	لَا تُفْسِدُوا	وَ
یہی	اس کی اصلاح کے بعد	زمین میں	تم سب فساد مت پھیلاو
مُؤْمِنِينَ	كُنْتُمْ	إِنْ	لَكُمْ
85 سب ایمان لانیوالے	ہوتم	اگر	خَيْرٌ
تُوعِدُونَ	بِكُلِّ صِرَاطٍ	لَا تَقْعُدُوا	وَ
(ک) تم سب ڈرتے ہو	ہر راستے پر	تم سب مت بیٹھو	اور
مَنْ أَمَنَ	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ	تَصُدُّونَ	وَ
اس پر	(اے) جو ایمان لایا	اللہ کے راستے	تم سب روکتے ہو
إِذْ كُنْتُمْ	وَإِذْ مُرْقُوا	تَبْغُونَهَا	وَ
اور	تم سب تلاش کرتے ہو اس میں	کبھی	تم سب عوچا ج
كَيْفَ	وَ انْظُرُوا	فَكَثَرَكُمْ	قَلِيلًا
کھوڑے (سے)	تو اس نے زیادہ کر دیا تمہیں	اور تم سب دیکھو	تم سب ایمان لائے
طَائِفَةٌ	وَإِنْ	عَاقِبَةٌ	كَانَ
او راگر ہے	اور اگر ہے	انجام	ہوا
أَمْنُوا	بِاللَّذِي	مِنْكُمْ	كَانَ
تم میں سے	میں بھیجا گیا ہوں	تم سب ایمان لائے	(اے) پر جو
حَتَّىٰ	فَاصْبِرُوا	لَمْ يُؤْمِنُوا	طَائِفَةٌ
اور	ایک گروہ (ہے کر)	تم سب ایمان لائے	نہیں وہ سب ایمان لائے
الْحَكَمِينَ	وَهُوَ	بَيْنَنَا	يَحْكُمَ اللَّهُ
سب فیصلہ کرنے والوں (سے)	اور وہ	ہمارے درمیان	اللہ فیصلہ فرمادے

مِنْ	من: من جانب، من حيث القوم.
رَبِّكُمْ	رب کائنات، رب پیت۔
فَاقْوُدا	: وفا، ایقائے عہد، وفادار۔
لَا	: لاعلان، لاتعداد، لعلم۔
الْمِيزَانَ	: وزن، میران، وزنی۔
النَّاسَ	: عوام، الناس، بعض الناس۔
أَشْيَاءُهُمْ	: شے، اشیائے خورد و نوش۔
تُفْسِدُوا	: فسادی، مفسد، فاسد ماد۔
الْأَرْضَ	: ارض و سما، قطعہ اراضی۔
إِصْلَاحًا	: اصلاح، صالح، اعمال صالح۔
مُؤْمِنِينَ	: امن، ایمان، مؤمن۔
تَقْعِدُوا	: قعدہ کاولی، قعدہ ثانیہ، مقد逮۔
صَرَاطٍ	: صراط مستقیم، پل، صراط۔
سَبِيلٍ	: اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
آمَنَ	: امن، ایمان، مؤمن۔
إِذْ كُرُوا	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔
قَلِيلًا	: قلیل، قلت، قلیل مدت۔
فَكَثُرَكُمْ	: اکثر، کثیر، کثرت۔
إِنْظُرُوا	: نظر، نظارہ، منظر، تناظر۔
كَيْفَ	: کیفیت، ہر کیف، کوائف۔
عَاقِةً	: عاقبت، تعاقب۔
الْمُفْسِدِينَ	: فساد، فسادی، مفسد۔
طَائِفَةٌ	: طائفة منصورة، شفاقت طائفہ۔
أُرْسِلُتُ	: رسول، مرسل، رسالت۔
فَاصِبُرُوا	: صبر جیل، صبر و تحمل۔
حَتَّىٰ	: حتی کہ، حتی الامکان۔
يَحْكُمُ	: حکم، احکام، حاکم، حکوم۔
بَيْنَنَا	: بین، بین، بین الاقوای۔
خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیر خواہی۔
الْحَكِيمُونَ	: حکم، احکام، حاکم، حکوم۔

تَهَارَ رَبِّ کی طرف سے **مِنْ رَبِّكُمْ**

تَوْمَمَ اور تول کو پورا کرو **فَأَوْفُوا الْكِبْلَةَ وَالْمِيزَانَ**

وَلَا تَبْخُسُوا النَّاسَ أَشْيَاءَهُمْ اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو **وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ**

اور تم زمین میں فساد نہ پھیلاو **وَلَا تَقْعُدُوا بِإِلْكِلِ صِرَاطِ**

اُس کی اصلاح کے بعد **بَعْدَ إِصْلَاحِهَا**

یہی تمہارے لیے بہتر ہے **ذَلِكُمْ خَيْرُ لَكُمْ**

اگر تم مؤمن ہو۔ **إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ** ۸۵

اور ہر راستے پر مت بیٹھو **وَلَا تَعْدُونَ وَتَصْدُونَ**

(ک) تم ڈراتے ہو اور تم روکتے ہو **نُوعُدُونَ وَتَصْدُونَ**

اللہ کے راستے سے (سے) جو ایمان لایا اس پر **عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ مَنْ أَمَنَ بِهِ**

اور تم اس میں بھی تلاش کرتے ہو **وَتَبْغُونَهَا عَوْجَاجَ**

اور تم (اس وقت کی) یاد کرو جب تم بہت تھوڑے تھے **وَأَذْكُرُوا إِذْ كُنْتُمْ قَلِيلًا**

تو اس نے تمہیں زیادہ کر دیا، اور دیکھ لو کیسا ہوا **فَكَثَرَكُمْ وَأَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ**

فساد کرنے والوں کا انجام۔ ۸۶ اور اگر **عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِينَ وَإِنْ**

تم میں سے ایک گروہ (بین پکھا لوگ) ایمان لے آئے ہیں **كَانَ طَائِفَةٌ مِّنْكُمْ أَمْنُوا**

اُس پر بھے میں دے کر بھیجا گیا ہوں **بِالَّذِي أَرْسَلْتُ إِلَيْهِ**

اور ایک گروہ (بین پکھا لوگ) ایمان نہیں لائے **وَطَائِفَةٌ لَمْ يُؤْمِنُوا**

تو تم صبر کرو یہاں تک کہ **فَاصِبُرُوا حَتَّىٰ**

اللہ ہمارے درمیان فیصلہ فرمادے **بِحَكْمَ اللَّهِ بَيْنَنَا**

اور وہ سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر ہے۔ **وَهُوَ خَيْرُ الْحَكِيمِينَ** ۸۷

تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے، جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلّذِينَ كُرِّفَهُلْ مِنْ مُّذَكَّرٍ﴾ اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟ (سورۃ القراءۃ آیت ۱۷)

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

- 1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
 - 2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
 - 3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
 - 4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
 - 5 : قرآن فہمی کیلئے شارت کو رسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
 - 6 : قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
 - 7 : قرآن فہمی کے لیے ٹپر ٹریننگ کو رسز منعقد کرانا۔
 - 8 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
 - 9 : عامۃ المسلمين کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔
- آپ بھی اس کا خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“ کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں فی سبیل اللہ تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خيرا

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ (رجڑی) لاہور، پاکستان